A-PDF Watermark DEMO: Purchase from www.A-PDF.com to remove the watermark

درسی کتاب

FREE FROM GOVERNMENT
NOT FOR SALE

4

معاشرتی علوم

جماعت چہارم

ٹیسٹ ایڈیشن

نصاب 2020ء کے مطابق

PERFECT24U.COM

خیبر پختونخوا ٹیکسٹ بک بورڈ، پشاور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

درسی کتاب

معاشرتی علوم

(Social Studies)

جماعت چہارم

PERFECT24U.COM

نصاب 2020ء کے مطابق

خیبر پختونخوا ٹیکسٹ بک بورڈ، پشاور

جملہ حقوق بحق خیبر پختونخوا ٹیکسٹ بک بورڈ، پشاور محفوظ ہیں۔

منظور کردہ: نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد بحوالہ مراسلہ نمبر 1990-92/G-04/CTR/DCTE

مورخہ 31-03-2021

مصنفہ: اسماء حفیظ

نگران نظرثانی کمیٹی: گوہر علی خان، ڈائریکٹر نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد

فوکل پرسن: ذوالفقار خان، ایڈیشنل ڈائریکٹر (نصاب و نظرثانی کُتب) نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد

صوبائی نظرثانی کمیٹی:

- ڈاکٹر ربیح اظہر، ایسوی ایٹ پروفیسر، گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج نمبر 1، ایبٹ آباد
- محمد حنیف، ماہر مضمون، گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول نواں شہر، ایبٹ آباد
- علی رحمٰن تنولی، پی ایس ایچ ٹی، گورنمنٹ پرائمری سکول کشنا، ایبٹ آباد
- حامد خان، ماہر مضمون، ڈیسک آفیسر، نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد
- محمد حسین، ماہر مضمون (سوشل سائنسز)، خیبر پختونخوا ٹیکسٹ بک بورڈ، پشاور

PERFECT24U.COM

ایڈیٹر: محمد حسین
ماہر مضمون (سوشل سائنسز)، خیبر پختونخوا ٹیکسٹ بک بورڈ، پشاور

طباعت زیر نگرانی و رہنمائی:

رشید خان پائندہ خیل، چیئرمین

سعید الرحمٰن، ممبر (ای اینڈ پی)

خیبر پختونخوا ٹیکسٹ بک بورڈ، پشاور

تعلیمی سال: 22-2021ء

ویب سائیٹ: www.kptbb.gov.pk

ای میل: membertbb@yahoo.com

فون نمبر: 091-9217159-60

فہرست

باب	عنوانات	صفحہ نمبر
اول	شہریت (Citizenship)	1
دوم	ثقافت (Culture)	14
سوم	ریاست اور حکومت (State and Government)	30
چہارم	تاریخ (History)	44
پنجم	جغرافیہ (Geography)	77
ششم	معاشیات (Economics)	112
	فرہنگ	122

PERFECT24U.COM

PERFECT24U.COM

باب
اول

شہریت (Citizenship)

شہریت اور انسانی حقوق
(Citizenship and Human Rights)

حاصلاتِ تعلم: Learning Outcomes

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- شہری (Citizen)، عالمی شہری (Global Citizen) اور ڈیجیٹل/سائبر شہری (Digital/Cyber Citizen) کی تعریف اور فرق کر سکیں۔
- انسانی حقوق (Human Rights) کی تعریف کر سکیں۔
- بنیادی انسانی حقوق (Fundamental Human Rights) کی وضاحت کر سکیں۔
- حقوق (Rights) اور ذمہ داریوں (Responsibilities) میں فرق کر سکیں۔

PERFECT24U.COM

ہماری پہچان ہمارا ملک پاکستان ہے۔ ہم اس کے باشندے ہیں۔ وہ فرد جو کسی ملک کا باشندہ ہو، جہاں عموماً اسے تمام معاشرتی، معاشی، سیاسی اور دیگر حقوق حاصل ہوں اور وہ اپنے تمام فرائض ادا کرنے اور اپنے حقوق کے تحفظ کا پابند ہو، اس ملک کا شہری (Citizen) کہلاتا ہے۔ عام طور پر کوئی شخص جس ملک میں پیدا ہو، اسی ملک کا شہری ہوتا ہے۔

> شہریت کا تصور سب سے پہلے قدیم یونانیوں نے پیش کیا۔

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer!)

- آپ کس ملک کے شہری ہیں؟ ☐
- کیا آپ کو یہ چند حقوق حاصل ہیں؟ جی ہاں یا جی نہیں میں جواب لکھیں۔

جینے کا حق ☐ تعلیم کا حق ☐ صحت کا حق ☐

NOT FOR SALE

کوئی بھی فرد کسی ایک ملک کا شہری ہونے کے ساتھ ساتھ عالمی شہری بھی ہوتا ہے۔ آیئے! جانتے ہیں کہ عالمی شہری کون ہوتا ہے۔

عالمی شہری (Global Citizen)

عالمی شہری (Global Citizen) سے مراد وہ شہری ہے جو عالمی معاملات کے بارے میں آگاہی رکھتا ہے۔ رنگ، نسل، جنس، زبان اور ثقافت کی تمیز کیے بغیر سب کا احترام کرتا ہے۔ وہ اپنے ملک کے ساتھ ساتھ دنیا میں رہنے والے تمام افراد کی بھلائی کے لیے کام کرتا ہے۔ مساوات اور امن کے فروغ کے لیے جدوجہد کرتا ہے۔ بطورِ عالمی شہری وہ اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ ایک فرد یا ایک قوم کی خوشحالی دوسرے افراد یا قوموں کی خوشحالی پر منحصر ہوتی ہے۔

عالمی شہری کی ذمہ داریاں (Responsibilities of Global Citizen)

دنیا کو مزید بہتر اور پرامن بنانے کے لیے بطورِ عالمی شہری ہماری چند ذمہ داریاں یہ ہیں:

- تمام انسانوں کا احترام کرنا۔
- انسانی حقوق کی حفاظت کرنا۔
- دنیا کی فلاح و بہبود کے لیے وسائل کا مل بانٹ کر استعمال کرنا۔
- سب کی مدد کرنا۔
- ماحول کو صاف رکھنا اور قدرتی وسائل کا احتیاط سے استعمال کرنا۔
- بات چیت سے معاملات کا حل نکالنا۔

ڈاکٹر روتھ فاؤ (Ruth Pfau) ایک جرمن معالج تھیں۔ انھیں (Mother of Leprosy Patients) بھی کہا جاتا ہے۔ انھوں نے پاکستان میں 57 سال اپنی خدمات پیش کیں اور کوڑھ کے مرض کا خاتمہ کیا۔ انھوں نے 1963ء میں کراچی میں لیپرسی سینٹر (جذام سینٹر) کی بنیاد رکھی۔ اس سینٹر میں ملک بھر سے مریض آ کر اپنا علاج کرواتے۔ بعد ازاں انھوں نے خیبر پختونخوا، بلوچستان اور گلگت بلتستان میں بھی لیپرسی سینٹر بنائے اور کوڑھ کے مریضوں کا علاج کیا۔ حکومتِ پاکستان نے انھیں ملک میں کوڑھ کے مرض کے خاتمے پر ستارۂ قائداعظم کے ایوارڈ سے نوازا۔

PERFECT24U.COM

ڈیجیٹل شہری (Digital Citizen)

Twitter Instagram WhatsApp Facebook

ایسا شہری جو سماجی، سیاسی اور معاشی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لیے انٹرنیٹ (Internet) اور دیگر ڈیجیٹل ذرائع ٹیکنالوجی کا موثر استعمال کرتا ہے، ڈیجیٹل شہری (Digital citizen) کہلاتا ہے۔ آج کل فیس بک (Facebook)، وٹس ایپ (WhatsApp)، انسٹاگرام (Instagram)

طلبہ کو شہری، عالمی شہری اور ڈیجیٹل شہری کا فرق سمجھائیں۔ انھیں بتائیں کہ ٹیکنالوجی کی ترقی نے دنیا کو گلوبل ویلج (Global Village) بنا دیا ہے۔ گلوبل ویلج (Global Village) کا تصور یہ ہے کہ لوگ ماس میڈیا اور الیکٹرانک مواصلات کے ذریعے سے جڑے ہوئے ہیں اور ایک ہی برادری بن چکے ہیں۔ گلوبل ویلج کی ایک مثال پوری دنیا کے تمام مشترکہ معاشرے ہیں۔ بچوں کو انسانی حقوق کی اہمیت بتائیں۔ انھیں بتائیں کہ اسلام انسانی حقوق کا علمبردار ہے۔

اور ٹویٹر (Twitter) کا استعمال بہت بڑھ گیا ہے۔ کسی بھی ڈیجیٹل شہری کی آن لائن سرگرمیاں اس کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی متاثر کرتی ہیں۔

ڈیجیٹل شہری کی ذمہ داریاں (Responsibilities of a Digital Citizen)

ڈیجیٹل شہری کی کئی ذمہ داریاں ہیں۔ اسے چاہیے کہ وہ:

- لوگوں کی ذاتی معلومات کی حفاظت کرے۔
- لوگوں کی معلومات، تصاویر یا کام کو محفوظ (Download) کرنے یا ان کا اشتراک (Share) کرنے سے پہلے ان کی اجازت حاصل کرے۔
- غلط اور غیر اخلاقی معلومات پھیلانے سے گریز کرے۔
- ہر قسم کے تعصب سے گریز کرے۔
- کسی شخص کی ساکھ اور کام کو نقصان نہ پہنچائے۔
- انسانی حقوق کا احترام کرے۔

PERFECT24U.COM

انسانی حقوق (Human Rights)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسان برابر پیدا کیے ہیں۔ چونکہ تمام انسان حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام کی اولاد ہیں۔ اس لیے ذات پات کی بنیاد پر کوئی اعلیٰ یا ادنیٰ نہیں ہے۔ تمام انسانوں کو بنیادی حقوق حاصل ہیں جو سب کے لیے برابر ہیں جیسے زندگی کا حق، خوراک کا حق اور آزادی کا حق۔ یہ حقوق اقوام متحدہ (UN) کے منشور میں بھی درج ہیں۔

انسانی حقوق وہ معیار ہیں جو تمام انسانوں کے وقار کا تحفظ کرتے ہیں۔ ان کے تحت تمام انسان یکساں بنیادی ضروریات اور سہولیات کے حق دار ہیں۔ انسان خواہ کسی بھی مذہب کا پیروکار ہو یا کسی بھی رنگ و نسل سے تعلق رکھتا ہو، ہر حکومت کا اولین فرض ہے کہ ان حقوق کی فراہمی یقینی بنائے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
1945ء میں ایک عالمی تنظیم اقوام متحدہ کی بنیاد رکھی گئی۔ امن، ترقی اور انسانی حقوق کا تحفظ اس تنظیم کے منشور (Charter) کے تین بنیادی نکات ہیں۔

بنیادی انسانی حقوق (Fundamental Human Rights)

چند بنیادی انسانی حقوق یہ ہیں:

- ہر شخص کو زندگی گزارنے کا آزادانہ حق حاصل ہے۔
- تمام انسان رنگ، نسل، زبان اور ثقافت کے اعتبار سے برابر ہیں۔
- ہر شخص کو مذہبی آزادی حاصل ہے۔
- ہر فرد کو تعلیم کا حق حاصل ہے۔
- قانون کی نظر میں تمام انسان برابر ہیں۔
- ملک کی جغرافیائی حدود کے اندر ہر کسی کو آزادانہ نقل و حرکت کا حق حاصل ہے۔
- ہر انسان کو اظہارِ رائے اور تقریر کا حق حاصل ہے۔

ذرا رکیں اور بتائیں
Stop and Tell

کیا آپ دوسروں کے حقوق کا احترام کرتے ہیں؟ مثال دے کر واضح کریں۔

کرتے ہیں کچھ نیا!
Let's do something new!

اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر ایک عوامی مقام جیسے بینک، ہسپتال یا پارک کا دورہ کریں اور مشاہدہ کریں کہ ان مقامات پر موجود اشیا جیسے بینچ، پودے، بلب، پنکھے وغیرہ کس حالت میں موجود ہیں۔ اپنے ساتھیوں سے تبادلہ خیال کریں کہ ان اثاثوں کو اچھی حالت میں رکھنے کے لیے کون کون سے اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔

ذمہ داریاں (Responsibilities)

PERFECT24U.COM

حقوق کے ساتھ ساتھ شہریوں کی کچھ ذمہ داریاں بھی ہیں۔ کسی کام کو درست طریقے سے انجام دینے یا مکمل کرنے کی ذمہ داری کو فرض کہتے ہیں۔ چند اہم فرائض یہ ہیں:

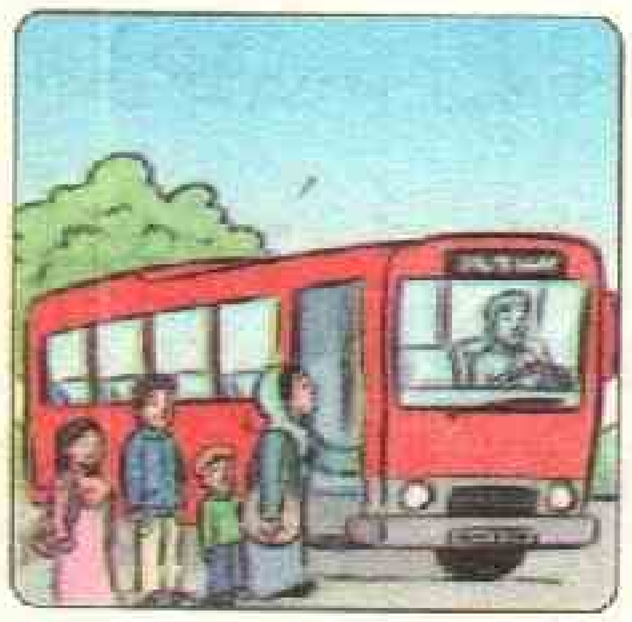

- اپنے ملک کا وفادار ہونا۔
- قوانین کی پابندی اور احترام کرنا۔
- دوسروں کے حقوق، عقیدے اور رائے کا احترام کرنا۔
- ایمان داری اور پابندی سے ٹیکس کی ادائیگی کرنا۔
- عوامی مقامات مثلاً پارکوں، بس اڈوں، ریلوے اسٹیشنوں، ہوائی اڈوں اور سڑکوں کی صفائی کا خیال رکھنا۔
- وسائل مثلاً پانی، بجلی اور گیس کا احتیاط سے استعمال کرنا۔

میں نے سیکھا! (I have learnt!)

- ہر شہری ملکی، عالمی اور ڈیجیٹل سطح پر دوسروں کے حقوق کے تحفظ کا ذمہ دار ہوتا ہے۔
- انسانی حقوق وہ معیار ہیں جن کے تحت تمام انسان یکساں بنیادی ضروریات اور سہولیات کے حق دار ہیں۔
- حقوق کے ساتھ ساتھ ہر شہری کے کچھ فرائض بھی ہیں۔
- کسی کام کو درست طریقے سے انجام دینے یا مکمل کرنے کی ذمہ داری کو فرض کہتے ہیں۔

میرے کرنے کے کام (Work for me to do)

1۔ دیے ہوئے سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

PERFECT24U.COM

i شہریت کی تعریف لکھیں۔

ii شہری اور عالمی شہری میں کیا فرق ہے؟

iii شہریوں کو حقوق فراہم کرنا کس کی ذمہ داری ہے؟

2۔ دیے ہوئے سوالات کے تفصیلی جواب لکھیں۔

i آپ کے خیال میں انسانی حقوق کا تحفظ کیوں ضروری ہے؟ چند بنیادی انسانی حقوق تحریر کریں۔

ii ڈیجیٹل شہری کون ہوتا ہے اور اس کے کیا فرائض ہیں؟

3۔ دو عالمی شہریوں کے بارے میں معلومات دی ہوئی جگہ میں لکھیں اور تصاویر چسپاں کریں۔

نام ______________________

ملک ______________________

خدمات ______________________

نام ______________________

ملک ______________________

خدمات ______________________

4۔ وہ کون سے ایسے تین کام ہیں جو آپ عالمی شہری کی حیثیت سے کرنا چاہیں گے؟

i ______________________

ii ______________________

iii ______________________

PERFECT24U.COM

ہمارے کرنے کے کام (Work for us to do)

سرگرمی۔ بطورِ طالب علم اپنے حقوق اور فرائض کا ایک چارٹ بنائیں اور کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

انٹرنیٹ لنک (Internet Link)

بنیادی انسانی حقوق کے بارے میں مزید جاننے کے لیے دی ہوئی ویب سائیٹ ملاحظہ کریں۔

https://www.un.org/en/universal-declaration-human-rights/

سرگرمی: طلبہ کو گروپس (Groups) میں تقسیم کریں۔ اُن سے کہیں کہ وہ سوچ بچار کے بعد اپنے حقوق اور فرائض کی فہرست بنائیں۔ ایک چارٹ پیپر پر دو کالم بنائیں ایک طرف حقوق لکھیں اور دوسری طرف فرائض۔ چارٹ پیپر کو کمرہ جماعت میں آویزاں کروائیں اور ان پر عمل یقینی بنوائیں۔

NOT FOR SALE

تنوع اور رواداری
(Diversity and Tolerance)

حاصلاتِ تعلّم: Learning Outcomes

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- تنوع (Diversity) کی تعریف کر سکیں اور معاشرے میں مختلف گروہوں کی اہم خصوصیات کی نشان دہی کر سکیں۔
- معاشرے کی خوش حالی میں تنوع کا کردار واضح کر سکیں۔
- رواداری (Tolerance) کی تعریف کر سکیں۔
- معاشرتی اور ثقافتی فرق مدِنظر رکھتے ہوئے ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی (Harmony) سے رہنے کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں۔
- گھریلو اور محلے کی سطح پر ذاتی اور گروہی اختلافِ رائے کی وجوہات کی شناخت کر سکیں۔
- امن (Peace) اور تنازع (Conflict) کی اصطلاحات کی تعریف کر سکیں۔
- وضاحت کر سکیں کہ رویوں کے اثر سے تنازع اور امن پیدا ہوتا ہے۔
- بات چیت کے ذریعے سے تنازعات کو حل کر سکیں۔
- تمدنی شعور (Civic Sense) کو مثالوں سے واضح کر سکیں: ٹریفک کے قواعد (Traffic Rules)، ماحول کی صفائی، واش (WASH)
- عمومی آداب (Common Etiquettes) مثلاً اخلاق و شائستگی، بڑوں کا احترام، دوسروں کی مدد، محنت کی عظمت اور نظم و ضبط وغیرہ کی شناخت کر سکیں۔

PERFECT24U.COM

پاکستان میں مختلف رنگ، نسل، مذہب، زبان اور علاقے سے تعلق رکھنے والے لوگ ایک ساتھ رہتے ہیں۔ پاکستان کی طرح دنیا کے کم و بیش ہر ملک میں مختلف رنگ و نسل سے تعلق رکھنے والے لوگ آباد ہیں۔ یہ لوگ مشترکہ خصوصیات کی بنا پر مل جل کر زندگی گزارتے ہیں۔ مثال کے طور پر امریکا (America)، کینیڈا (Canada)، سپین (Spain)، نائیجیریا (Nigeria) اور سنگاپور (Singapore) ایسے ممالک ہیں جہاں مختلف رنگ و نسل سے تعلق رکھنے والے لوگ آپس میں مل جل کر زندگی گزار رہے ہیں۔

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer!)

- کیا آپ ساتھیوں کے ساتھ مل جل کر رہتے ہیں؟
- مل جل کر رہنے کے کوئی سے دو فائدے لکھیں۔

حسن اسلام آباد میں رہتا ہے۔ اُس کے ابو سرکاری ملازم ہیں۔ حسن کے خاندان کی طرح اور بھی بہت سے خاندان یہاں رہتے ہیں۔ شام کو سب بچے پارک میں جمع ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر کھیلتے ہیں۔ مائیکل، انجلی، ہرجیت سنگھ اور یویان سے حسن کی گہری دوستی ہے۔ عید کے موقع پر سب اُسے مبارک باد دینے آتے ہیں۔ حسن بھی ان کے تہواروں کرسمس (Christmas)، دیوالی (Diwali)، بیساکھی (Baisakhi) اور سپرنگ فیسٹول (Spring Festival) پر اُن کے گھر جاتا ہے۔ سب ایک دوسرے کی خوشیوں کا خیال رکھتے ہیں اور ایک دوسرے کے کام آتے ہیں۔

تنوع (Diversity)
لوگوں کا ایک دوسرے سے رنگ، نسل، مذہب، زبان اور علاقے کے لحاظ سے مختلف ہونا تنوع (Diversity) کہلاتا ہے۔

اسلام آباد کی طرح دنیا میں اور بھی بہت سے ایسے شہر اور جگہیں ہیں جہاں مختلف رنگ، نسل، مذہب، زبان اور عقیدے سے تعلق رکھنے والے لوگ ایک ساتھ رہتے ہیں۔

معاشرے میں رہنے والے لوگ الگ الگ صلاحیتوں اور خوبیوں کے مالک ہوتے ہیں۔ دنیا میں ایسے لوگ موجود ہوں تو ہر کام کم وقت اور اعلیٰ درجے میں تکمیل پاتا ہے۔ جس سے ملک ترقی کرتا ہے اور امن کی فضا قائم ہوتی ہے۔

امن اور تنازع (Peace and Conflict)

رواداری (Tolerance)
معاشرے میں مختلف عقیدوں، نظریات اور رویوں کا احترام کرنا رواداری (Tolerance) کہلاتا ہے۔

امن (Peace) کے معنی سکون کے اور آپس میں صلح صفائی سے رہنے کے ہیں۔ امن سے معاشرے میں اعتماد، احترام اور سکون کی فضا قائم ہوتی ہے۔ ہر معاشرے میں چونکہ مختلف طرح کے لوگ اکٹھے رہتے ہیں تو کبھی کبھار ایک دوسرے کی باتوں سے اختلاف بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ لوگوں کے درمیان اصولوں اور مفادات کے ٹکراؤ کے نتیجے میں پیدا ہونے والے اختلاف کو تنازع (Conflict) کہتے ہیں۔ احسن معاملہ یہ ہے کہ کسی بھی صورت میں اختلاف تنازع کی شکل اختیار نہ کرے۔ ہر قسم کے اختلاف کو امن وسکون اور بات چیت سے دور کیا جائے۔

دوسروں کے بارے میں ہماری سوچ اور خیالات ہمارے رویوں کو تشکیل دیتے ہیں۔ روزمرہ زندگی میں ہمارے رویے انتہائی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ہم کسی کے بارے میں منفی رویہ رکھتے ہیں تو ہم اسے ہمیشہ غلط ہی سمجھیں گے۔ ہمارے اس رویے سے تنازعات پیدا ہو سکتے ہیں۔ مثبت رویہ دوسروں کے بارے میں مثبت رائے اور اچھی سوچ رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ یوں مثبت رویوں کی وجہ سے امن اور اعتماد کی فضا قائم ہوتی ہے۔

طلبہ کو تنوع کا تصور مثالوں کے ذریعے سے سمجھائیں اور بتائیں کہ کس طرح ایک معاشرے میں مختلف لوگ آپس میں مل جل کر رہتے ہیں۔ رواداری کے ساتھ ایک دوسرے کو سمجھتے، قبول کرتے اور برداشت کرتے ہیں۔ اس سے صحت مند معاشرہ وجود میں آتا ہے۔

ہم اپنے رویوں میں بہتری لا کر تمام تنازعات اور معاملات حل کر سکتے ہیں خواہ وہ گھریلو سطح کے ہوں یا محلے کی سطح کے۔ ہم میں سے کوئی بھی لڑائی جھگڑے کو پسند نہیں کرتا۔ زیادہ تر لوگ تنازعات سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ امن سے رہ سکیں۔ تنازعات لمبے عرصے تک موجود رہیں تو کئی مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم آپس کے تنازعات ختم کر کے امن و امان سے رہیں۔ اختلافات کو دور کر کے اور مثبت رویے اختیار کر کے ہم اچھے انسان اور اچھے شہری ہونے کا ثبوت دیتے ہیں۔ اختلافات دور کرنے کا بہترین حل بات چیت ہے اور دوسروں کی رائے کا احترام کرنا ہے۔

ہم درج ذیل طریقوں سے تنازعات ختم کر سکتے ہیں:

- بات کرنا کسی بھی مسئلے کے حل کی طرف پہلا قدم ہے۔ ہم اپنی سوچ اور احساسات کو مناسب الفاظ میں بیان کر کے بات چیت کا آغاز کر سکتے ہیں۔
- سب سے پہلے دوسرے شخص کی بات توجہ سے سنیں۔ اُسے بات مکمل کرنے کا موقع دیں۔ پھر اپنا نقطۂ نظر بیان کریں۔
- دوسروں کے نقطۂ نظر کو سمجھنا سیکھیں۔ اس سے معاملات بہتر ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔
- اگر تنازع خود ختم نہ کر سکیں تو کسی تیسرے فرد کو ثالث بنا کر فیصلہ کروائیں اور ثالث کا فیصلہ خوش دلی سے قبول کریں۔

ذرا رکیں اور بتائیں
Stop and Tell
تنازع کو کس طرح کم یا ختم کرنے کی کوشش کی جا سکتی ہے؟

PERFECT24U.COM

تمدنی شعور (Civic Sense)

امن سے رہنا ایک اچھے شہری کی خصوصیات میں شامل ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک اچھے شہری میں تمدنی شعور کا موجود ہونا معاشرے کے لیے ضروری ہے۔ کسی معاشرے میں رہتے ہوئے جب لوگوں میں آداب و اخلاقیات کا شعور پیدا ہو جائے تو وہ تمدنی شعور (Civic Sense) کہلاتا ہے۔ درج ذیل آداب پر عمل کرتے ہوئے ہم باشعور شہری بن سکتے ہیں:

ذرا رکیں اور بتائیں
Stop and Tell
آپ خود کو اور ماحول کو صاف رکھنے کے لیے کیا کرتے ہیں؟

تمدنی شعور کے آداب (Ethics of Civic Sense)

- گھر، محلے اور شہر کی صفائی کا خیال رکھنا اور ماحول کو بہتر بنانا۔
- ٹریفک قوانین کی پابندی کرنا۔
- صحت و صفائی کا خیال رکھنا۔

واش (WASH) Water, Sanitation and Hygiene کا مخفف ہے۔ یہ ایک عالمی پروگرام ہے جو صحت کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ ہنگامی صورتحال اور جان لیوا بیماریوں کی روک تھام کے لیے کام کرتا ہے۔ اس پروگرام کے بنیادی مقاصد یہ ہیں:

- پینے کے لیے صاف پانی کی فراہمی۔
- جسمانی صفائی ستھرائی کی اہمیت کی آگہی (بیت الخلا کا استعمال وغیرہ)۔
- حفظانِ صحت کے اصولوں پر عمل کو یقینی بنانا (صابن سے ہاتھ دھونا)۔

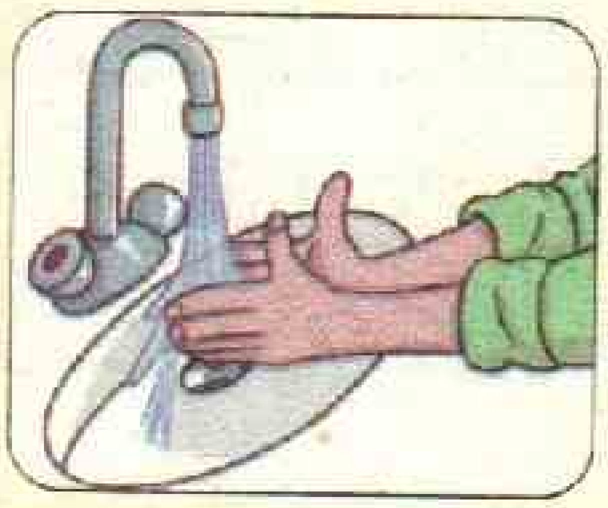

عمومی آداب (Common Etiquettes)

کرتے ہیں کچھ نیا!
Let's do something new!
آپ نے کورونا (Corona) کے دوران میں اچھے شہری ہونے کا ثبوت کیسے دیا؟ اس کے بارے میں اپنے ساتھی طلبہ کو بتائیں۔

جس طرح ٹریفک کے قوانین کی پابندی کرنا اور ماحول کو صاف رکھنا ایک اچھے شہری کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں۔ اسی طرح چند عمومی آداب ہیں جو کسی بھی فرد کو اچھا شہری بنانے میں مددگار ہوتے ہیں۔

PERFECT24U.COM

چند عمومی آداب یہ ہیں:

- نرم لہجے میں بات کرنا۔
- کسی کو برا بھلا نہ کہنا۔
- اپنی غلطی تسلیم کرنا۔
- بولنے سے پہلے سوچنا۔
- سب کے ساتھ عزت و احترام سے پیش آنا۔
- دوسروں کی مدد کرنا۔
- وقت کی پابندی کرنا۔
- عوامی مقامات پر قطار بنانا۔
- اپنا کام محنت اور ایمان داری سے کرنا۔
- اجنبی لوگوں سے بات چیت نہ کرنا۔

طلبہ کو بتائیں کہ اچھا شہری ٹریفک کے اشاروں کی پابندی کرتا ہے۔ سڑک پار کرتے ہوئے زیبرا کراسنگ کا استعمال کرتا ہے۔ گاڑی چلاتے ہوئے سیٹ بیلٹ اور موٹر سائیکل چلاتے ہوئے ہیلمٹ کا استعمال کرتا ہے۔ اپنے گھر، محلے اور شہر کو صاف ستھرا رکھتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ درخت لگاتا ہے۔ کوڑا، کوڑے دان میں پھینکتا ہے۔ عوامی مقامات مثلاً پارک، بس اڈہ، مسجد اور بازار جیسی جگہوں پر کچرا نہیں پھیلاتا اور چیزوں کو نقصان نہیں پہنچاتا۔ اچھا شہری بیت الخلا کا استعمال کرتا ہے۔ گھر اور محلے میں گندہ پانی جمع نہیں ہونے دیتا۔ طلبہ کو بتائیں کہ دوسروں کی مدد کے مختلف طریقے ہیں جیسا کہ قدرتی آفات، سیلاب، زلزلہ یا وبا کی صورت میں متاثرہ افراد کے لیے خوراک، پناہ گاہ اور دوائیں مہیا کرنے میں حکومت کی مدد کرنا ہے۔ بچوں کو ان عوامی جگہوں کے بارے میں بتائیں جہاں قطار بنائی جا سکتی ہے: جیسا کہ ٹکٹ گھر میں ٹکٹ لینے کے لیے، بینک وغیرہ میں بل جمع کروانے کے لیے، اس کے علاوہ بس یا ریل میں سوار ہونے کے لیے بھی قطار بنائی جاسکتی ہے۔

میں نے سیکھا! (I have learnt!)

- ایک دوسرے سے رنگ، نسل، مذہب، زبان اور علاقے کے لحاظ سے مختلف ہونا تنوع (Diversity) کہلاتا ہے۔
- معاشرے میں مختلف عقیدوں، نظریات اور رویوں کا احترام کرنا رواداری (Tolerance) کہلاتا ہے۔
- ہم آہنگی سے ایک صحت مند معاشرہ قائم ہوتا ہے۔
- بات چیت کے طریقے سے ہم تنازعات کو ختم کر سکتے ہیں۔
- ٹریفک کے قوانین کی پابندی، دوسروں کی مدد، ماحول کی صفائی اور نظم و ضبط اچھے شہریوں کے آداب میں شامل ہیں۔

میرے کرنے کے کام (Work for me to do)

PERFECT24U.COM

1۔ دیے ہوئے سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

i. امن اور تنازع کی تعریف کریں۔

ii. تنازعات حل کرنے کا بہترین طریقہ کون سا ہے؟

iii. کوئی سے ایسے تین آداب لکھیں جن پر آپ عمل کرتے ہیں۔

2۔ دیے ہوئے سوالات کے تفصیلی جواب لکھیں۔

i. تنوع کی تعریف کریں اور بتائیں کہ تنوع کس طرح معاشرے کی خوش حالی میں مددگار ثابت ہوتا ہے؟

ii. رواداری کی تعریف کریں اور بتائیں کہ معاشرے میں رواداری کیسے پیدا ہوتی ہے؟

3۔ اپنے گھر، اسکول یا محلے میں پیش آنے والا کوئی ایسا واقعہ لکھیں جس میں آپ نے کسی بات سے اختلاف کیا ہو؟ اختلاف کی وجہ بھی لکھیں۔

4۔ اپنے علاقے یا شہر کے اچھے شہری (Model Citizen) کا انتخاب کریں۔ اس کی چند نمایاں خصوصیات لکھیں۔

5۔ دی ہوئی تصویر میں بچہ کس بنیادی حق سے محروم ہے؟ تحریر کریں۔

کارخانے میں کام کرتا ہوا بچہ

____

____

____

ہمارے کرنے کے کام (Work for us to do)

سرگرمی 1: چارٹ پر کمرہ جماعت اور اسکول کے چند ایسے اصولوں کی فہرست بنائیں، جن پر ایک اچھا طالب علم عمل کرتا ہے۔

PERFECT24U.COM

سرگرمی 2: اپنے اسکول یا محلے میں درخت لگانے کی مہم "صاف اور سرسبز پاکستان" کا آغاز کریں۔

سرگرمی 3: کمرہ جماعت میں داخل ہوتے وقت اور باہر جاتے وقت قطار بنانے کا عملی مظاہرہ کریں۔

انٹرنیٹ لنک (Internet Link)

ایک اچھا شہری ہونے کی بنا پر ہماری بہت سی ذمہ داریاں ہیں۔ آداب شہریت کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے دی ہوئی ویب سائیٹ ملاحظہ کریں۔

https://youth.punjab.gov.pk/civic_sense#:~:text=Civic%20means%20city%20or%20town,dealing%20and%20interacting%20with%20others.

سرگرمی 1: طلبہ کو اچھے شہریوں کی مثالیں دیں جیسے قائداعظمؒ، فاطمہ جناح، عبدالستار ایدھی، روتھ فاؤ، وغیرہ۔ ان کو گروپس میں تقسیم کریں۔ انھیں بتائیں کہ ایک اچھا طالب علم بھی اچھے شہری کے زمرے میں آتا ہے۔ ان سے پوچھیں کہ ایک اچھا طالب علم کن اصولوں کو اپناتا ہے۔ بعد ازاں یہ اصول چارٹ پر فہرست کی صورت میں مرتب کرائیں اور کمرہ جماعت میں سرگرمی کارنر (Activity Corner) میں آویزاں کریں۔

سرگرمی 2: طلبہ سے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے طریقے پوچھیں اور ان طریقوں کی فہرست بنوائیں۔ ان کو درختوں کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔ انھیں بتائیں کہ درخت ہمارے ماحول کو صاف ستھرا رکھتے ہیں۔ اسکول میں درخت لگانے کی مہم کا آغاز کریں۔ اسکول کے باقی بچوں کو بھی اس میں شامل کریں۔ طلبہ کو اپنے گھر اور محلے میں بھی درخت لگانے کو کہیں۔

حصہ معروضی
(Objective)

1۔ درست جواب کا انتخاب کریں اور (✓) کا نشان لگائیں۔

i۔ ہر انسان کا پہلا بنیادی حق ہے:

(ا) برابری کا (ب) آزادی کا (ج) زندگی کا (د) تعلیم کا

ii۔ ڈیجیٹل شہری کا دوسرا نام ہے:

(ا) عوامی شہری (ب) مفید شہری (ج) سیاسی شہری (د) سائبر شہری

iii۔ لوگوں کا ایک دوسرے سے رنگ، نسل، مذہب، زبان اور علاقے کے لحاظ سے مختلف ہونا کہلاتا ہے:

(ا) رواداری (ب) مساوات (ج) تنوع (د) انصاف

iv۔ کسی معاشرے میں رہتے ہوئے لوگوں میں آداب و اخلاقیات کا شعور کہلاتا ہے:

(ا) تمدنی شعور (ب) امن (ج) تنازع (د) تنوع

v۔ نرم لہجے میں بات کرنا شامل ہے:

(ا) حقوق میں (ب) فرائض میں (ج) تنوع میں (د) آداب میں

PERFECT24U.COM

2۔ درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

i۔ ڈیجیٹل شہری کی آن لائن سرگرمیاں اس کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی متاثر کرتی ہیں۔ ☐

ii۔ لوگوں کی معلومات، تصاویر یا کام کو محفوظ کرنے کی اجازت حاصل کرنا ضروری ہے۔ ☐

iii۔ ہر کسی کو اظہار رائے اور تقریر کا حق حاصل ہے۔ ☐

iv۔ امن کے معنی سکون اور آپس میں صلح صفائی سے رہنے کے ہیں۔ ☐

v۔ بات چیت اختلافات ختم کرنے کا حل نہیں ہے۔ ☐

3۔ کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
بات چیت کرنا	بنیادی انسانی حقوق ہیں۔
تعلیم، خوراک اور صحت	ہمارے فرائض میں شامل ہے۔
قوانین کی پابندی اور احترام کرنا	معاشرے میں اعتماد، احترام اور سکون کی فضا قائم ہوتی ہے۔
امن سے	کسی بھی مسئلے کے حل کی طرف پہلا قدم ہے۔

باب
دوم

ثقافت
(Culture)

حاصلاتِ تعلم: Learning Outcomes

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ثقافت (Culture) کی تعریف کر سکیں اور اس کے اجزا بیان کر سکیں۔
- پاکستان کی متنوع ثقافت (Diverse Culture) پہچان سکیں۔
- مذہبی ہم آہنگی (Harmony) کو بیان کر سکیں اور بتا سکیں کہ کس طرح اقلیتیں اپنے تہوار مناتی ہیں۔
- پاکستان کے مختلف خطوں میں متنوع ثقافت کے احترام کا مظاہرہ کر سکیں۔
- قوم (Nation) اور قومیت (Nationality) کی تعریف کر سکیں۔
- محب وطن (Patriotic) پاکستانی ہونے پر فخر کرنے کے اسباب بیان کر سکیں۔

PERFECT24U.COM

ثقافت (Culture)

انسان اکیلا زندگی نہیں گزار سکتا۔ وہ دوسرے انسانوں کے ساتھ مل جُل کر رہتا ہے۔ آپس کا میل جول، رسم و رواج اور رہنے سہنے کا طریقہ ثقافت (Culture) کہلاتا ہے۔ زبان، لباس، خوراک، تہوار اور مذہب بھی ثقافت کے اہم حصّے ہیں۔

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer!)

- پاکستان کا قومی لباس کیا ہے؟ ______
- اپنے بارے میں لکھیں:

مجھے کھانے میں ______ پسند ہے۔

میرا پسندیدہ لباس ______ ہے۔

میں ______ زبان بول اور سمجھ سکتا/سکتی ہوں۔

پاکستانی قوم کی ایک خاص پہچان اور مخصوص تاریخ ہے جس سے یہاں کے لوگوں کی ثقافت کی عکاسی ہوتی ہے۔ پاکستانی ثقافت ایک متنوع ثقافت ہے۔ یہاں پنجابی، سندھی، بلوچی، کشمیری، پشتون اور گلگت بلتستانی ثقافتوں کے رنگ نمایاں نظر آتے ہیں۔ آیئے! پاکستان کی متنوع ثقافت کے بارے میں جانیں۔

زبان (Language)

زبان کسی بھی ثقافت کا اہم حصہ ہوتی ہے۔ پاکستان کی قومی زبان اُردو ہے۔ اردو زبان کے ساتھ ساتھ یہاں مختلف علاقائی زبانیں بھی بولی جاتی ہیں جیسا کہ بلوچی، سندھی، پنجابی، پشتو، شینا، بلتی اور کشمیری۔ اسی طرح تھاری، گجراتی، براہوی، بروشسکی، ہندکو، سرائیکی، وغیرہ بھی بولی جاتی ہیں۔ انھیں مقامی زبانیں کہا جاتا ہے۔

لباس (Dress)

ہمارا قومی لباس شلوار قمیص ہے۔ پاکستان کے مختلف حصوں میں لوگ اسے مختلف انداز سے پہنتے ہیں۔ شہروں میں لوگ شرٹ اور پتلون بھی استعمال کرتے ہیں۔ دیہی علاقوں میں لوگ دھوتی کُرتا، لنگی لاچہ اور پگڑی کا استعمال کرتے ہیں۔ کچھ لوگ واسکٹ اور شیروانی بھی پہنتے ہیں۔ صحرائی علاقوں میں خواتین غرارہ، قمیص، لمبی چادر اور بازوؤں میں چوڑیاں پہنتی ہیں۔ میدانی علاقوں میں موسم کی مناسبت سے ہلکے اور گرم کپڑے پہنے جاتے ہیں جبکہ پہاڑی علاقوں میں زیادہ تر گرم اور اونی کپڑے استعمال کیے جاتے ہیں۔ شادی بیاہ کے موقع پر لوگ شوخ رنگ کے لباس کا استعمال کرتے ہیں۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
بلوچی اور سندھی خواتین کے کرتوں پر ایک لمبی جیب ہوتی ہے جسے پوڈو کہا جاتا ہے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
وادی چترال اور ہنزہ کی خواتین سیاہ رنگ کا چوغا اور سر پر خاص سیپی لگی ٹوپیاں پہنتی ہیں۔

طلبہ کو مختلف تصاویر کے ذریعے سے پاکستان کی متنوع ثقافت کے بارے میں تفصیلاً بتائیں۔ بچوں سے پوچھیں کہ ان کا تعلق کس ثقافتی گروہ سے ہے اور ان کے ہاں کون سے لباس پہنے جاتے ہیں، کون سے پکوان بنتے ہیں اور ان کی زبان کیا ہے؟

PERFECT24U.COM

پکوان (Foods)

کڑاہی گوشت

پاکستان کے ہر علاقے کے خاص پکوان ہیں۔ پاکستان کے تمام علاقوں میں گوشت سے بنے پکوان بنائے جاتے ہیں جیسا کہ کڑاھی گوشت، نہاری، سجی، چپلی کباب اور پائے وغیرہ۔ اس کے علاوہ مکئی کی روٹی، ساگ، سبزیوں اور دالوں کا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ بریانی اور مچھلی یہاں کے لوگوں کی خوراک کا اہم حصہ ہے۔ مختلف علاقوں میں رہنے والے لوگ دودھ، لسی، چائے اور قہوے کا استعمال کرتے ہیں۔ میٹھے میں لوگ فرنی، کھیر، سوّیاں، حلوہ اور زردہ پسند کرتے ہیں۔

بریانی

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?

پشاور کے قصہ خوانی بازار میں چھوٹی چھوٹی چائے کی دکانیں ہیں۔ اُسکے علاوہ یہاں جگہ جگہ بادام، اخروٹ، چلغوزے اور کشمش بھی فروخت کیے جاتے ہیں۔

پائے

مکئی کی روٹی اور ساگ

PERFECT24U.COM

تہوار اور میلے (Festivals)

تمام پاکستانی اپنے علاقائی، مذہبی اور قومی تہوار جوش و خروش سے مناتے ہیں۔ عیدالفطر کے موقع پر لوگ عید کی نماز کے بعد دوستوں، رشتے داروں اور ہمسایوں سے ملنے جاتے ہیں اور اس موقع پر سویاں، کھیر، حلوے اور مٹھائیوں کا تبادلہ کیا جاتا ہے۔ عیدالاضحیٰ پر جانوروں کی قربانی دی جاتی ہے اور قربانی کا گوشت غریبوں اور رشتے داروں میں بانٹا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ملک بھر میں مختلف علاقائی تہواروں کا اہتمام بھی ہوتا ہے۔ جیسا کہ جشنِ بہاراں، جشنِ لاڑکانہ، سبی میلا، کالام میلا، پیر چناسی، جشنِ نوروز، میلا مویشیاں اور شندور میلا۔ ان میلوں کو دیکھنے کے لیے ملک بھر سے لوگ اکٹھے ہوتے ہیں ان میلوں میں مختلف اشیا کی نمائشیں لگتی ہیں۔ اشیا کی نمائش میں مختلف علاقوں کی دست کاریاں شامل ہوتی ہیں۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?

عیدالفطر شوال کی پہلی تاریخ کو منائی جاتی ہے اور اس کو چھوٹی یا میٹھی عید بھی کہتے ہیں۔ عیدالاضحیٰ دس ذی الحجہ کو حج کے دوسرے روز منائی جاتی ہے اور اس کو "عیدِ قربان" بھی کہتے ہیں۔

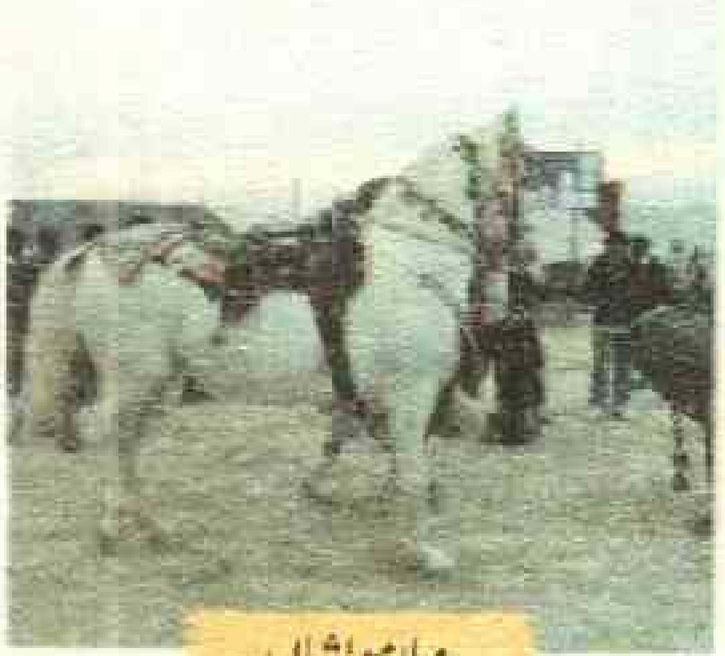

میلا مویشیاں

سبی میلا

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟ Do you want to know more?

ربیع الاول کا مہینا مسلمانوں کے لیے خاص اہمیت رکھتا ہے۔اس مبارک مہینے میں حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّینَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس دنیا میں تشریف لائے۔

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّینَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ولادت باسعادت کا دن ملک بھر میں جوش وخروش سے منایا جاتا ہے جسے "میلادالنبی" کہتے ہیں۔

ان میلوں میں بچوں کے لیے بہت سے جھولے ہوتے ہیں اور مزے مزے کے کھانے بھی۔ لوگ ان میلوں سے خوب لطف اندوز ہوتے ہیں۔

جشنِ بہاراں

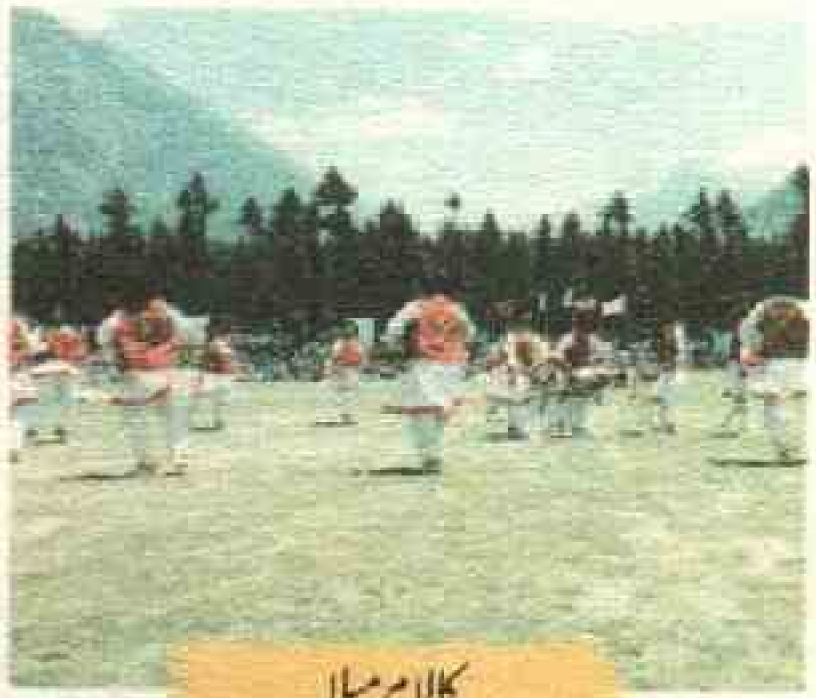

کالام میلا

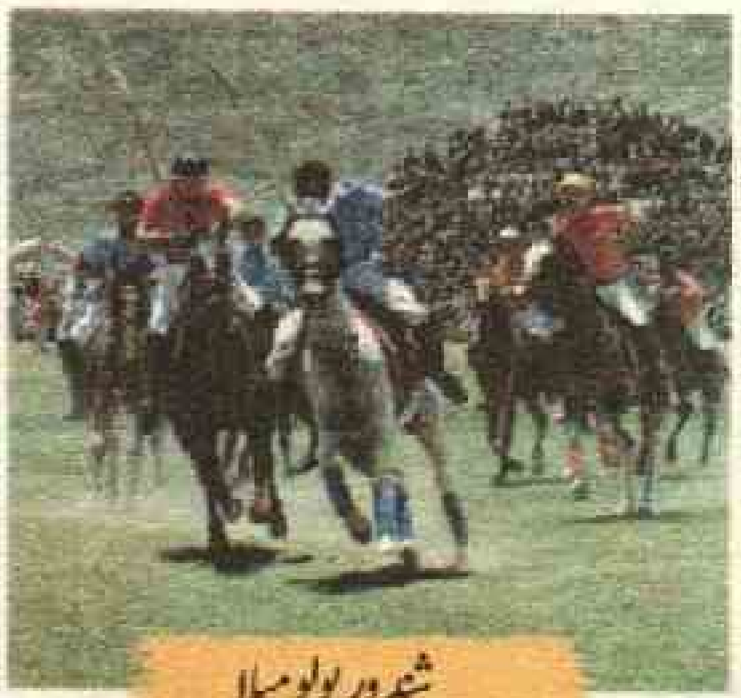

شندور پولو میلا

PERFECT24U.COM

مذہبی ہم آہنگی (Religious Harmony)

پاکستان ایک ایسا خطّہ ہے جہاں دنیا کے بیشتر مذاہب کے لوگ آباد ہیں۔ ان میں مسلمان، ہندو، مسیحی، بدھ، پارسی اور سکھ شامل ہیں۔ یہاں مسلمان اکثریت میں ہیں جبکہ دوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ اقلیت میں ہیں۔ پاکستان میں اقلیتوں کو بھی زندگی گزارنے کے حقوق حاصل ہیں۔ اس کا اظہار قومی پرچم میں موجود سفید رنگ سے ہوتا ہے جو اقلیتوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ پاکستان میں اقلیتیں آزادی سے زندگی گزارتے ہوئے اپنے عقائد اور رسم ورواج پر عمل کرتی ہیں اور تہوار مناتی ہیں۔ آیئے! مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے تہواروں کے بارے میں جانتے ہیں۔

کرسمس مسیحیوں کا تہوار ہے جو 25 دسمبر کو منایا جاتا ہے۔ جسے وہ انتہائی جوش وخروش سے مناتے ہیں۔ اس موقع پر وہ اپنے گرجا گھر سجاتے ہیں۔ مذہبی تقریبات ادا کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو تحفے تحائف دیتے ہیں۔

بیساکھی سکھوں کا تہوار ہے۔ سکھ اِس موقع پر اپنی مقدس کتاب گرو گرنتھ صاحب کا پاٹھ کرتے (پڑھتے) ہیں۔ ہندو دیوالی مناتے ہیں۔ اس تہوار پر نئے کپڑے پہنتے ہیں۔ گھروں کے اندر اور باہر چراغ اور دیے جلاتے ہیں۔

کرتے ہیں کچھ نیا! Let's do something new!

اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر مختلف گروپس میں اکٹھے ہوں۔ ہر گروپ پاکستان کی ثقافت سے متعلق ایک چارٹ بنائے۔ اس پر صوبوں اور مختلف خطّوں سے متعلقہ لباس، پکوانوں اور میلوں کی تصاویر چسپاں کرے۔

NOT FOR SALE

دعوتیں کرتے ہیں اور آپس میں تحائف کا تبادلہ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہندو رنگوں کا تہوار ہولی بھی مناتے ہیں۔

پاکستان کی متنوع ثقافت (Diverse Culture of Pakistan)

پاکستان میں مختلف ثقافتی گروہ آباد ہیں جیسے بلوچ، سندھی، پشتون، پنجابی، گلگتی، بلتی اور کشمیری۔ ہمارا تعلق پاکستان کے کسی بھی ثقافتی گروہ سے ہو، ہم سب پاکستانی ہیں اور ایک قوم ہیں۔ پاکستان ہمارا پیارا وطن ہے۔ جہاں ہم آزادی سے زندگی گزار رہے ہیں اور اسلامی اصولوں کی پیروی کر رہے ہیں۔ یہاں رواداری، امن اور بھائی چارے کی فضا قائم ہے۔ ہمیں فخر ہے کہ پاکستان ہمارا ملک ہے اور ہم پاکستانی ہیں۔

کرتے ہیں کچھ نیا!
Let's do something new!

ایسے طریقے بتائیں جن میں مختلف مذاہب اور عقائد سے تعلق رکھنے والے لوگ امن، بھائی چارے اور انسانیت کے فروغ کے لیے ایک جیسے اقدام اٹھاتے ہیں۔ اپنے بتائے ہوئے طریقوں کو ایک فہرست کی صورت میں مرتب کریں۔

ذرا رکیں اور بتائیں
Stop and Tell

آپ نے پاکستان میں رہنے والے مختلف لوگوں اور ان کے رہن سہن کے بارے میں پڑھا ہے۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ ان کی مشترک خصوصیات کون سی ہیں؟

پاکستانی ہونے پر فخر (Proud to be a Pakistani)

اگرچہ ہم سب مختلف ثقافتی گروہوں سے تعلق رکھتے ہیں اور پاکستان کے مختلف علاقوں میں آباد ہیں لیکن ہم سب پاکستانی ہیں اور ہمیں پاکستانی ہونے پر فخر ہے۔ کیا آپ جاننا چاہیں گے کہ ہمیں پاکستانی ہونے پر کیوں فخر ہونا چاہیے؟ اس کی کئی وجوہات ہیں۔ جن میں سے چند ایک یہ ہیں:

قوم (Nation)

مختلف لوگوں کا ایسا گروہ جو ایک مخصوص خطّے یا علاقے میں رہتا ہو اور ان لوگوں کی اقدار، روایات، مفادات، مذہب اور ثقافت مشترک ہو، قوم (Nation) کہلاتا ہے۔

قومیت (Nationality)

کسی خاص ریاست سے تعلق رکھنے کی قانونی حیثیت قومیت (Nationality) کہلاتی ہے۔

- پاکستان ایسی اسلامی ریاست ہے جہاں جمہوری نظامِ حکومت قائم ہے۔
- پاکستان کے لوگوں کی قومی زبان اردو ہے۔ یہ زبان ملک کے کونے کونے میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔
- پاکستان ایک ایسا خطّہ ہے جہاں اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کیا جاتا ہے۔
- وادیٔ سندھ، گندھارا اور مہر گڑھ جیسی قدیم ترین تہذیبیں بھی اسی سرزمین پر آباد رہی ہیں۔

طلبہ کو مذہبی ہم آہنگی کے بارے میں بتائیں۔ انھیں بتائیں کہ پاکستان میں اکثریت یعنی مسلمان اپنے مذہبی تہوار عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ نہایت جوش و خروش سے مناتے ہیں اور اقلیتیں بھی بھرپور انداز میں اپنے تہوار مناتی ہیں۔

PERFECT24U.COM

- پاکستان اپنے طبعی خدوخال (پہاڑ، صحرا، میدان) کی وجہ سے دنیا بھر میں جانا جاتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے اس ملک کو ہر طرح کے موسم سے نوازا ہے۔
- یہاں کے لوگ مہمان نواز ہیں۔ وطنِ عزیز کی ایک خوش قسمتی یہ بھی ہے کہ یہاں بہت سے ایسے لوگ موجود ہیں جو اتحاد کے فروغ کے لیے کوشاں ہیں۔

میں نے سیکھا! (I have learnt!)

- میل جول، مذہب، زبان اور رسم و رواج ہماری ثقافت کا حصّہ ہیں۔
- پاکستان میں مختلف ثقافتی گروہ آباد ہیں۔
- قوم (Nation) سے مراد مختلف لوگوں کا ایسا گروہ جو ایک مخصوص خطّے یا علاقے میں رہتا ہو اور ان لوگوں کی اقدار، روایات مفادات، مذہب اور ثقافت مشترک ہو۔
- کسی خاص ریاست سے تعلق رکھنے کی قانونی حیثیت قومیت (Nationality) کہلاتی ہے۔

PERFECT24U.COM

میرے کرنے کے کام (Work for me to do)

1۔ دیے ہوئے سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

i. ثقافت کسے کہتے ہیں؟

ii. قوم سے کیا مراد ہے؟

iii. قومیت کسے کہتے ہیں؟

iv. پاکستان میں کن ثقافتوں کے رنگ نمایاں ہیں؟

2۔ دیے ہوئے سوالات کے تفصیلی جواب لکھیں۔

i. آپ کے خیال میں پاکستان کی ثقافت کا سب سے دل چسپ پہلو کون سا ہے؟ اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

ii. بحیثیت پاکستانی ایسی کون سی وجہ ہے جس پر آپ فخر محسوس کرتے ہیں؟ اپنی پسندیدگی کی وجہ تحریر کریں۔

3۔ پاکستان کے مختلف صوبوں/علاقوں کی ثقافت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ دیے ہوئے جدول میں لکھیں۔

صوبہ/علاقہ	پکوان	لباس	زبانیں	میلے اور تہوار
بلوچستان				
پنجاب				
خیبر پختونخوا				
سندھ				
آزاد جموں و کشمیر				
گلگت بلتستان				

PERFECT24U.COM

4۔ اپنی علاقائی ثقافت (زبان، لباس، تہوار، پکوان) کے بارے میں چند جملے اپنی کاپی میں لکھیں۔

5۔ دنیا کے مختلف ممالک میں مختلف ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے لوگ رہتے ہیں۔ کیا آپ کو کبھی ایسا موقع ملا ہے کہ آپ کسی دوسرے ملک کے لوگوں کی ثقافت کے بارے میں جانیں؟ انٹرنیٹ یا کتابوں کی مدد سے کسی دوسری ثقافت کے بارے میں معلومات حاصل کریں اور اس ثقافت کا موازنہ اپنے ملک کی ثقافت کے لوگوں سے کریں۔ نیز بتائیں کہ آپ کی ثقافت کا ایسا کون سا پہلو ہے جس پر آپ فخر محسوس کرتے ہیں؟

ہمارے کرنے کے کام (Work for us to do)

سرگرمی 1: اپنے علاقے کے عجائب گھر (Museum) کا دورہ (Visit) کریں۔ آپ نے ثقافت سے متعلق جو اشیا دیکھیں، ان کی ایک تصویری ڈائری (Picture Diary) بنائیں۔

سرگرمی 2: ایک اسکریپ بک (Scrapbook) بنائیں۔ اس میں پاکستان کے مختلف صوبوں اور خطوں میں پہنے جانے والے لباس کی تصاویر چسپاں کریں۔

PERFECT24U.COM

سرگرمی 3: مختلف ممالک کے سکے (Coins)، مہریں (Stamps) اور پوسٹ کارڈ (Post Cards) اکٹھے کریں۔ انھیں ایک اسکریپ بک (Scrapbook) میں ترتیب وار چسپاں کریں۔

سرگرمی 4: رضا کارانہ طور پر اپنی کمیونٹی (Community) کے لیے کچھ ایسے کام کریں جن سے کمیونٹی کے افراد کا میل جول بڑھ سکے۔ مثال کے طور پر تحفے تحائف اکٹھے کر کے اقلیتوں کے تہواروں پر انھیں پیش کریں۔

سرگرمی 1: طلبہ کو قریبی عجائب گھر (Museum) کا دورہ کروائیں، انھیں پاکستان کی ثقافت کے مختلف پہلو دکھاتے ہوئے پاکستان کی ثقافت کے بارے میں بتائیں۔ سوالات پوچھنے پر ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ بعدازاں ان سے کہیں کہ جو کچھ انھوں نے عجائب گھر میں دیکھا۔ اسے تصویری شکل دیتے ہوئے ایک تصویری ڈائری بنائیں اور دوسرے طلبہ کے سامنے پیش کریں۔

سرگرمی 2: طلبہ کو گروپس میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ سے کہیں کہ وہ مختلف ممالک کے سکے (Coins)، مہریں (Stamps) اور پوسٹ کارڈ (Post Cards) اکٹھے کریں۔ بعدازاں ان چیزوں کو اسکریپ بک (Scrapbook) میں چسپاں کریں اور کمرہ جماعت میں طلبہ کے سامنے پیش کریں۔

ابلاغ
(Communication)

حاصلاتِ تعلّم: Learning Outcomes

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ابلاغ (Communication) کی تعریف کر سکیں۔
- ابلاغ کے ذرائع کی شناخت کر سکیں اور اہمیت بیان کر سکیں۔ (آرٹ، زبان، خطوط، پوسٹ کارڈ، ای میل، ریڈیو، ٹی وی، انٹرنیٹ، کمپیوٹر، موبائل فون)

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer!)

- آپ اپنی بات دوسروں تک پہنچانے کے لیے کس زبان کا استعمال کرتے ہیں؟ ____________
- اپنے تین پسندیدہ ٹی وی پروگراموں کی فہرست بنائیں۔

____________ ____________ ____________

PERFECT24U.COM

ہم روزمرہ زندگی میں اپنے خیالات، معلومات اور اطلاعات کا تبادلہ ایک دوسرے سے کرتے ہیں۔ اس تبادلے کے لیے ہم کسی نہ کسی ذریعے کا استعمال کرتے ہیں۔ جیسے دوسروں تک اپنی بات پہنچانے کے لیے ہم زبان کا استعمال کرتے ہیں۔ اسی طرح دنیا بھر کی معلومات ہم ٹی وی، انٹرنیٹ یا کتابوں سے حاصل کرتے ہیں۔ زبان، ٹی وی، انٹرنیٹ اور کتابیں ابلاغ کے ذرائع ہیں۔

ابلاغ

وہ ذرائع جن کو استعمال کرتے ہوئے ہم پیغامات، اطلاعات یا معلومات کا تبادلہ کرتے ہیں، ذرائع ابلاغ (Means of Communication) کہلاتے ہیں۔ قدیم دور سے لے کر دورِ جدید تک بہت سے ذرائع ابلاغ ہیں جن سے ہمیں معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ آیئے! ابلاغ (Communication) کے چند ذرائع کے بارے میں جانتے ہیں۔

> ابلاغ سے مراد خیالات، تصورات اور پیغامات کا تبادلہ ہے۔

آرٹ (Art)

آرٹ (Art) ابلاغ کا انتہائی قدیم اور اولین ذریعہ ہے۔ آرٹ کا آغاز اس وقت ہوا جب لوگ غاروں میں رہتے تھے اور لکھنا پڑھنا نہیں جانتے تھے۔ اس وقت لوگ اپنے احساسات، خیالات اور تصورات دوسروں تک پہنچانے کے لیے تصویروں کا استعمال کیا کرتے تھے۔ وقت گزرنے کے ساتھ آرٹ نے ترقی کی اور نہ صرف تصویریں بلکہ ناول نگاری، موسیقی، شاعری، تھیٹر، مجسمہ سازی اور مصوری بھی آرٹ میں شامل ہو گئے۔

زبان (Language)

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
انگریزی، چینی اور عربی دنیا کی سب سے زیادہ بولی جانے والی زبانیں ہیں۔

زبان (Language) کا استعمال کرتے ہوئے ہر شخص بآسانی اپنا پیغام دوسرے شخص تک پہنچا سکتا ہے۔ دنیا میں اس وقت 6000 سے زائد زبانیں مختلف لب و لہجے کے ساتھ بولی اور سمجھی جاتی ہیں۔ زبان سیکھنے اور سکھانے کا عمل صدیوں سے چلا آرہا ہے۔ بعض اوقات ایک ہی خطے میں مختلف زبانیں بولنے والے لوگ آباد ہو جاتے ہیں۔ اس طرح جب لوگوں کا آپس میں میل جول بڑھتا ہے تو وہ ایک دوسرے کی زبان سیکھ جاتے ہیں۔ مختلف زبانوں کے مختلف الفاظ سے مل کر ایک نئی زبان جنم لیتی ہے۔ برصغیر میں اردو زبان بھی ایسے ہی وجود میں آئی۔ برصغیر میں جب مسلمان آئے تو ان کی زبان عربی، ترکی اور فارسی تھی۔ جبکہ مقامی لوگوں کی زبان ہندی تھی۔ ان تمام زبانوں سے مل کر ایک نئی زبان اردو وجود میں آئی۔

PERFECT24U.COM

خط (Letter) اور پوسٹ کارڈ (Post Card)

خط (Letter) کے ذریعے سے ایک شخص اپنا پیغام لکھ کر دوسروں تک پہنچاتا ہے۔ یہ پیغام رسانی کا پرانا ذریعہ ہے۔ خطوط کو ڈاک خانے کے ذریعے سے بھیجا یا وصول کیا جاتا ہے۔

طلبہ کو تصاویر یا فلیش کارڈ کے ذریعے سے پیغام رسانی کے مختلف ذرائع دکھائیں اور ان کی اہمیت بتائیں۔ طلبہ کو پرانے دور اور موجودہ دور کے ذرائع ابلاغ کے بارے میں تفصیلاً بتائیں اور دونوں ادوار کے ذرائع ابلاغ میں فرق سے بھی آگاہ کریں۔

زرا رکیں اور بتائیں
Stop and Tell
پرانے وقتوں میں ابلاغ کے کون سے ذرائع استعمال ہوتے تھے اور آج کے دور میں کون سے ذرائع ابلاغ استعمال ہو رہے ہیں؟

پرانے وقتوں میں ڈاک خانے میں اکثر خطوط بھیجنے اور وصول کرنے والوں کا میلا لگا رہتا تھا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ خطوط آنے جانے میں کافی دن لگتے تھے۔ لیکن آج کل ارجنٹ میل سروس (Urgent Mail Service) کی مدد سے خط اور پارسل چند گھنٹوں یا ایک سے دو دن میں ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچ جاتے ہیں۔ خطوط کی طرح پوسٹ کارڈ بھی ترسیل کا ذریعہ ہیں۔ پوسٹ کارڈ کا زیادہ تر استعمال خوشی کے موقعوں پر ہوتا تھا جیسے عید، سالگرہ، وغیرہ۔ کارڈ کے ایک طرف پیغام پہنچانے والا اپنا پیغام لکھتا تھا جبکہ دوسری طرف جسے کارڈ بھیجنا ہو اس کا پتا لکھا جاتا تھا اور اس پر ایک ڈاک ٹکٹ بھی چسپاں ہوتی تھی۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
کوریئر سروس (Courier) بھی پوسٹل سروس کی طرح کام کرتی ہے۔ پاکستان کے مختلف شہروں میں اس وقت بہت سے پرائیوٹ ادارے یہ سروس چلا رہے ہیں۔

ای میل (E-Mail)

دورِ جدید میں ای میل (E-Mail) پیغام پہنچانے کا تیز ترین ذریعہ ہے۔ ہم خط کی جدید شکل کو ای میل بھی کہہ سکتے ہیں۔ ای میل لکھنے کے لیے زیادہ تر انگریزی زبان کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ہم اسے اُردو میں بھی لکھ سکتے ہیں۔ ای میل مختلف تصاویر، ویڈیو یا آڈیو پیغام کے ساتھ بھیجی یا موصول کی جا سکتی ہیں۔ ای میل بھیجنے کے لیے ہمارا ایک ای میل اکاؤنٹ (E-Mail Account) ہونا ضروری ہے۔ اگر آپ کسی دوست یا سہیلی کو پیغام بھیجنا چاہتے ہیں تو کمپیوٹر، لیپ ٹاپ یا موبائل فون پر ای میل (E-Mail) ٹائپ کریں اور ایک کلک (Click) سے ہی آپ کا پیغام دوست/ سہیلی تک پہنچ جائے گا۔ اس کے علاوہ دفتری اور کاروباری معاملات کے لیے بھی ای میل استعمال کی جاتی ہے۔

PERFECT24U.COM

کچھ نیا کریں
Let's do something new!
کمپیوٹر لیب میں جائیں اور اپنے اساتذہ کی مدد سے اپنے کسی دوست/ سہیلی کو ای میل (E-Mail) کے ذریعے سے پیغام بھیجیں۔

ریڈیو (Radio)

ریڈیو (Radio) ابلاغ کا ایک پرانا ذریعہ ہے۔ ریڈیو کو حالاتِ حاضرہ سے آگاہ رہنے اور موسیقی سے لطف اندوز ہونے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ آج کل بھی ریڈیو پر مختلف پروگرام نشر کیے جاتے ہیں۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟ **Do you want to know more?**
ریڈیو کے موجد مارکونی (Guglielmo Marconi) نے 1901ء میں وائرلیس سگنل ٹرانسمیشن (Wireless Signals Transmission) کا تجربہ کیا۔

ٹیلی وژن (Television) کی ایجاد سے ریڈیو کی مقبولیت میں کمی آ گئی ہے۔ لیکن اب بھی کچھ لوگ خبریں (News)، موسم کا حال اور نغمے ریڈیو کے ذریعے ہی سے سننا پسند کرتے ہیں۔

ٹیلی وژن (Television)

ٹیلی وژن (Television) پر آواز کے ساتھ رنگ برنگی تصویروں کے ذریعے سے مختلف پروگرام پیش کیے جاتے ہیں۔ بچوں کے لیے کارٹون ہوں یا تفریحی پروگرام، بڑوں کے لیے خبریں ہوں یا کاروباری معلومات، خواتین کے لیے پکوانوں کی نت نئی ترکیبیں ہوں یا پسندیدہ ڈرامے، ہر طرح کے پروگرام ٹیلی وژن پر پیش کیے جاتے ہیں۔ ایل سی ڈی (LCD) اور ایل ای ڈی (LED) ٹیلی وژن کی جدید ترین شکلیں ہیں جن کے ذریعے سے ہم پوری دنیا میں ہونے والے واقعات اور پروگرام گھر بیٹھے دیکھ سکتے ہیں۔

Do you want to know more? کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

بیرڈ جان لوگی (Baird John Logie) نے (1925ء تا 1926ء) ٹیلی وژن پر متحرک تصاویر نشر کیں۔
1929ء میں اس نے اپنے اسٹوڈیو سے لندن سنیما تک ایک ٹی وی شو کی پہلی عوامی نشریات جاری کی۔

PERFECT24U.COM

موبائل فون (Mobile Phone)

موبائل فون (Mobile Phone) پیغام رسانی کا آسان اور تیز ترین ذریعہ ہے۔ لوگوں میں ٹیلی فون (Telephone) کے بجائے موبائل فون کا استعمال بڑھتا جا رہا ہے۔ موبائل فون سے کسی بھی وقت کسی سے بھی رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ موبائل فون کے بڑھتے ہوئے رجحان کی وجہ اس کے اسمارٹ فیچرز (Smart Features) اور ایپلی کیشنز (Applications) ہیں جیسا کہ تصویر بنانے کے لیے کیمرہ (Camera) حساب کتاب کے لیے کیلکولیٹر (Calculator)، مشکل الفاظ کے معانی کے لیے لغت (Dictionary)، سفر کے دوران میں کسی جگہ کی سمت معلوم کرنے کے لیے گلوبل پوزیشننگ سسٹم (GPS)، کیلنڈر، وغیرہ۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟ Do you want to know more?

موبائل فون کو سیل فون (Cell Phone) یا اسمارٹ فون بھی کہا جاتا ہے۔
یہ ایک ایسا برقی آلہ (Electronic Device) ہے جس کے ذریعے سے ٹیلی فون (Telephone) کا استعمال بغیر تار کے کیا جا سکتا ہے۔

کمپیوٹر (Computer)

کمپیوٹر (Computer) پیغام رسانی اور معلومات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ گھر ہو یا اسکول، دفتر ہو یا بینک یا پھر کوئی ہسپتال؛ تقریباً زندگی کے ہر شعبے میں اس کا استعمال عام ہے۔ کمپیوٹر کے ساتھ اگر انٹرنیٹ (Internet) کی سہولت موجود ہو تو ہم کسی بھی چیز کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ دنیا کے کسی خطے یا ملک کے بارے میں آگاہی حاصل کرنی ہو یا کوئی تعلیمی اور کاروباری معلومات چاہیے ہوں تو اس سے بآسانی حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس کی مدد سے اخبارات، رسائل اور کہانیاں بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔

کرتے ہیں کچھ نیا!
Let's do something new!

اپنے اسکول کی کمپیوٹر لیب میں جائیں اور کمپیوٹر کی مدد سے تلاش کریں کہ آپ کمپیوٹر سے کون کون سی مدد لے سکتے ہیں اور یہ آپ کے کس کام آتا ہے۔ بعد ازاں ان کاموں کی فہرست بنائیں اور کمرۂ جماعت میں دوسرے بچوں کے سامنے اپنی بنائی ہوئی فہرست پیش کریں۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?

چارلس بابیج (Charles Babbage) کمپیوٹر کا موجد تھا جس نے متعدد تجربات کے بعد انیسویں صدی میں کمپیوٹر ایجاد کیا۔

PERFECT24U.COM

ذرا رکیں اور بتائیں (Stop and Tell)

آپ کے پاس کتابوں کی لائبریری نہیں ہے تو اس کی غیر موجودگی میں آپ کس کی مدد سے کتابیں اور کہانیاں پڑھ سکتے ہیں؟

میں نے سیکھا! (I have learnt!)

- ابلاغ سے مراد خیالات، تصورات اور پیغامات کا تبادلہ ہے۔
- وہ ذرائع جن کو استعمال کر کے ہم پیغامات، اطلاعات یا معلومات کا تبادلہ کرتے ہیں، ذرائع ابلاغ کہلاتے ہیں۔
- آرٹ، زبان، خطوط، پوسٹ کارڈ، ای میل، موبائل فون، کمپیوٹر اور انٹرنیٹ ذرائع ابلاغ کی اقسام ہیں۔

میرے کرنے کے کام
(Work for me to do)

1۔ دیے ہوئے سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

i. ابلاغ سے کیا مراد ہے؟

ii. ابلاغ کے مختلف ذرائع کون سے ہیں؟ نام لکھیں۔

iii. موبائل فون کو اسمارٹ فون کیوں کہا جاتا ہے؟

iv. پرانے وقتوں میں آرٹ کس طرح ابلاغ کا ذریعہ تھا؟

2۔ دیے ہوئے سوالات کے تفصیلی جواب لکھیں۔

i. خط اور ای میل (E-Mail) میں کیا فرق ہے؟

ii. کمپیوٹر کس طرح پیغام رسانی کا بہترین ذریعہ ہے؟ تحریر کریں۔

PERFECT24U.COM

3۔ آپ ابلاغ کے کون کون سے ذرائع استعمال کرتے ہیں؟ فہرست بنائیں۔

1

2

3

4

5

4۔ آپ کا پسندیدہ ابلاغ کا ذریعہ کون سا ہے؟ پسندیدگی کی وجہ تحریر کریں اور تصویر بھی چسپاں کریں۔

____

____

____

5۔ اپنے دوست/ سہیلی کے لیے ایک پوسٹ کارڈ بنائیں اور کاپی پر چسپاں کریں۔

ہمارے کرنے کے کام (Work for us to do)

PERFECT24U.COM

سرگرمی 1: آرٹ کو ابلاغ کے ذریعے کے طور پر استعمال کرتے ہوئے ایک پوسٹر تیار کریں جو "پانی بچاؤ!، درخت لگاؤ!" کی اہمیت سے متعلق ہو۔

سرگرمی 2: "موجودہ دور کے تیز ترین ذرائع ابلاغ" کے عنوان پر ایک تقریر تیار کریں اور کمرہ جماعت میں سب کے سامنے پیش کریں۔

انٹرنیٹ لنک (Internet Link)

موجودہ دور کے ذرائع ابلاغ کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے دی ہوئی ویب سائیٹ ملاحظہ کریں۔

techwalla.com/articles/modren-types-of-communication

سرگرمی 1: طلبہ کو گروپس میں تقسیم کریں اور ان سے کہیں کہ قدرتی وسائل کے بچاؤ پر ایک پوسٹر تیار کریں۔ پوسٹر تیار کرنے میں ان کی مدد کریں۔ بعد ازاں یہ پوسٹر اسکول کے تمام طلبہ کو دکھاتے ہوئے ان میں آگاہی پیدا کریں کہ قدرتی وسائل کا بچاؤ ہمارے لیے انتہائی ضروری ہے۔

سرگرمی 2: ہر طالب علم/ طالبہ سے کہیں کہ وہ موجودہ دور کے ذرائع ابلاغ کی اہمیت یعنی تیز ترین ذرائع ابلاغ پر ایک تقریر تحریر کریں۔ تقریر لکھنے میں ان کی مدد کریں۔ بعد ازاں ہر طالب علم/ طالبہ 2 سے 3 منٹ کی تقریر کمرۂ جماعت میں سب کے سامنے پیش کرے۔

NOT FOR SALE

حصۂ معروضی
(Objective)

1۔ درست جواب کا انتخاب کریں اور (✓) کا نشان لگائیں۔

i۔ کرسمس تہوار ہے:
(ا) سکھوں کا (ب) ہندوؤں کا (ج) مسلمانوں کا (د) مسیحیوں کا

ii۔ پاکستان کا قومی لباس ہے:
(ا) پینٹ کوٹ (ب) شرٹ اور پتلون (ج) دھوتی کرتا (د) شلوار قمیص

iii۔ غاروں میں رہتے ہوئے لوگ اپنے پیغامات پہنچاتے تھے:
(ا) خطوط کی شکل میں (ب) ای میل کی شکل میں (ج) آرٹ کی شکل میں (د) پوسٹ کارڈ کی شکل میں

iv۔ دنیا میں اس وقت زبانیں بولی جا رہی ہیں:
(ا) 6000 سے زائد (ب) 7000 سے زائد (ج) 8000 سے زائد (د) 9000 سے زائد

v۔ ٹیلی وژن کی جدید ترین شکل ہے:
(ا) آرٹ (ب) موبائل فون (ج) LED (د) ریڈیو

2۔ درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

PERFECT24U.COM

i۔ میل جول، مذہب، زبان اور رسم و رواج ثقافت کہلاتے ہیں۔ ☐

ii۔ پاکستان کی قومی زبان انگریزی ہے۔ ☐

iii۔ پاکستان ایک ایسا خطہ ہے جہاں اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کیا جاتا ہے۔ ☐

iv۔ ای میل، خطوط کی نسبت پیغام پہنچانے کا سست ذریعہ ہے۔ ☐

v۔ موبائل فون کسی بھی وقت رابطے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ☐

3۔ کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)			کالم (ب)
خط کی جدید شکل	◇	◇	مصوری، مجسمہ سازی، ناول نگاری
آرٹ	◇	◇	ای میل
ٹیلی وژن	◇	◇	ڈاک خانے سے وصولی
خطوط	◇	◇	رنگ برنگی تصویریں

باب
سوم

ریاست اور حکومت
(State and Government)

حاصلاتِ تعلم: Learning Outcomes

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ریاست (State) اور حکومت (Government) کی تعریف کر سکیں۔
- ریاست (State) اور حکومت (Government) کے مابین فرق کر سکیں۔
- بیان کر سکیں کہ آئین (Constitution) کسے کہتے ہیں۔
- پاکستان کے آئین (Constitution of Pakistan) کی بنیادی خصوصیات بیان کر سکیں۔
- آئین کے مطابق شہریوں کے حقوق و فرائض (Rights and Responsibilities of Citizens) بتا سکیں۔

PERFECT24U.COM

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer!)

- آپ کے گھر کے انتظامات کون سنبھالتا ہے؟
- اپنے کمرہ جماعت کا نظم و نسق قائم رکھنے کے کوئی سے دو اصول لکھیں۔

.1

.2

آج سے ہزاروں سال قبل انسان غاروں اور جنگلوں میں رہتا تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس میں شعور بیدار ہوا تو وہ چھوٹی چھوٹی آبادیاں اور بستیاں بنا کر رہنے لگا۔ بعد ازاں یہی آبادیاں شہروں اور پھر ریاستوں میں تبدیل ہو گئیں اور ان ریاستوں کے انتظامات حکومتیں سنبھالنے لگیں تا کہ نظم و نسق برقرار رہ سکے۔

NOT FOR SALE

ریاست (State)

ایک مخصوص علاقہ جو انسانوں کی آبادی پر مشتمل ہو، جہاں ایک ایسی حکومت قائم ہو، جو خود مختار ہو اور جس کا اپنا اقتدارِ اعلیٰ ہو، ریاست (State) کہلاتا ہے۔ ریاست بنیادی طور پر چار عناصر سے مل کر بنتی ہے: علاقہ، آبادی، حکومت اور اقتدارِ اعلیٰ۔ ریاست کی ذمے داری ہوتی ہے کہ وہ اپنے شہریوں کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنائے اور اپنے شہریوں کی ترقی، خوشحالی اور فلاح کے لیے کام کرے۔

> **کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟**
> **Do you want to know more?**
> حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مدینہ منورہ میں پہلی اسلامی ریاست کی بنیاد رکھی۔ اس اسلامی ریاست کے بنیادی اصولوں میں توحید، مساوات، اخلاص و تقویٰ، حصولِ علم اور عدل و انصاف شامل ہیں۔

> **Do you want to know more? کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟**
> اقتدارِ اعلیٰ ریاست کا سب سے برتر اور اعلیٰ اختیار ہوتا ہے۔ اس اختیار کی بدولت ریاست کا نظام چلتا ہے۔ پاکستان کے آئین کے مطابق اقتدارِ اعلیٰ کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔

PERFECT24U.COM

> پاکستان ایک اسلامی جمہوری ریاست ہے۔ جس کا ایک مخصوص جغرافیہ ہے اور اس خطے میں لوگ آباد ہیں۔ یہاں کا نظم و نسق چلانے کے لیے حکومت اور ریاستی ادارے قائم ہیں جو اپنے مخصوص فرائض سرانجام دیتے ہیں اور اقتدارِ اعلیٰ کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔

حکومت (Government)

حکومت (Government) ریاست کے چار عناصر میں سے اہم ترین عنصر ہے۔ حکومت سے مراد لوگوں کا ایسا گروہ ہے جس کے پاس کسی ملک یا ریاست کے انتظامات سنبھالنے کے اختیارات موجود ہوں۔

یہ حکومت کی ذمے داری ہے کہ ہمیں امن و امان، علاج معالجے اور ذرائع آمد و رفت جیسی سہولتیں دے۔ عدل و انصاف کو یقینی بنائے اور آئین کے مطابق ہمیں ہمارے حقوق فراہم کرے۔ ہماری ضروریات کا خیال رکھتے ہوئے ملک یا ریاست کے انتظامات سنبھالے۔

> طلبہ کو ریاست اور حکومت کے بارے میں مثالوں کے ذریعے سے بتائیں۔ علاوہ ازیں ریاست، حکومت اور آئین میں فرق واضح کریں۔ طلبہ کو آئین کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔ اس کے علاوہ آئین میں بتائے گئے شہریوں کے حقوق و فرائض سے بھی آگاہ کریں۔

ریاست (State) اور حکومت (Government) کے مابین فرق

ریاست اور حکومت کے مابین ایک واضح فرق ہے۔ ریاست چار بنیادی عناصر (علاقہ، آبادی، حکومت اور اقتدارِ اعلیٰ) سے مل کر بنتی ہے۔ یعنی ان میں سے اگر کوئی ایک عنصر بھی نکل جائے تو ریاست کا تصور مکمل نہیں ہوتا۔ جبکہ دوسری طرف حکومت ریاست کا ایک اہم عنصر ہے۔ حکومت کے بغیر نہ تو ریاست کے انتظامات سنبھالے جاسکتے ہیں اور نہ ہی عدل و انصاف کی فراہمی ممکن ہے۔

ریاست اور حکومت میں دوسرا فرق یہ بھی ہے کہ ریاست کا تصور مستقل ہے۔ جبکہ حکومتیں بدلتی رہتی ہیں۔ مثلاً جمہوری نظامِ حکومت میں کچھ عرصے بعد نئے نمائندوں کا انتخاب ہوتا ہے اور اس طرح پہلی حکومت کی جگہ دوسری حکومت قائم ہوجاتی ہے۔

ریاست اور حکومت میں تیسرا بڑا فرق یہ ہے کہ کسی بھی ریاست میں آباد لوگوں کی تعداد لاکھوں کروڑوں ہوسکتی ہے۔ لیکن ضروری نہیں کہ یہ تمام افراد حکومت کا بھی حصہ ہوں۔ حکومت بنانے کے لیے پوری آبادی میں سے نمائندوں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔

ذرا رکیں اور بتائیں
Stop and Tell

ملک یا ریاست کے انتظامات سنبھالنے میں حکومت اور اس کے نمائندے کیا کردار ادا کرتے ہیں؟

آئین (Constitution)

کسی بھی ریاست یا ملک کا نظم و نسق چلانے کے لیے بنیادی اصول و ضوابط کا ایک مجموعہ ترتیب دیا جاتا ہے۔ جسے آئین (Constitution) کہتے ہیں۔ یہ اصول حکومتی انتظام چلانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ ملک کے تمام قوانین آئین کی روشنی میں مرتب کیے جاتے ہیں۔

PERFECT24U.COM

1973ء کے آئین کی بنیادی خصوصیات (Basic Characteristics of the 1973 Constitution)

پاکستان کا موجودہ آئین 1973ء میں بنایا گیا تھا۔ آیئے! پاکستان کے آئین کی بنیادی خصوصیات کے بارے میں جانتے ہیں۔

- تمام کائنات پر حاکمیت اللہ تعالیٰ کی ہے اور ہر قانون قرآن و سنت کے مطابق بنایا جائے گا۔
- آئین کے مطابق پاکستان کا نام ''اسلامی جمہوریہ پاکستان'' ہے۔
- یہ لازمی ہے کہ ملک کا صدر اور وزیر اعظم مسلمان ہوں اور عقیدہ ختمِ نبوّت پر یقین رکھتے ہوں۔

کرتے ہیں کچھ نیا!
Let's do something new!

اساتذہ کے ساتھ مل کر اپنے اسکول کا نظم و نسق چلانے کے لیے چند بنیادی اصول وضع کریں۔ بعدازاں ان اصولوں کو ایک مسودے کی شکل میں ترتیب دیں۔ ان بنیادی اصولوں کا مسودہ اسمبلی میں پیش کریں تاکہ دوسری جماعتوں کے طلبہ بھی ان اصولوں پر عمل پیرا ہوسکیں۔

- ملک کا سرکاری مذہب اسلام ہے۔
- شہریوں کے بنیادی حقوق اور فرائض کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?

پاکستان کا پہلا آئین 1956ء میں ملک کی آئین ساز اسمبلی نے وضع کیا۔

شہریوں کے حقوق اور فرائض (Rights and Responsibilities of Citizens)

1973ء کے آئین کے مطابق پاکستان کے شہریوں کے حقوق اور فرائض درج ذیل ہیں:

حقوق (Rights)

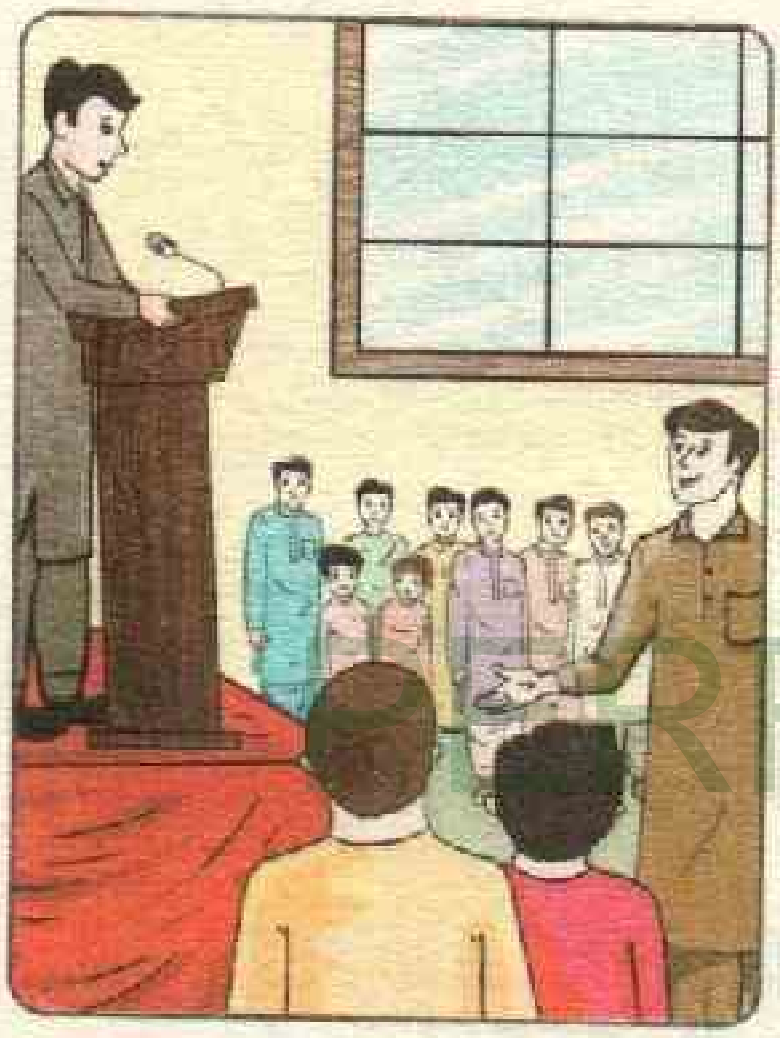

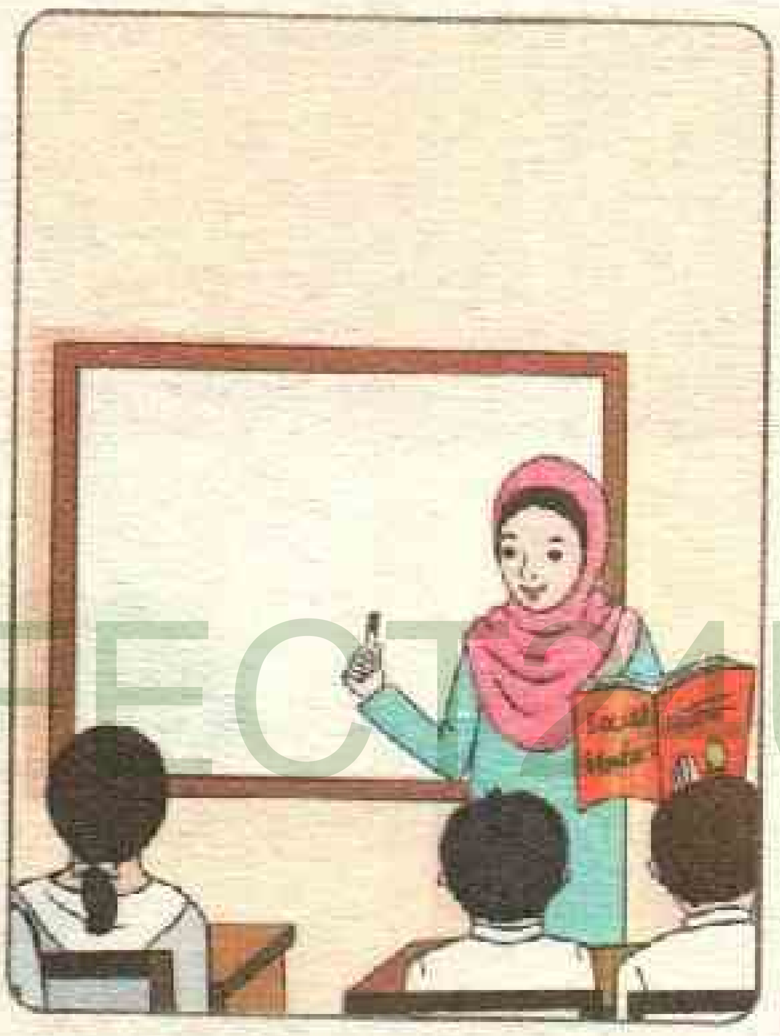

- زندگی، آزادی اور حفاظت کا حق
- برابری اور انصاف کا حق
- زندگی کی بنیادی سہولتوں کا حق
- تعلیم کا حق
- آزادیِ رائے کا حق
- ووٹ کا حق

فرائض (Responsibilities)

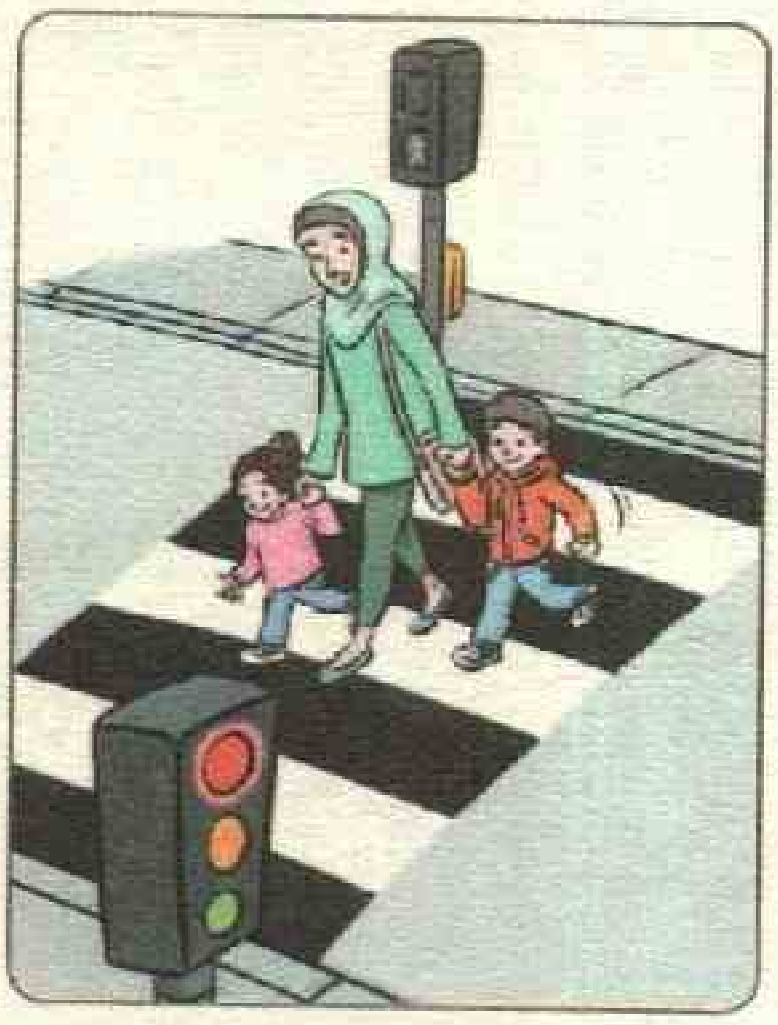

- ملک سے وفادار اور محبِ وطن ہوں۔
- دوسروں کے حقوق کا خیال رکھیں۔
- قوانین کی پابندی اور احترام کریں۔
- وقت پر ٹیکس ادا کریں۔
- اپنے ووٹ کا صحیح استعمال کریں۔
- اپنے علم و ہنر کا فائدہ ملک و قوم کو پہنچائیں۔

میں نے سیکھا! (I have learnt!)

- ایک مخصوص علاقہ جو انسانوں کی آبادی پر مشتمل ہو، جہاں ایک ایسی حکومت قائم ہوتی ہے جو بیرونی دباؤ کے اثر میں نہیں ہوتی اور جس کا اپنا اقتدارِ اعلیٰ ہو، ریاست (State) کہلاتا ہے۔
- حکومت (Government) سے مراد لوگوں کا ایسا گروہ یا پارٹی ہے جس کے پاس کسی ملک یا ریاست کے انتظامات سنبھالنے کے اختیارات موجود ہوں۔
- کسی بھی ریاست یا ملک کا نظم و نسق چلانے کے لیے بنیادی اصول وضوابط کا ایک مجموعہ ترتیب دیا جاتا ہے۔ جسے آئین (Constitution) کہتے ہیں۔ یہ اصول حکومتی انتظام چلانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ ملک کے تمام قوانین آئین کی روشنی میں مرتب کیے جاتے ہیں۔
- پاکستان میں اس وقت 1973ء کا آئین نافذ العمل ہے۔

PERFECT24U.COM

میرے کرنے کے کام (Work for me to do)

1۔ دیے ہوئے سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

i) ریاست سے کیا مراد ہے؟ ہماری ریاست کا کیا نام ہے؟

ii) حکومت کسے کہتے ہیں؟ پاکستان کی موجودہ حکومت کس سیاسی جماعت کی ہے؟

iii) آئین سے کیا مراد ہے؟

2۔ دیے ہوئے سوالات کے تفصیلی جواب لکھیں۔

i) ریاست اور حکومت کے مابین دو فرق تحریر کریں۔

ii) 1973ء کے آئین کی بنیادی خصوصیات تحریر کریں۔

iii) پاکستان ایک اسلامی ریاست ہے۔ اس ریاست کی فلاح کے لیے آپ کس طرح اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں؟

3۔دی ہوئی تصاویر غور سے دیکھیں اور ہر تصویر کے مطابق شہریوں کے حقوق لکھیں۔

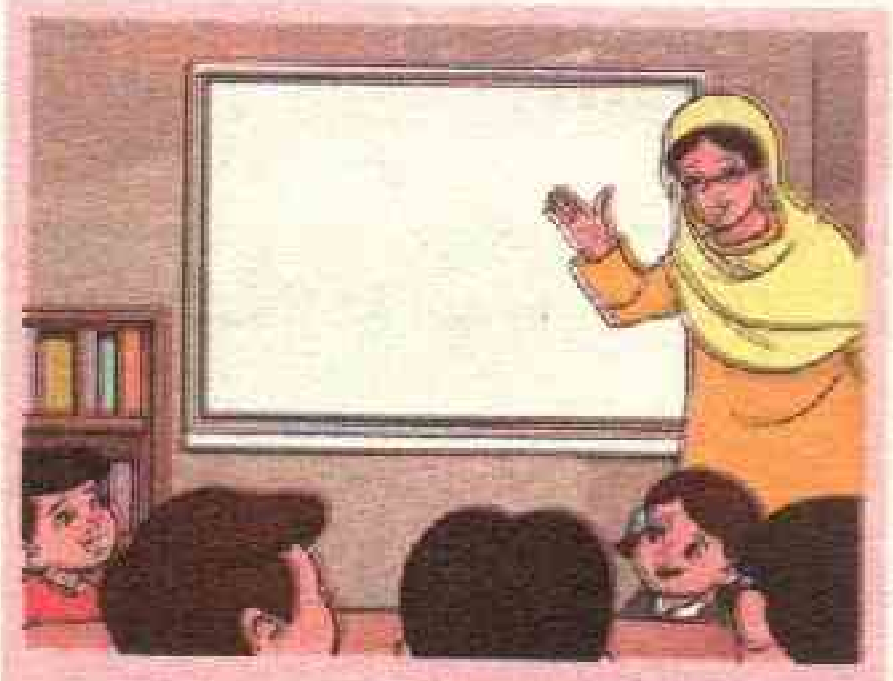

4۔ایک پاکستانی شہری ہونے کی حیثیت سے آپ اپنے چند فرائض تحریر کریں۔

1۔ ____________________

2۔ ____________________

3۔ ____________________

PERFECT24U.COM

ہمارے کرنے کے کام (Work for us to do)

سرگرمی: کمرہ جماعت کے حوالے سے اپنے چند حقوق اور فرائض کی ایک فہرست بنائیں۔مثال کے طور پر ایک طالب علم/طالبہ ہونے کی حیثیت سے کمرۂ جماعت میں آپ کو اساتذہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھنے کا حق ہے اور اسی طرح آپ کا فرض ہے کہ آپ دھیان سے اساتذہ کرام کی بات سنیں اور ان باتوں کو ذہن نشین کریں۔

انٹرنیٹ لنک (Internet Link)

پاکستان کے 1973ء کے آئین کے مطابق بنیادی حقوق کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے دی ہوئی ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

www.na.gov.pk

سرگرمی: طلبہ کو کمرہ جماعت کے حوالے سے ان کے حقوق وفرائض سے آگاہی دیں۔ بعدازاں طلبہ کو جوڑیوں میں تقسیم کریں اور حقوق وفرائض کی فہرست مرتب کرنے میں ان کی مدد کریں۔فہرست بنانے کے بعد طلبہ کو دعوت دیں کہ وہ تمام جماعت کو اپنے ترتیب دیے ہوئے حقوق وفرائض کے بارے میں بتائیں۔

حکومت کے اجزاء
(Organs of Government)

حاصلاتِ تعلم: Learning Outcomes

اس سبق کی تکمیل پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- حکومت کے اجزاء کے بارے میں بیان کر سکیں: مقننہ (Legislature)، انتظامیہ (Executive) اور عدلیہ (Judiciary)۔
- اصول اور قوانین کے مابین فرق کر سکیں کہ کس طرح اصول (Rules) اور قوانین (Laws) ملک میں منصفانہ اور صحت مند سیاسی ماحول پیدا کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔
- جمہوریت (Democracy) کے تصور کو بطورِ مقبول ترین نظامِ حکومت بیان کر سکیں کہ اس نظامِ حکومت کو کیوں ترجیح دی جاتی ہے۔
- رہنما (Leader) کی تعریف کر سکیں اور اس کی خصوصیات بتا سکیں۔
- عام انتخابات (General Elections) کی تعریف کر سکیں۔
- سیاسی جماعتوں کی بناوٹ اور افعال بیان کر سکیں نیز یہ کس طرح اپنے منشور کے مطابق انتخابات میں حصہ لیتی ہیں۔

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer!)

PERFECT24U.COM

- کسی بھی ملک یا ریاست کے لیے حکومت کیوں ضروری ہوتی ہے؟
- حکومت اپنے شہریوں کو کون کون سی سہولتیں فراہم کرتی ہے؟ فہرست بنائیں۔

1.

2.

3.

عوام کی فلاح و بہبود، جان و مال کی حفاظت، انصاف کی فراہمی اور خطے کی حفاظت ریاست کی ذمے داری ہے۔ اس ذمے داری کو پورا کرنے کے لیے حکومت قائم کی جاتی ہے۔ ہر ملک میں حکومت بنانے کے الگ الگ قاعدے ہیں۔ ہمارے ملک پاکستان میں بھی حکومت بنانے کا فعال طریقہ موجود ہے جو ہم آگے پڑھیں گے۔

NOT FOR SALE

حکومت کے اجزاء (Organs of Government)

حکومت کی عمارت تین اجزاء پر مشتمل ہوتی ہے جو مقننہ، انتظامیہ اور عدلیہ کہلاتے ہیں۔ آئیں! ہم ان تینوں اجزاء کے بارے میں تفصیل سے جانتے ہیں۔

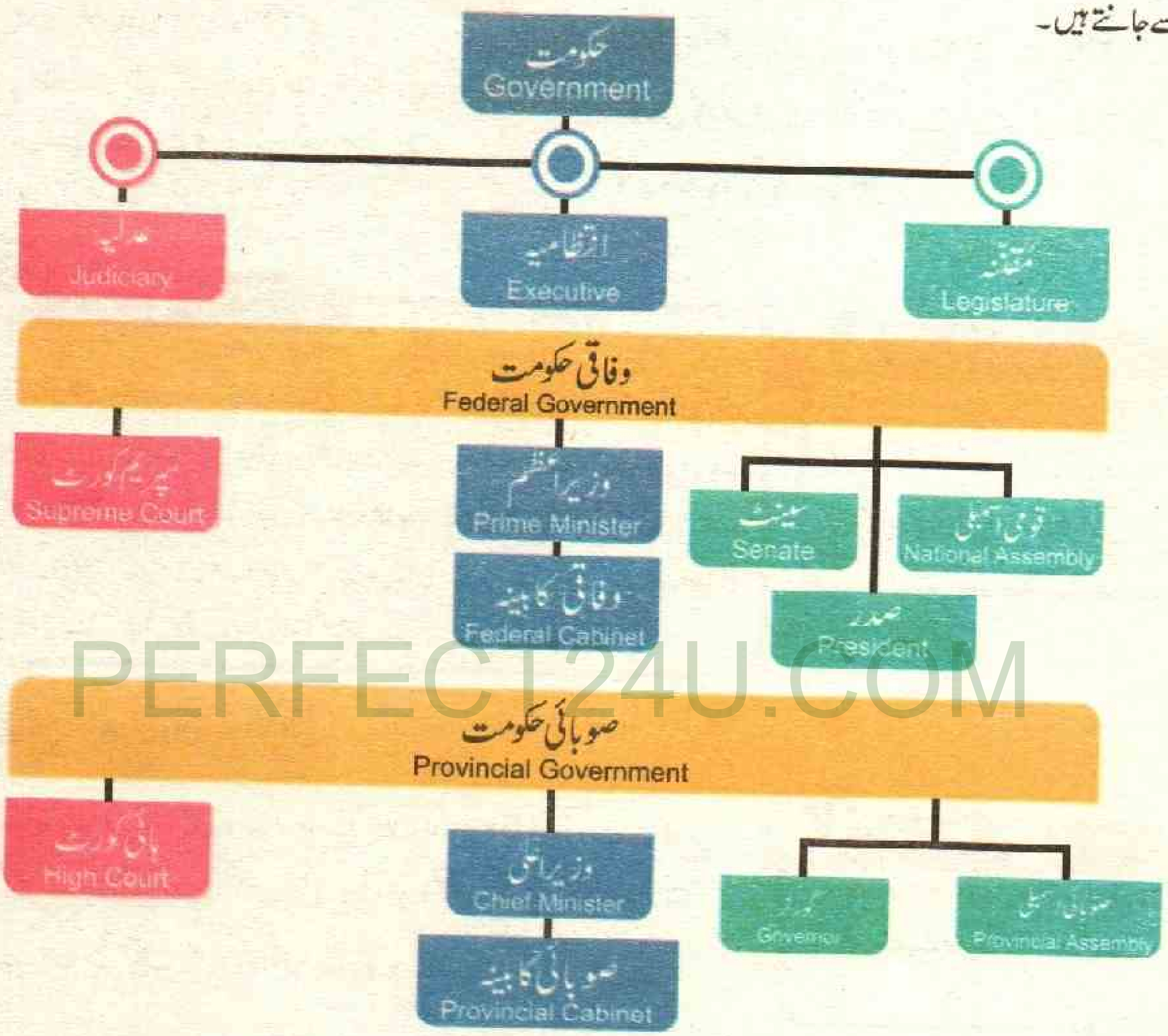

PERFECT24U.COM

صدر ملک یا ریاست کا سربراہ ہوتا ہے۔

مقننہ (Legislature)

مقننہ (Legislature) ایک ایسا ادارہ ہے جو قانون بنانے کا اختیار رکھتا ہے۔ یہ ادارہ حکومتی معاملات پر بھی نظر رکھتا ہے۔

مقننہ دو حصوں پر مشتمل ہوتی ہے: ایوانِ بالا (Senate) اور ایوانِ زیریں (National Assembly)

طلبہ کو تختۂ تحریر پر ایک خاکہ (Flow Chart) بنا کر حکومت کے تین ستونوں کے بارے میں بتائیں۔ طلبہ کو حکومت کے ان تین ستونوں کے افعال بتاتے ہوئے ان کی معلومات میں اضافہ کریں کہ تینوں ستون حکومت کے لیے انتہائی ضروری ہیں۔ اگر ان میں سے ایک ستون بھی ختم ہو جائے تو حکومت کے افعال متاثر ہوں گے۔ جیسا کہ مقننہ قوانین بناتی ہے، انتظامیہ ان کا نفاذ کرتی ہے جبکہ عدلیہ کا کام اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ان قوانین کا نفاذ عوام کی فلاح کے لیے ہوا ہے۔

NOT FOR SALE

ایوانِ بالا (سینٹ Senate)

پاکستان میں ایوان بالا کو سینٹ کہا جاتا ہے جس میں تمام صوبوں کو مساوی نمائندگی حاصل ہے۔

پاکستان میں اس کے ممبران کی تعداد 104 ہے۔ انھی ممبران میں سے ایک سینٹ کا چیئر مین منتخب ہوتا ہے جو سینٹ کے اجلاس کی صدارت بھی کرتا ہے۔

ایوانِ زیریں (قومی اسمبلی National Assembly)

پاکستان میں ایوانِ زیریں کو قومی اسمبلی کہا جاتا ہے۔ پاکستان میں قومی اسمبلی کے ممبران کی تعداد 342 ہے۔ قومی اسمبلی کے اجلاس کی صدارت اسپیکر کرتا ہے۔ قومی اسمبلی کے ارکان وزیر اعظم کا انتخاب کرتے ہیں۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

Do you want to know more?

جب بھی کوئی نیا قانون بنانے کی ضرورت پیش آئے یا کسی موجودہ قانون کو بدلنا ہو تو عموماً قومی اسمبلی ایوانِ زیریں میں ایک بِل (مسودہ) پر تفصیلی بات چیت اور بحث ہوتی ہے۔ ایوانِ زیریں کے ممبران کی منظوری کے بعد اسے ایوانِ بالا میں بھیجا جاتا ہے تاکہ اس پر دوبارہ غور کیا جا سکے۔ دونوں ایوانوں کے ممبران جب اس بِل کو منظور کر لیتے ہیں تو یہ صدر کے پاس بھیجا جاتا ہے۔ صدر کی منظوری کے بعد یہ بِل قانون کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

Do you want to know more?

جمہوری نظامِ حکومت دو طرح کے ہوتے ہیں یعنی پارلیمانی اور صدارتی۔

PERFECT24U.COM

انتظامیہ (Executive)

مقننہ کے بنائے ہوئے قوانین کا نفاذ انتظامیہ (Executive) کرتی ہے۔ انتظامیہ، وزیر اعظم اور اس کی کابینہ پر مشتمل ہوتی ہے۔ وزیر اعظم وفاقی حکومت کا سربراہ ہوتا ہے۔ انتظامیہ مختلف شعبوں کا انتظام وزارتوں کے ذریعے عمل میں لاتی ہے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

Do you want to know more?

پاکستان کے پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خان تھے۔

عدلیہ (Judiciary)

مقننہ کے بنائے ہوئے قوانین اور انتظامیہ (Executive) کے نافذ کیے گئے قوانین کو یقینی بنانے کے لیے عدلیہ کام کرتی ہے۔ یہ لوگوں کے حقوق کا تحفظ کرتے ہوئے انھیں انصاف فراہم کرتی ہے۔ قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کو عدلیہ سزا دینے کا اختیار رکھتی ہے۔ عدالتوں کے ذریعے سے عدلیہ مقدمات کی سماعت کرتی ہے اور عدلیہ ملکی قوانین کی تشریح کرتی ہے۔

طلبہ کو بتائیں کہ الیکشن میں ووٹوں کے ذریعے سے عوام قومی اسمبلی کے ممبران کا انتخاب کرتے ہیں۔ جبکہ سینٹ کے اراکین کا انتخاب چاروں صوبائی اسمبلیوں کے اراکین اور ارکان قومی اسمبلی کرتے ہیں۔

پاکستان کی سب سے بڑی عدالت سپریم کورٹ آف پاکستان (Supreme Court of Pakistan) ہے۔ اس کا سربراہ چیف جسٹس آف پاکستان (Chief Justice of Pakistan) کہلاتا ہے۔ ملک کی تمام عدالتیں سپریم کورٹ کے ماتحت کام کرتی ہیں۔

اصول اور قانون (Rule and Law)

معاشرے میں امن و امان قائم رکھنے کے لیے کچھ اصول وضع کیے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر ہمارے بڑے اکثر گھر سے باہر جاتے ہوئے ہمیں ہدایت دیتے ہیں کہ سڑک پر احتیاط سے چلیں۔ فٹ پاتھ کا استعمال کریں۔ یہ سڑک پر چلنے کے اصول ہیں۔ جب یہی اصول حکومت کی جانب سے ہر شہری کے لیے ایک سے ہوں تو وہ قانون کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ قانون (Law) سب کے لیے برابر ہے اور قانون کی پابندی کرنا ہر شہری کا فرض ہے۔ ان قوانین کو توڑنے والا سزا کا مستحق قرار پاتا ہے۔

> **اصول (Rule)**
> ایسی ہدایات جو لوگوں کے ایک ساتھ رہنے، زندگی گزارنے اور ان کی حفاظت میں مددگار ثابت ہوتی ہیں مثلاً کھیل کے میدان اور کمرہ جماعت کے اُصول۔
>
> **قانون (Law)**
> جب اصولوں کو قانونی حیثیت دی جاتی ہے تو وہ قانون (Law) کہلاتا ہے۔ قوانین کی خلاف ورزی پر سزا دی جاتی ہے مثلاً ٹریفک اور وراثت کے قوانین۔

PERFECT24U.COM

آئیے کچھ نیا کرتے ہیں (Let's do something new!)

کوئی سے ایسے دو اصول لکھیں جن پر آپ کھیل کے دوران میں عمل کرتے ہیں۔ یہ بھی لکھیں کہ کھیل کے دوران میں اصول توڑنے والے کی کیا سزا ہو۔ بعد ازاں تمام طلبہ ان اصولوں کو ایک چارٹ پر لکھ کر کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

جمہوری نظامِ حکومت

جمہوریت (Democracy) دنیا بھر میں مقبول ترین نظامِ حکومت ہے۔ یہ دراصل عوام کی حکومت ہوتی ہے، عوام کے ووٹوں سے منتخب ہوتی ہے اور عوام کے لیے ہی کام کرتی ہے۔

> Democracy means a government of the people, by the people and for the people.
>
> (Abraham Lincoln)

پاکستان ایک اسلامی جمہوری ریاست ہے۔ یہاں جمہوری نظامِ حکومت (Democracy) قائم ہے۔ یعنی یہاں عوام اپنے حق کے لیے اور آزادیٔ رائے کے لیے آواز اٹھا سکتے ہیں۔ جمہوری نظامِ حکومت چلانے کے لیے ایک سربراہ یا لیڈر کی ضرورت ہوتی ہے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

Let's do something new!

جس طرح پاکستان میں جمہوری نظامِ حکومت رائج ہے اسی طرح شہنشاہیت بھی حکومت کا ایک نظام ہے۔ اس نظامِ حکومت میں ایک بادشاہ یا ملکہ حکومت کے انتظامات سنبھالتے ہیں اور ملک پر حکمرانی کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر سعودی عرب اور برونائی میں یہی نظامِ حکومت قائم ہے۔

رہنما کی خصوصیات (Qualities of a Leader)

رہنما کی چند خصوصیات درج ذیل ہیں:

- ملک اور عوام کی بہتری کے لیے منصوبہ بندی کرتا ہے۔
- رہنما لوگوں کے مسائل کو سمجھتا ہے اور ان کو حل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔
- عوام میں ہر دلعزیز ہوتا ہے۔
- وہ کامیابی کا سہرا اپنی پوری ٹیم کو دیتا ہے اور ان کی کاوشوں کو سراہتا ہے۔
- رہنما منصوبہ بندی کو عملی جامہ پہنانے کے لیے نگرانی کرتا ہے۔

رہنما (Leader)
ایسا شخص جو کسی گروہ، تنظیم، سیاسی جماعت یا ملک کی رہنمائی یا سربراہی کر رہا ہو، رہنما (Leader) کہلاتا ہے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Let's do something new!
''الیکشن کمیشن آف پاکستان'' ایک ایسا ادارہ ہے جس کی ذمہ داری ہے کہ پاکستان میں انتخابات منعقد کروائے۔ ''چیف الیکشن کمشنر'' اس ادارے کا سربراہ ہوتا ہے۔

عام انتخابات (General Elections)

قومی اور صوبائی اسمبلی کے اراکین عام انتخابات کے ذریعے منتخب ہوتے ہیں۔ عام انتخابات (General Elections) ایک ایسا عمل ہے جس میں عوام اپنے ووٹ (Vote) کا حق استعمال کرتے ہوئے نمائندے منتخب کرتے ہیں۔ منتخب شدہ ارکان بعد ازاں اپنی ذمے داریاں سنبھالتے ہوئے ملک و قوم کی خدمت کرتے ہیں۔

الیکشن کمیشن آف پاکستان

سیاسی جماعتیں (Political Parties)

ہم اکثر میڈیا پر ایسی گفتگو (Talk Shows) سنتے ہیں جس میں سیاسی جماعتوں (Political Parties) کے بارے میں بات چیت ہوتی ہے۔ ایسے افراد جن کے خیالات ملکی اور ریاستی معاملات پر ملتے جلتے ہوں وہ مل کر ایک سیاسی جماعت بناتے ہیں۔ ایسی سیاسی جماعتیں اپنے خاص نظریے اور منشور کی بنا پر عوام میں مقبولیت حاصل کرتی ہیں اور بعض اوقات انتخابات میں بھی حصّہ لیتی ہیں۔ انتخابات میں فاتح سیاسی جماعت حکومت تشکیل دے کر عوامی پالیسیاں بناتی ہے، عوامی مسائل حل کرتی ہے اور ملک و قوم کی ترقی کے لیے کام کرتی ہے۔

ذرا رکیں اور بتائیں
Stop and Tell
سیاسی جماعتوں کے کیا افعال ہوتے ہیں؟

طلبہ کو چند سیاسی جماعتوں کے نام بتائیں جو حکومتی سطح پر کام کر رہی ہیں۔

PERFECT24U.COM

میں نے سیکھا! (I have learnt!)

- حکومت کے تین اجزاء ہوتے ہیں: مقننہ (Legislature)، انتظامیہ (Executive) اور عدلیہ (Judiciary)۔
- معاشرے میں امن وامان قائم رکھنے کے لیے کچھ اصول اور قوانین (Rules and Laws) وضع کیے جاتے ہیں۔ قانون توڑنے والا سزا کا مستحق ہوتا ہے۔
- پاکستان ایک اسلامی جمہوری ریاست ہے۔ یہاں اسلامی جمہوری نظامِ حکومت قائم ہے۔
- عام انتخابات (General Elections) ایک ایسا عمل ہے جس میں عوام اپنے ووٹ کا حق استعمال کرتے ہوئے نمائندے منتخب کرتے ہیں۔
- کسی بھی سیاسی جماعت (Political Party) کا ایک خاص نظریہ اور منشور ہوتا ہے۔ ہر سیاسی جماعت کا ایک رہنما (Leader) ہوتا ہے۔

PERFECT24U.COM

میرے کرنے کے کام (Work for me to do)

1۔ دیے ہوئے سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

i. حکومت کیوں قائم کی جاتی ہے؟
ii. جمہوریت سے کیا مراد ہے؟
iii. عام انتخابات سے کیا مراد ہے؟
iv. رہنما کی تعریف کریں۔

2۔ دیے ہوئے سوالات کے تفصیلی جواب لکھیں۔

i. مقننہ، انتظامیہ اور عدلیہ کے افعال کا جائزہ لیں۔
ii. اصول اور قوانین کیوں بنائے جاتے ہیں؟
iii. اپنی چند خصوصیات کے بارے میں بتائیں جو ایک اچھے رہنما کے طور پر آپ میں پائی جاتی ہیں؟

3۔ نظامِ حکومت کے اجزاء کا چارٹ مکمل کریں۔

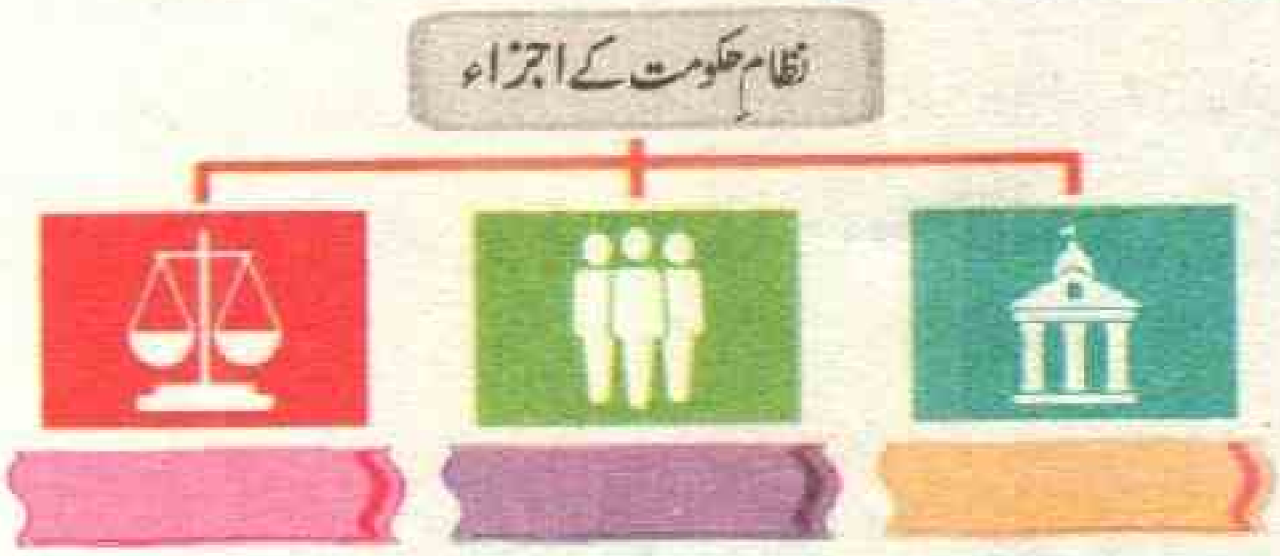

4۔ حکومت کے اجزاء کے افعال کے مطابق دیے ہوئے اختیارات کو درست جگہ پر لکھیں۔

مقدمات کی سماعت کرنا

قوانین کا نفاذ

ملک کے انتظامی معاملات دیکھنا

حکومتی معاملات پر نظر رکھنا

انصاف مہیا کرنا

قوانین بنانا

حکومت کے اجزاء

مقننہ	انتظامیہ	عدلیہ

PERFECT24U.COM

ہمارے کرنے کے کام
(Work for us to do)

سرگرمی 1: ایک اچھے رہنما (Leader) کی کیا خصوصیات ہوتی ہیں؟ ایک فہرست بنائیں۔

سرگرمی 2: چارٹ پر پارلیمانی نظامِ حکومت کا ایک فلو چارٹ (Flow Chart) بنائیں۔

سرگرمی 3: کمرہ جماعت میں قومی اسمبلی اور سینٹ کا فرضی ماحول بنائیں۔ رول پلے (Role Play) کرتے ہوئے ایک بل تیار کریں اور بعد ازاں قومی اسمبلی اور سینٹ سے بل کی منظوری لیں۔

انٹرنیٹ لنک (Internet Link)

پاکستان کے نظامِ حکومت اور حکومتی ڈھانچے کے بارے میں مزید معلومات کے لیے دی ہوئی ویب سائیٹ ملاحظہ کریں۔
http://www.democraticfoundation.com.pk/govt-structure-of-pakistan

سرگرمی 2: طلبہ کو گروپس میں تقسیم کریں اور ہر گروپ سے کہیں کہ چارٹ پر پارلیمانی نظامِ حکومت کا ایک فلو چارٹ بنائیں اور کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

حصہ معروضی
(Objective)

1۔ درست جواب کا انتخاب کریں اور (✓) کا نشان لگائیں۔

i۔ مقننہ کے پاس اختیار ہے:

(ا) قانون بنانے کا (ب) قانون نافذ کرنے کا (ج) انصاف کی فراہمی کا (د) مقدمات کی سماعت کا

ii۔ پاکستان میں نظامِ حکومت قائم ہے:

(ا) شہنشاہیت (ب) امرا کی حکومت (ج) جمہوریت (د) آمریت

iii۔ قومی اسمبلی کے ممبران کی تعداد ہے:

(ا) 341 (ب) 342 (ج) 343 (د) 344

iv۔ کسی ریاست یا ملک کا نظم و نسق چلانے کے لیے بنیادی اصولوں کا مجموعہ کہلاتا ہے:

(ا) ریاستی اصول (ب) اصول و قوانین (ج) حکومت (د) آئین

v۔ حکومت کے اجزاء ہوتے ہیں:

(ا) 2 (ب) 3 (ج) 4 (د) 5

PERFECT24U.COM

2۔ درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

i۔ تمام کائنات پر حاکمیت اللہ تعالیٰ کی ہے۔ ☐

ii۔ پاکستان کے آئین میں شہریوں کے بنیادی حقوق و فرائض شامل نہیں ہیں۔ ☐

iii۔ عدلیہ ایوانِ بالا اور ایوانِ زیریں پر مشتمل ہوتی ہے۔ ☐

iv۔ صدر، ملک یا ریاست کا سربراہ ہوتا ہے۔ ☐

v۔ قانون سب کے لیے برابر ہوتا ہے۔ ☐

3۔ کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)			کالم (ب)
قانون سے مراد	◇	◇	لوگوں کے حقوق کا تحفظ اور انصاف کی فراہمی کرنا ہے۔
انتظامیہ ایسا ادارہ ہے	◇	◇	اسلامی اصولوں کی عکاسی کرتا ہے۔
عدلیہ کا کام	◇	◇	اصولوں کی قانونی حیثیت ہے۔
پاکستان کا آئین	◇	◇	جو ملکی معاملات سنبھالتا ہے۔

NOT FOR SALE

تاریخ (History)

انسانی تہذیب کا آغاز
(Beginning of Human Civilization)

حاصلاتِ تعلم: Learning Outcomes

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- تاریخ (History) کی تعریف کر سکیں۔
- ابتدائی بستیوں اور ان مختلف گھنے لمبیوں معد کنغطر صبلیمہ ففیحتی۔
- دنیا کے بڑے دریاؤں اور ساحلی علاقوں کے ساتھ فروغ پانے والی قدیم تہذیبوں (میسوپوٹیمیا، وادی مصر اور وادی سندھ) کی شناخت ان کی ٹائم لائن کے ساتھ کر سکیں۔
- مختلف تہذیبوں (میسوپوٹیمیا، وادی مصر اور وادی سندھ) کے آغاز، طرزِ زندگی اور زوال کو بیان کر سکیں۔

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer!)

- آج سے ہزاروں سال پہلے انسان کیسی زندگی گزارتے تھے؟
- کیا آپ دی ہوئی اشیا کے نام بتا سکتے ہیں؟

PERFECT24U.COM

دنیا کی اولین بستیاں دریاؤں کے کنارے پروان چڑھیں، جہاں پانی کی فراوانی تھی جسے انسان روزمرّہ ضروریات اور آب پاشی کے لیے استعمال کرتا تھا۔ دریاؤں سے وہ مچھلیوں کا شکار کر سکتا تھا۔ پانی پر انحصار کی وجہ سے دریا کے کنارے اس نے مٹی سے جھونپڑیاں اور مکان بنانے شروع کر دیے۔ یہ گھر مستقل ٹھکانے کے طور پر استعمال ہونے لگے۔ اس کے بعد انسان نے مختلف دھاتیں ڈھونڈ نکالیں اور پہلے پیتل اور پھر لوہے سے مختلف اوزار بنانے شروع کر دیے۔ ان اوزاروں سے اسے کھیتی باڑی اور جانوروں کے شکار میں مدد ملی۔ وقت گزرنے کے ساتھ انسان ترقی کرتا گیا۔ اس نے بہت سی نئی چیزیں ایجاد کیں اور رہنے کے نئے طریقے سیکھ لیے۔ اس کا طرزِ زندگی جدید ہوتا گیا اور بڑی بڑی تہذیبوں کا آغاز ہوا۔

> تاریخ (History) سے مراد وہ علم ہے جو ماضی کے حالات و واقعات کا سلسلے وار ریکارڈ پیش کرتا ہے۔

تہذیب (Civilization) کے لفظ کا تعلق لاطینی زبان کے لفظ (Civitas) یا (City) سے ہے۔

NOT FOR SALE

ابتدائی تہذیبیں (Early Civilizations)

انسانی تاریخ میں ہمیں کئی تہذیبوں کا ذکر ملتا ہے جو مختلف وقتوں میں مختلف جگہوں پر پروان چڑھیں۔ اس سبق میں ہم درج ذیل تہذیبوں کے بارے میں پڑھیں گے۔

میسوپوٹیمیا (Mesopotamia) | مصری تہذیب (Egyptian Civilisation) | وادی سندھ کی تہذیب (Indus Valley Civilisation)

میسوپوٹیمیا (Mesopotamia)

میسوپوٹیمیا دنیا کی اولین تہذیبوں میں سے ایک تہذیب ہے۔ اس کا آغاز 3000 قبل مسیح میں "دریائے دجلہ" اور "دریائے فرات" کے درمیان واقع زرخیز علاقے سے ہوا جو کہ جنوب میں خلیج فارس (Persion Gulf) سے لے کر شمال میں واقع ایشیائے کوچک (Asia Minor) اور آرمینیا (Armenia) تک پھیلا ہوا تھا۔ یہ خطہ دورِ جدید کے ملکوں عراق، ترکی اور شام پر مشتمل تھا۔ یہ خطہ سمیری (Sumerian)، آشوریہ (Assyria) اور بابلی (Babylonian) تہذیبوں کا گھر تھا۔ اس لیے میسوپوٹیمیا کو تہذیبوں کا گہوارہ کہا جاتا ہے۔ یہاں بڑے بڑے شہر تعمیر کیے گئے۔ جن میں بابل (Babylon)، اشور (Ashur) اور نینواہ (Nineve) زیادہ اہم تھے۔ میسوپوٹیمیا کے ہر شہر نے اپنا الگ دیوتا بنا رکھا تھا۔ شہر کے وسط میں اس دیوتا کے لیے ایک بڑا ہیکل تعمیر کیا جاتا جو تقریباً 150 فٹ اونچا مینار ہوتا اور جس کی چاروں اطراف بالکل سیدھی مگر سیڑھی نما ہوتی تھیں۔ خیال کیا جاتا تھا کہ یہاں دیوتا اترتے ہیں۔ میسوپوٹیمیا میں حکومت کا ایک باقاعدہ نظام قائم تھا۔ انھوں نے زندگی گزارنے کے لیے بہت سے قوانین بنائے۔ یہاں کے لوگوں نے مختلف پیشے اختیار کیے۔ جیسے کہ کاشت کاری، جانوروں کی افزائش، ماہی گیری، وغیرہ۔ یہ لوگ تجارت بھی کرتے تھے۔ یہاں کی خواتین مردوں کے شانہ بشانہ کام کرتی تھیں۔

ہیکل

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?

زرخیز مٹی اور پانی کی فراوانی کی وجہ سے میسوپوٹیمیا کے ایک مخصوص حصے کو زرخیز ہلال (Fertile Crescent) کا نام دیا گیا ہے۔ نقشے پر یہ علاقہ ایک ہلال کی سی شکل بناتا ہے۔ اس علاقے کی زرخیزی کے باعث دوسرے خطوں کے لوگ یہاں آباد ہوئے۔

طلبہ کو بتائیں کہ تاریخ ماضی کے واقعات خاص طور پر انسانی امور کا مطالعہ ہے۔ انھیں بتائیں کہ جو لوگ تاریخ کا مطالعہ کرتے ہیں اور ماضی کے بارے میں لکھتے ہیں وہ تاریخ دان کہلاتے ہیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ قدیم دور میں آج کی طرح آسائشیں نہیں تھیں۔ پرانے وقتوں میں انسان نے زندہ رہنے کے لیے بہت جدوجہد کی۔ انھیں پتھر کے زمانے، کانسی کے دور اور آہنی دور کے بارے میں بتائیں۔

NOT FOR SALE
PERFECT24U.COM

میسوپوٹیمیا کے عروج کے دنوں میں بہت سی ایسی ایجادات ہوئیں جنھوں نے دنیا کو بدل کر رکھ دیا۔ ان میں وقت اور ریاضی کے تصورات، پہیے کی ایجاد، بادبانی کشتی، نقشے اور کئی فلکیاتی دریافتیں خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔

میسوپوٹیمیا ایک عظیم سلطنت تھی۔ اس کی کئی خود مختار ریاستیں تھیں۔ مگران ریاستوں کے حکمران ایک دوسرے کے علاقوں اور زمینوں پر قبضہ کرنے کے لیے آپس میں جنگیں لڑتے۔ ان جنگوں کی وجہ سے عام لوگوں کی زندگی بہت متاثر ہوئی۔ اس انتشار کا فائدہ باہر کے لوگوں نے اٹھایا اور پہلے ایرانیوں اور پھر یونانیوں نے میسوپوٹیمیا پر قبضہ کیا۔ یونانی جنگجو سکندرِ اعظم نے 334 قبل مسیح میں یہ علاقہ فتح کر کے میسوپوٹیمیا کی حکومت ختم کردی۔

دنیا کا قدیم ترین اور اولین رسم الخط "کیونی فورم" میسوپوٹیمیا میں رائج تھا۔

حوالہ:
https://www.britannica.com/topic/cuneiform

مصری تہذیب (Egyptian Civilization)

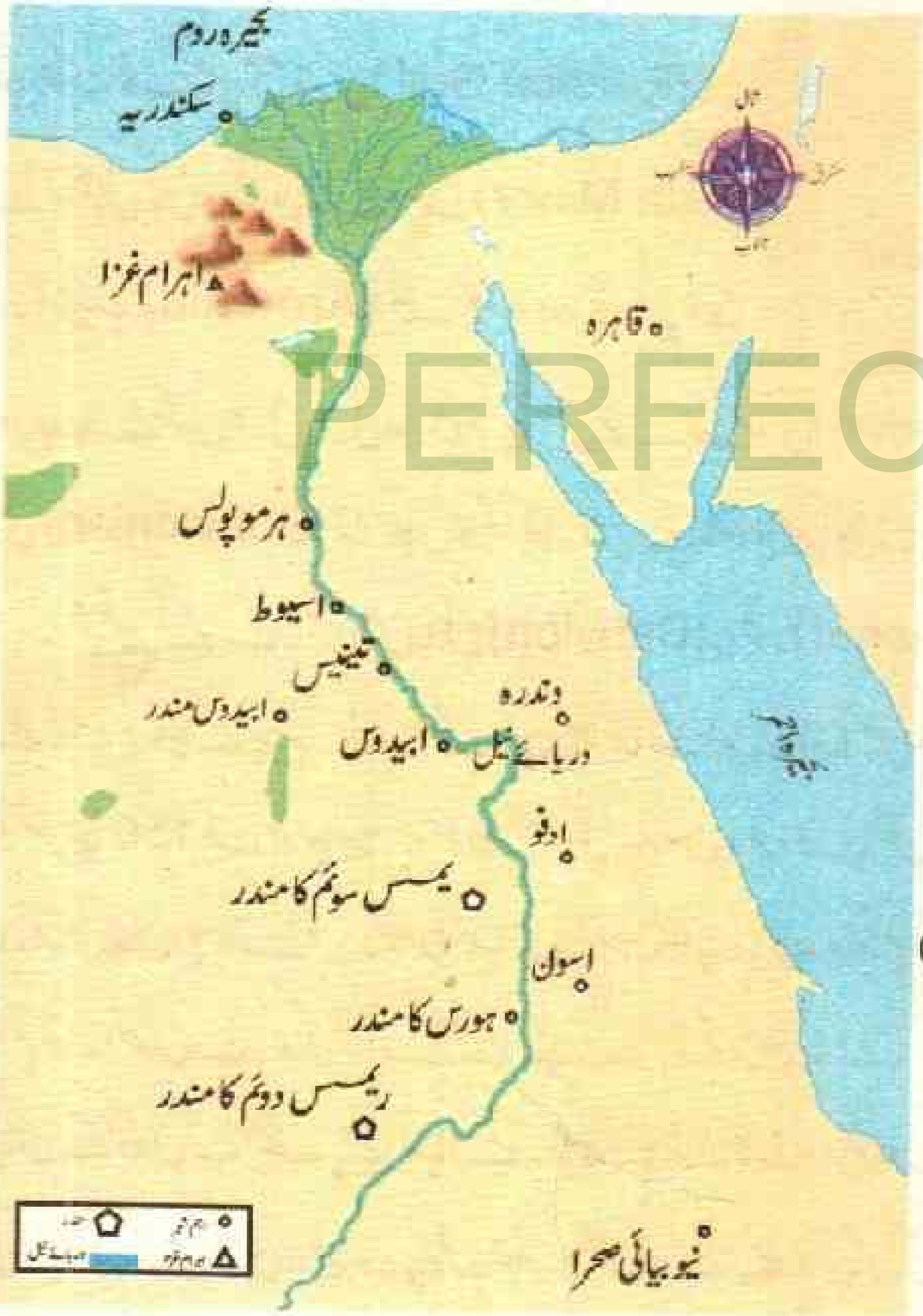

مصری تہذیب مصر میں دریائے نیل کے کنارے پروان چڑھی۔ اس خطے میں ہزاروں سال پرانے انسانی رہائش کے آثار ملے ہیں۔ 3000 قبل مسیح یعنی تقریباً 5000 سال پہلے یہاں وسیع پیمانے پر آبادکاری شروع ہوئی۔ آبی وسائل کی تلاش نے انسان کو دریائے نیل کے قریب آباد کردیا۔ اس کے علاوہ دریائے نیل آمدورفت اور تجارت کا اہم ذریعہ بھی تھا۔ اس میں ہر سال آنے والا سیلاب، اپنے ساتھ زرخیز مٹی لے کر آتا تھا۔ جس سے وادیِ نیل کے میدان زرخیز ہو جاتے تھے۔ یہاں بسنے والے لوگ ان میدانوں میں اناج کاشت کرتے تھے۔ گندم (Wheat) اور جَو (Barley) یہاں کی اہم فصلیں تھیں۔

قدیم مصر میں بادشاہت کا نظام رائج تھا۔ یہاں کے حکمران فرعون کہلاتے تھے۔ یہ لوگ لاشوں کو خاص قسم کا مواد لگا کر محفوظ کر لیتے تھے جسے 'ممی' کہا جاتا ہے۔ ان ممیوں کو رکھنے کے لیے انھوں نے بڑے بڑے مقبرے اور اہرام بنائے تھے۔ ان اہراموں کو فرعونوں کی تصاویر اور دیوتاؤں کے مجسموں سے سجایا جاتا تھا۔

ذرا رکیں اور بتائیں
Stop and Tell
مصری تہذیب میں دریائے نیل کی کیا اہمیت تھی؟

PERFECT24U.COM

وقت گزرا اور یہ تہذیب بھی زوال کا شکار ہوگئی۔ جس کے کئی اسباب تھے جیسا کہ:

- اس تہذیب پر دوسری طاقتوں کا قبضہ رہا۔
- ہتھیار بنانے کے لیے خام مال (لوہے) کی عدم دستیابی تھی۔
- اکثر خانہ جنگی بھی ہوتی رہتی تھی۔
- موسمی تبدیلیوں کے باعث دریائے نیل میں پانی کی سطح بہت کم ہوگئی تھی۔
- قحط سالی، بھوک اور پانی کی کمی کے باعث بہت سے لوگ دم توڑ گئے تھے۔

کرتے ہیں کچھ نیا!
Let's do something new!
مٹی یا پلے ڈو (Play Dough) کی مدد سے ابتدائی تہذیبوں کے اوزار بنائیں اور انھیں رنگ دیں۔ پھر ان کو اسکول میں نمائش کے لیے رکھیں۔

ہیروڈوٹس ایک یونانی مورخ تھا۔ جس نے سرزمینِ مصر کو "دریائے نیل کا تحفہ" کہا۔

اہرامِ مصر (Pyramids of Egypt)

اہرامِ مصر، خاص طور پر اہرامِ گیزا (Giza Pyramid)، دنیا کے عجائبات میں شمار کیے جاتے ہیں۔ یہ اہرام اصل میں مقبرے ہیں جو مصر کے فرعونوں نے تعمیر کروائے تھے۔ وہ موت کے بعد کی زندگی پر یقین رکھتے تھے۔ مصر کے فرعونوں کو توقع تھی کہ وہ موت کے بعد خدا بن جائیں گے۔ اس لیے جب ایک فرعون مرجاتا تو اس کو سونے چاندی کے برتنوں اور ہیرے جواہرات کے ساتھ اہرام میں دفن کر دیا جاتا تھا۔ مصر میں یہ اہرام آج بھی موجود ہیں اور عالمی ثقافتی ورثے کا حصّہ ہیں۔ پوری دنیا سے لوگ انھیں دیکھنے آتے ہیں۔

ابوالہول (Sphinx)

PERFECT24U.COM

وادیِ سندھ کی تہذیب (Indus Valley Civilization)

وادیِ سندھ کی تہذیب

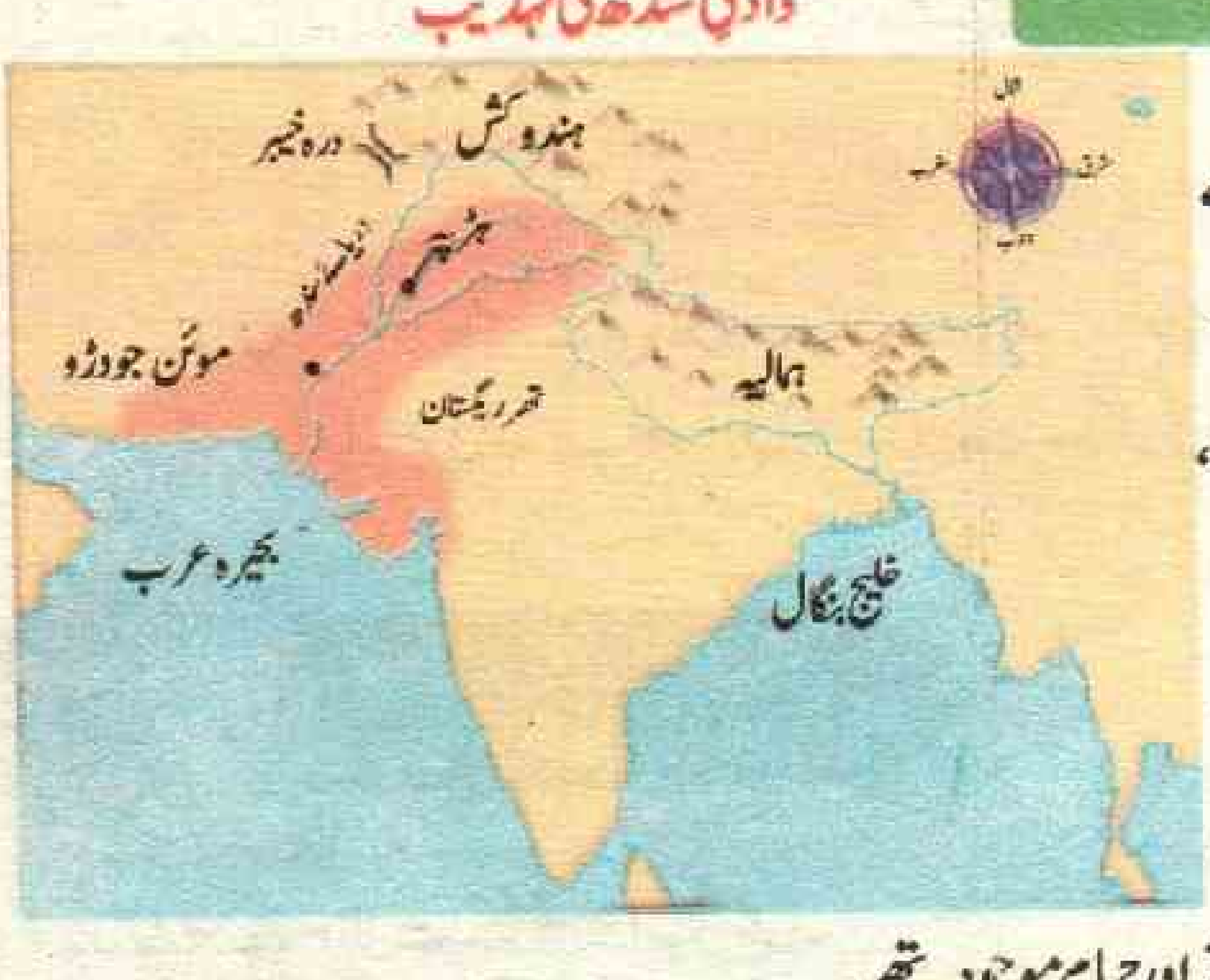

وادیِ سندھ کی تہذیب تقریباً 2500 قبل مسیح میں دریائے سندھ کے قرب و جوار میں پروان چڑھی۔ یہ علاقہ موجودہ پاکستان، بھارت اور شمال مشرقی افغانستان پر مشتمل تھا۔ سندھ کی تہذیب دو بڑے شہروں ہڑپہ، موئن جودڑو اور 100 سے زیادہ چھوٹی بڑی آبادیوں پر مشتمل تھی۔

ہڑپہ اور موئن جودڑو وادی سندھ کے سب سے زیادہ ترقی یافتہ اور منظم انداز میں تعمیر کیے گئے شہر تھے۔ ان شہروں کی گلیاں اور سڑکیں پختہ تھیں جہاں نکاسیٔ آب کا بہترین انتظام تھا۔ شہر میں وسیع و عریض عمارتیں، سرکاری دفاتر اور حمام موجود تھے۔

یہ لوگ دراوڑ (Dravidian) کہلاتے تھے۔ زیادہ تر لوگوں کا پیشہ کاشت کاری، تجارت اور کاری گری تھا۔ مجسمہ سازی اور مٹی کے برتن بنانے

میں بھی یہ لوگ ماہر تھے۔ اناج کو محفوظ کرنے کے لیے انھوں نے بڑے بڑے برتن بنا رکھے تھے۔ یہ قیمتی پتھروں اور دھاتوں سے زیورات اور اوزار بناتے تھے۔ ان کے ہاں ناپ تول کا بھی ایک باقاعدہ نظام تھا۔

دراوڑ (Dravidian) جانوروں، درختوں اور بتوں کی عبادت کرتے تھے۔ ان کے شہروں سے ملنے والی مہروں پر مختلف جانوروں کی تصاویر بنی ہوئی ہیں۔ ان میں ہاتھی، گینڈے، مارخور، گائے، بیل وغیرہ کی تصاویر نمایاں ہیں۔

> ہڑپہ کے کھنڈرات 1921ء میں پنجاب کے شہر ساہیوال میں دریافت ہوئے۔ موئن جوداڑو کے کھنڈرات 1922ء میں سندھ کے شہر لاڑکانہ کے قریب دریافت ہوئے۔

وادی سندھ کے یہ لوگ امن پسند تھے۔ ان کے پاس معمولی جنگی ہتھیار رتھے۔ تقریباً 1500 قبل مسیح میں آریا قوم (Aryans) وادی سندھ میں داخل ہوئی۔ یہ لوگ خانہ بدوش تھے اور وسطِ ایشیا کے علاقوں میں بکریاں چراتے تھے۔ یہ جنگجو قوم تھی اور ان کے پاس ہتھیار تھے۔ انھوں نے وادیِ سندھ کے بیشتر علاقوں پر قبضہ کرلیا اور بہت سے لوگوں کو ہلاک کر دیا۔ مقامی لوگوں میں سے کچھ لوگ جانیں بچا کر برصغیر کے دور دراز علاقوں میں جا کر آباد ہوگئے۔ یہ بھی قیاس کیا جاتا ہے کہ دریائے سندھ میں بار بار آنے والے سیلاب کی وجہ سے ان کے شہر ڈوب گئے اور وہ اپنے شہر چھوڑ کر دوسرے علاقوں میں جا بسے۔ یوں وادیِ سندھ کی تہذیب زوال پذیر ہوئی۔

تہذیبوں کی ٹائم لائن

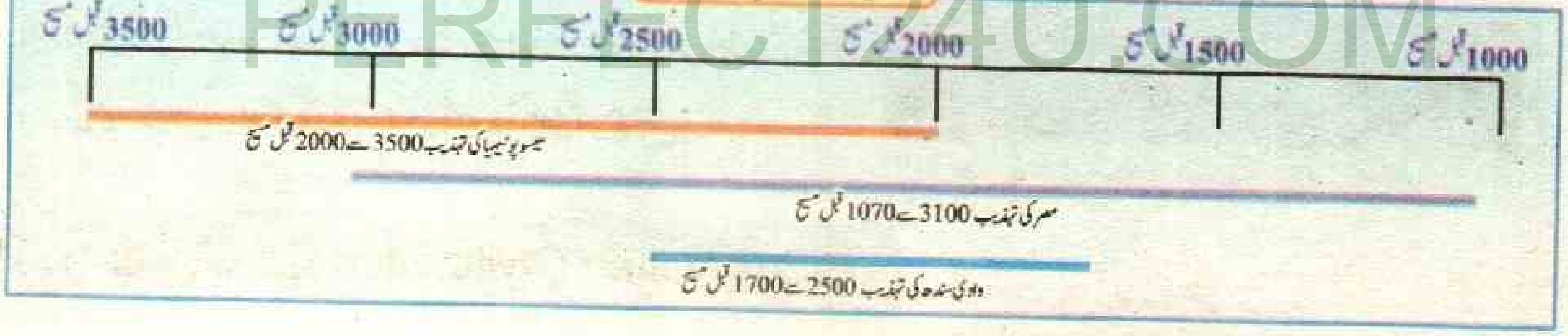

PERFECT24U.COM

میں نے سیکھا! (I have learnt!)

- تاریخ سے مراد وہ علم ہے جو ماضی کے حالات و واقعات کا ریکارڈ پیش کرتا ہے۔
- میسوپوٹیمیا، مصری تہذیب اور وادیِ سندھ کی تہذیب ماضی کی نمایاں تہذیبیں ہیں۔

میرے کرنے کے کام (Work for me to do)

1۔ دیے ہوئے سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

i تاریخ سے کیا مراد ہے؟ ii تہذیبوں کا گہوارہ کس تہذیب کو کہا جاتا ہے؟ iii فرعون کون تھے؟

NOT FOR SALE

2۔ دیے ہوئے سوالات کے تفصیلی جواب لکھیں۔

i دنیا کی اولین بستیاں دریاؤں کے کنارے ہی کیوں پروان چڑھیں؟ وجہ تحریر کریں۔

ii مصری تہذیب کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

iii وادیِ سندھ کی تہذیب کیوں زوال پذیر ہوئی؟ وجوہات لکھیں۔

iv میسوپوٹیمیا، مصری اور وادیِ سندھ کی تہذیبوں کا موازنہ آج کے دور سے کریں اور اپنے مشاہدات تحریر کریں۔

3۔ میسوپوٹیمیا، مصری تہذیب اور وادیِ سندھ کی تہذیبوں کا موازنہ کریں اور ان تہذیبوں کی ثقافت کے بارے میں دیا ہوا جدول مکمل کریں۔

	میسوپوٹیمیا	مصری تہذیب	وادیِ سندھ
مذہب	بت پرستی		
پیشے		کسان	
تعمیرات			
فن اور دستکاری			مٹی کے برتن

PERFECT24U.COM

4۔ دنیا کے نقشوں کی مدد سے تہذیبوں کی نشان دہی کریں۔

ہمارے کرنے کے کام (Work for us to do)

سرگرمی: ''تہذیب کے آغاز پر میری کتاب'' کے عنوان سے ایک تصویری کتابچہ بنائیں اور اس میں کسی بھی ایک تہذیب (میسوپوٹیمیا، مصری اور وادیِ سندھ) کی قدیم زمانے میں زندگی کی تصاویر بنائیں۔

انٹرنیٹ لنک (Internet Link)

وادیِ سندھ کی تاریخ سے متعلق مزید آگاہی حاصل کرنے کے لیے دی ہوئی ویب سائیٹ ملاحظہ کریں۔
https://www.nationalgeographic.com/history/archaeology/mohenjo-daro/

سرگرمی: طلبہ کو گروپس میں تقسیم کریں۔ ''تہذیب کے آغاز پر میری کتاب'' کے لیے طلبہ کو معلومات اور تصاویر بنانے میں رہنمائی فراہم کریں۔ انھیں کلاس میں اپنی کتاب پیش کرنے کو کہیں۔

سیرت طیبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم

Life of Hazrat Muhammad (رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) and Pious Caliphs (رضی اللہ عنہم)

حاصلاتِ تعلم: Learning Outcomes

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حیات طیبہ اور خلافت راشدہ کے دوران پیش آنے والے اہم واقعات (معاشرتی اور سیاسی) بیان کر سکیں۔

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer!)

- نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لوگ "صادق" اور "امین" کے نام سے کیوں پکارتے تھے؟ ____________
- خلفائے راشدین کے اسمائے گرامی لکھیں۔

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

ولادت (Birth)

PERFECT24U.COM

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ 571ء میں عرب کے مشہور شہر مکہ معظمہ میں پیدا ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد ماجد کا نام حضرت عبد اللہ اور والدہ ماجدہ کا نام حضرت آمنہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد حضرت عبد اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت سے چند ماہ پہلے وفات پا گئے تھے۔

بچپن (Childhood)

اس زمانے میں عرب میں یہ دستور تھا کہ شریف گھرانوں کے لوگ اپنے بچوں کو کھلی فضا میں پرورش کے لیے دیہات میں بھیج دیتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی ایک نیک سیرت خاتون بی بی حلیمہ کے سپرد کر دیا گیا۔ چار سال تک بی بی حلیمہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پرورش کی۔ بی بی حلیمہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہت پیار کرتی تھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بہت خیال رکھتی تھیں۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر چار سال کی ہوئی تو بی بی حلیمہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ کے حوالے کر گئیں۔

اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی والدہ ماجدہ کے پاس رہنے لگے لیکن دو سال بعد ہی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر چھ برس کی ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ بھی فوت ہو گئیں۔ والدہ کے انتقال کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا حضرت عبد المطلب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پرورش کرنے لگے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا بہت بوڑھے ہو چکے تھے۔ دو سال بعد وہ بھی وفات پا گئے۔ دادا کی وفات کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے چچا حضرت ابو طالب کے پاس رہنے لگے۔ حضرت ابو طالب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہت زیادہ محبت کرتے تھے۔ ہمیشہ اپنے ساتھ کھانا کھلاتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پوری حفاظت کرتے۔

لڑکپن (Boyhood)

جب آپ ﷺ بڑے ہوئے تو آپ ﷺ کی عادتیں عام نوجوانوں سے بالکل مختلف تھیں۔ عام لڑکوں کی طرح گلی کوچوں میں کھیلنا آپ ﷺ کو پسند نہیں تھا۔ آپ ﷺ فضول لوگوں کی صحبت میں بیٹھنا بھی پسند نہیں کرتے تھے۔ اُس زمانے میں اہلِ عرب میں بہت سی خرابیاں اور بُرائیاں تھیں۔ وہ ایک خُدا کی بجائے پتھر کے بنائے ہوئے بُتوں کی پُوجا کرتے تھے۔ بچیوں کو زندہ دفن کر دیتے تھے۔ ایک دُوسرے سے لڑتے جھگڑتے رہتے تھے۔ آپ ﷺ کو شروع ہی سے اِن بُرے کاموں سے نفرت تھی۔ آپ ﷺ اکثر سوچتے تھے کہ ان بُرائیوں کو کس طرح ختم کیا جائے۔

آپ ﷺ ہمیشہ سچ بولتے تھے اور جھوٹ سے نفرت کرتے تھے۔ اسی لیے عرب کے لوگ آپ کو "صادق" اور "امین" کہہ کر پکارتے تھے۔

جب آپ ﷺ کی عمر پندرہ سولہ برس کی ہوئی تو آپ ﷺ اپنے چچا کے ساتھ تجارتی سامان لے کر فلسطین، شام، یمن اور دوسرے دور دراز کے علاقوں کی طرف گئے۔ آپ ﷺ کی دیانتداری کی وجہ سے تجارت میں بہت فائدہ ہوا۔ آپ ﷺ کی دیانت کی شہرت سارے ملک میں پھیل گئی۔

شادی (Marriage)

جب آپ ﷺ کی دیانتداری کی خبر مکہ معظمہ کی ایک نیک سیرت اور دولت مند بیوہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا تک پہنچی تو انھوں نے آپ ﷺ سے شادی کی خواہش ظاہر کی۔ اس وقت آپ ﷺ کی عمر 25 برس اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر 40 برس کی تھی۔ اپنے چچا کی رضامندی سے آپ ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے شادی کر لی۔

PERFECT24U.COM

نبوت (Nabowat)

حضور ﷺ اپنی جوانی کے دنوں میں اکثر شہر سے باہر غارِ حرا میں چلے جاتے اور وہاں خُدا کی عبادت میں مصروف رہتے۔ جب آپ ﷺ کی عمر چالیس سال ہوئی تو ایک روز آپ ﷺ اسی طرح خدا کی عبادت کر رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا ایک فرشتہ (حضرت جبرائیل علیہ السلام) آپ ﷺ کے پاس بھیجا۔ فرشتے نے آپ ﷺ کو خوش خبری سنائی کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اپنا نبی مقرر کیا ہے تاکہ آپ ﷺ لوگوں کو نیکی سچائی کی راہ دکھائیں۔ گھر آکر آپ ﷺ نے یہ واقعہ اپنی بیوی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو سنایا تو وہ فوراً آپ ﷺ پر ایمان لے آئیں۔ بعد میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ بھی مسلمان ہو گئے۔

تبلیغِ دین (Preaching of Islam)

آپ ﷺ نے تین سال تو خاموشی کے ساتھ دین کی تبلیغ کی لیکن نبوت کے چوتھے سال آپ ﷺ نے اہلِ مکہ کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دی۔ آپ ﷺ نے انھیں بتایا کہ خدا ایک ہے، تم صرف اُسی کی عبادت کرو۔ بُتوں کی پوجا چھوڑ دو۔ یہ نہ تو تمھیں فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور نہ نقصان۔ بری عادتوں کو چھوڑ دو ورنہ تم پر خدا کا عذاب نازل ہو گا۔

اہلِ مکہ کی مخالفت (Hostility of the People of Makkah)

مکّہ والے اپنے بتوں کے خلاف کوئی بات سننا نہیں چاہتے تھے ۔ وہ آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے ساتھیوں کے دشمن ہو گئے اور طرح طرح کی تکلیفیں پہنچانے لگے۔ کبھی وہ مسلمانوں کو پتھر مارتے۔ کبھی گرم ریت یا کوئلوں پر لٹاتے لیکن ان تمام باتوں کے باوجود مسلمان ثابت قدم رہے اور کسی نے بھی اسلام کو نہیں چھوڑا۔

> **کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟**
> **Do you want to know more?**
>
> حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مدینہ کے قبائل کے درمیان ایک معاہدہ تشکیل دیا جو دنیا کا پہلا تحریری آئین ہے اور "میثاقِ مدینہ" کہلاتا ہے۔

ہجرت (Migration)

جب کفارِ مکّہ کے مظالم حد سے بڑھ گئے تو آپ ﷺ نے مسلمانوں کو حکم دیا کہ وہ ایک ایک کر کے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ چلے جائیں۔ جب کفارِ مکہ کو اس بات کی خبر ہوئی تو انھوں نے آپ ﷺ کو شہید کرنے کا فیصلہ کیا۔ ادھر خدا نے وحی کے ذریعے آپ ﷺ کو حکم دیا کہ آپ ﷺ مکہ معظمہ کو چھوڑ کر مدینہ منورہ تشریف لے جائیں۔ اس واقعہ کو ہجرت کہتے ہیں۔

فتح مکہ (The Conquest of Makkah)

مدینے کے لوگوں نے آپ ﷺ سے بہت اچھا سلوک کیا۔ آپ ﷺ نے تبلیغ اسلام کا کام جاری رکھا۔ اہل مکہ اپنی شرارتوں سے باز نہ آئے۔ انھوں نے مسلمانوں کے ایک حامی قبیلہ کے چند آدمیوں کو قتل کر دیا اور حرم کعبہ میں تلواریں چلائیں۔ آنحضرت ﷺ نے انھیں پیغام بھیجا کہ جنگ ختم کرو اور جن لوگوں کو قتل کیا ہے، ان کے وارثوں کو خون بہا ادا کرو لیکن اہل مکہ نے اس بات کی کوئی پروا نہ کی۔ اس پر آپ ﷺ دس ہزار کا لشکر لے کر مکہ کی طرف روانہ ہوئے۔ اہل مکہ کو جب اس بات کی خبر ہوئی تو بہت پریشان ہوئے۔ ایک مقام پر معمولی سی جھڑپ کے علاوہ باقی لوگوں نے لڑے بغیر ہتھیار رکھ دیے اور کسی خون خرابے کے بغیر مکہ فتح ہو گیا۔ فتح مکہ کے موقع پر آپ ﷺ نے اہل مکہ کی تمام زیادتیاں معاف کر دیں اور حکم دیا کہ کسی شخص پر ظلم نہ کیا جائے اور نہ کسی کا مال لوٹا جائے۔ اس حکم کا یہ اثر ہوا کہ اہل مکہ سچے دل سے مسلمان ہو گئے۔

حجۃ الوداع (The Last Pilgrimage)

10ھ میں آپ ﷺ حج کے لیے مدینہ منورہ سے مکہ معظمہ تشریف لے گئے۔ یہ آپ ﷺ کا آخری حج تھا، اس لیے اس کو حجۃ الوداع یا آخری حج کہتے ہیں۔ اس بار مسلمانوں کی ایک بہت بڑی تعداد بھی آپ ﷺ کے ساتھ حج ادا کرنے آئی تھی۔ اس حج کے موقع پر آپ ﷺ نے مسلمانوں کو بہت سی نصیحتیں کیں اور فرمایا: "سب مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ کالے رنگ کے آدمی کو سرخ رنگ کے آدمی پر کوئی بڑائی یا برتری حاصل نہیں۔ بڑا یا برتر وہ ہے جس نے اچھے کام کیے، جس نے خدا کی عبادت کی"۔

وِصال (Death)

اِس آخری حج کے بعد جب آپ ﷺ اپنے ساتھیوں کے ساتھ مدینہ منورہ واپس تشریف لائے تو چند دن بعد ہی آپ ﷺ کی طبیعت خراب ہو گئی۔ علاج کے باوجود آپ ﷺ کی بیماری میں کوئی فرق نہ آیا۔ چودہ دن بیمار رہنے کے بعد 12 ربیع الاوّل 11ھ کو آپ ﷺ وصال فرما گئے۔ اس وقت آپ ﷺ کی عمر 63 سال کی تھی۔

PERFECT24U.COM

آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد قیامت تک کوئی اور نبی نہیں آئے گا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو پوری دنیا کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ یہ رتبہ سوائے آپ ﷺ کے کسی دوسرے نبی کو نہیں ملا۔

خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم (The Pious Caliphs (رضی اللہ عنہم

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا نام عبداللہ، کنیت ابو بکر اور صدّیق لقب تھا۔ یہ لقب آپ رضی اللہ عنہ کو حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے عطا فرمایا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ اور آنحضرت ﷺ بچپن ہی سے ایک دوسرے کے گہرے دوست تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ بڑے راستباز انسان تھے۔ شرفائے مکہ میں آپ رضی اللہ عنہ بڑی قدر اور عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ مردوں میں سب سے پہلے آپ رضی اللہ عنہ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لائے۔ اس لحاظ سے آپ رضی اللہ عنہ کا درجہ بہت بلند ہے۔ اسلام لانے کے بعد آپ رضی اللہ عنہ نے ہر مشکل اور نازک وقت میں آنحضرت ﷺ کا ساتھ دیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے تمام دولت اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے آنحضرت ﷺ کے قدموں میں رکھ دی۔ مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت کے وقت بھی آپ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے ساتھ تھے اور تین دن تک نبی کریم ﷺ کے ساتھ غار ثور میں قیام کیا۔ اسی لیے آپ رضی اللہ عنہ یارِ غار بھی کہلاتے ہیں۔ مدینہ منورہ میں مسجد نبوی کے لیے جو زمین خریدی گئی تھی اس کی قیمت بھی آپ رضی اللہ عنہ نے ہی ادا کی تھی۔ آپ رضی اللہ عنہ کو یہ رُتبہ حاصل ہوا ہے کہ حضور ﷺ نے اپنی زندگی میں آپ رضی اللہ عنہ کو امامت کے فرائض سونپے تھے۔

PERFECT24U.COM

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے انتقال کے بعد تمام مسلمانوں نے متفقہ طور پر آپ رضی اللہ عنہ کو اپنا خلیفہ چُن لیا۔ جب آپ رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو آپ رضی اللہ عنہ نے مسلمانوں کو اکٹھا کر کے ارشاد فرمایا: "اے لوگو! اگر میں نیک کام کروں تو تم میری اطاعت کرو۔ اگر غلط راستے پر چلوں تو میری اصلاح کرو۔ اگر میں خدا اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کروں تو تم میری اطاعت کرو۔ اگر میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کروں تو تم پر میری فرمانبرداری لازم نہیں"۔

کارنامے (Achievements)

آپ رضی اللہ عنہ جب خلیفہ بنے تو اسلام کے دشمنوں نے مسلمانوں کے لیے کئی قسم کی مشکلات پیدا کر رکھی تھیں۔ نبوت کے کئی جھوٹے دعویدار پیدا ہو گئے تھے۔ کئی لوگوں نے زکوٰۃ دینی بند کر دی تھی۔ اس نازک وقت میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بڑی دانش مندی اور جرات سے کام لیا اور ان تمام فتنوں کو ختم کیا۔ آپ رضی اللہ عنہ کی کوششوں سے اسلام ایک عظیم خطرے سے بچ گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ کا ایک بہت بڑا کارنامہ جمع قرآن ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ترغیب پر آپ رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید کے منتشر اجزاء کو کتاب کی شکل دی۔

سیرت (Character)

آپ رضی اللہ عنہ نرم دل، مہمان نواز اور بہادر تھے۔ دولت مند ہونے کے باوجود نہایت سادہ لباس پہنتے تھے جس میں کئی پیوند لگے ہوتے تھے۔ محتاجوں

NOT FOR SALE

اور مسکینوں کے کام کرنے میں آپ رضی اللہ عنہ خوشی محسوس کرتے تھے۔ اندھی اور بوڑھی عورتوں کے گھروں میں جاکر اُن کا پانی بھر آتے تھے۔

وفات (Death)

اسلام اور مسلمانوں کی بہتری کے لیے رات دن کام کرتے رہنے کی وجہ سے آپ رضی اللہ عنہ کی صحت خراب ہوگئی اور آپ رضی اللہ عنہ کو بخار آنے لگا۔ آخر کار دو سال اور تین مہینے خلیفہ رہنے کے بعد 13ھ میں 63 برس کی عمر میں آپ رضی اللہ عنہ وفات پا گئے۔

> **کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟**
> **Do you want to know more?**
> حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے خلافت کے پہلے خطبے میں فرمایا:
> "اے لوگو! میں تمہارا حاکم بنایا گیا ہوں لیکن میں تم سے بہتر نہیں ہوں۔ تمہارا کمزور شخص میرے لیے طاقتور ہے جب تک میں اسے اس کا حق نہ دلادوں اور تمہارا طاقتور آدمی میرے نزدیک کمزور ہے جب تک اس کے ذمے جو حق ہے وہ اس سے نہ لے لوں"۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بڑے نڈر اور بہادر تھے۔ مزاج کے گرم اور جوشیلے تھے۔ شاہ سواری، نیزہ بازی اور تیر اندازی میں ماہر تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہادری اور سچائی کی وجہ سے بہت پسند تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ کو فاروق رضی اللہ عنہ کا لقب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عطا کیا تھا۔

قبول اسلام (Acceptance of Islam)

ابتدا میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام کے بڑے مخالف تھے۔ ایک روز جوش میں آکر گھر سے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو شہید کرنے کے ارادے سے نکلے۔ راستے میں ایک آدمی کی زبانی معلوم ہوا کہ آپ رضی اللہ عنہ کی بہن اور بہنوئی بھی مسلمان ہو چکے ہیں۔ یہ سن کر آپ رضی اللہ عنہ کو اور غصہ آیا۔ سیدھے بہنوئی کے دروازے پر گئے۔ اندر سے قرآن مجید پڑھنے کی آواز آئی۔ جب اندر گئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی بہن اور بہنوئی کو بہت مارا، لیکن انھوں نے اسلام کو چھوڑنے سے انکار کر دیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے کہا، مجھے بھی وہی سناؤ جو تم لوگ پڑھ رہے تھے۔ چنانچہ جب قرآن مجید کی چند آیات سنیں تو دل پر گہرا اثر ہوا۔ سیدھے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں گئے اور اسلام قبول کر لیا۔

آپ رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام سے مسلمانوں کے حوصلے بہت بلند ہو گئے۔ مسلمانوں نے کھلم کھلا نماز ادا کرنی شروع کر دی۔ اسلام قبول کرنے کے بعد آخر وقت تک آپ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہے۔ جنگوں میں شریک ہوئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ رضی اللہ عنہ کو اس قدر محبت تھی کہ جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتقال ہوا تو آپ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کی خبر منہ سے نکالے گا میں اس کا سر اُڑا دوں گا۔

خلافت (Caliphate)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد مسلمانوں کے خلیفہ چُنے گئے۔ آپ رضی اللہ عنہ کے دور میں اسلام کو بہت ترقی حاصل ہوئی۔ مصر، شام، ایران اور کئی دوسرے علاقے فتح ہوئے۔ بہت سی اصلاحات بھی نافذ ہوئیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے انصاف کے لیے عدالتیں قائم کیں اور قاضی مقرر کیے۔ امن و امان اور لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کے لیے محکمہ قائم کیا۔ زراعت کی ترقی کے لیے نہریں، کنویں اور تالاب بنوائے۔ محکمہ ڈاک قائم کیا۔ مردم شماری کی ابتدا کی۔

سیرت (Character)

آپ رضی اللہ عنہ بہت نیک اور انصاف پسند تھے۔ خوف الٰہی سے ہر وقت لرزتے رہتے تھے۔ اپنی رعایا کی خوشحالی کا آپ رضی اللہ عنہ کو بہت زیادہ خیال رہتا تھا۔ راتوں کو بھیس بدل کر شہر کی گلیوں میں پھرتے۔ اگر کوئی شخص کسی مشکل میں مبتلا ملتا تو اس کی مدد کرتے تھے۔ جمعہ کی نماز کے بعد مسجد کے صحن میں بیٹھ کر لوگوں کی شکایتیں سنتے اور ان کے مسائل حل کرتے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اسلام کی بہت بڑی خدمت کی ہے۔ کسی نے سچ کہا ہے کہ اگر ایک عمر رضی اللہ عنہ اور پیدا ہو جاتا تو آج ساری دنیا مسلمان ہوتی۔

NOT FOR SALE
PERFECT24U.COM

وفات (Death)

خلافت کے دسویں برس ایک غلام نے آپ ؓ پر خنجر سے حملہ کر کے آپ ؓ کو زخمی کر دیا۔ زخم سخت آیا تھا جس کی وجہ سے آپ ؓ 63 برس کی عمر میں اللہ کو پیارے ہو گئے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?

ایک وسیع سلطنت کے خلیفہ ہونے کے باوجود حضرت عمر فاروق ؓ نہایت سادہ لباس پہنتے جس میں پیوند لگے ہوتے، متوسط درجہ کی غذا استعمال کرتے جو عام مسلمان کھاتے حتیٰ کہ سفر میں بھی بغیر شامیانے یا خیمے کے کسی درخت کے نیچے کمبل وغیرہ کا سائبان لگا لیتے۔

حضرت عثمان ؓ

حضرت عثمان ؓ بھی قبیلہ قریش سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ ؓ کا شمار بھی ان لوگوں میں ہوتا ہے جو سب سے پہلے حضور اکرم ﷺ پر ایمان لائے۔ آپ ؓ کا پیشہ تجارت تھا۔ اسلام کی خدمت کے لیے آپ ؓ نے ہمیشہ دریا دلی سے دولت خرچ کی، اس لیے آپ ؓ کو "غنی" کہہ کر پکارا جاتا ہے۔ آنحضرت ﷺ کو آپ ؓ سے بہت زیادہ محبت تھی۔ آپ ﷺ نے اپنی دو صاحبزادیاں حضرت رقیہ ؓ اور حضرت امّ کلثوم ؓ بھی یکے بعد دیگرے آپ ؓ کے نکاح میں دی تھیں، اس لیے آپ ؓ کو "ذوالنورین" بھی کہتے ہیں۔

خلافت (Caliphate)

حضرت عمر ؓ کے بعد آپ ؓ خلیفہ مقرر ہوئے۔ آپ ؓ مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ تھے۔ آپ ؓ کی خلافت کے زمانے میں مسلمانوں نے بہت سے علاقے فتح کیے اور اسلامی حکومت دُور دُور تک پھیل گئی۔ آپ ؓ نے مسلمانوں اور اپنی رعایا کی بہتری کے لیے بہت سے کام کیے۔ سڑکیں اور مسافر خانے تعمیر کروائے۔ پینے کے پانی کے کنویں بنوائے۔ آپ ؓ کا ایک بہت بڑا کارنامہ مسجد نبوی کی تعمیر و توسیع ہے۔ حضور اکرم ﷺ کی زندگی میں آپ ؓ نے کاتبِ وحی کے فرائض بھی انجام دیے۔ آپ ؓ نے فوج میں بحری فوج کا بھی اضافہ کیا تھا۔

PERFECT24U.COM

سیرت (Character)

آپ ؓ حیا، دانائی، خوش اخلاقی اور نرم دلی کی وجہ سے بہت مشہور تھے۔ سخاوت میں بھی آپ ؓ کا درجہ بہت بلند ہے۔ آپ ؓ نے کئی غلام خرید کر آزاد کیے۔ مسلمانوں کے لیے یہودی سے میٹھے پانی کا ایک کنواں آٹھ ہزار دینار میں خرید کر وقف کیا۔ آپ ؓ کا زیادہ وقت قرآن مجید کی تلاوت میں گزرتا تھا۔

شہادت (Martyrdom)

آپ ؓ بہت نرم دل انسان تھے۔ آپ ؓ کی اس نرمی سے بعض شرارت پسند لوگوں نے ناجائز فائدہ اٹھانا چاہا۔ آپ ؓ نے انھیں منع فرمایا تو وہ آپ ؓ کے خلاف ہو گئے اور طرح طرح کی شرارتیں کرنے لگے۔ اُن شرارت پسند لوگوں کو حضرت علی ؓ اور دوسرے مسلمانوں نے بہت سمجھایا لیکن اُن پر کوئی اثر نہ ہوا۔ ایک دن جب آپ ؓ اپنے گھر میں تلاوت کر رہے تھے تو ان لوگوں نے گھر کے اندر داخل ہو کر آپ ؓ کو شہید کر دیا۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?

حضرت عثمان ؓ کی خلافت کی چند خصوصیات:

- بغیر شخصی اور طبقاتی امتیاز کے روزگار کے مواقع تمام لوگوں کے لیے فراہم کرنا۔
- ہر شخص کو اپنی شکایات براہ راست حکمران تک پہنچانے کا حق۔
- حکام اور منصب داران سے مستقل اور مسلسل باز پرس اور جواب طلبی۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ

آپ رضی اللہ عنہ کا نام علی رضی اللہ عنہ، لقب حیدر، کرّار اور کُنیت ابوتُراب تھی۔ حضور اکرم ﷺ کے چچا ابو طالب کے بیٹے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ کی پرورش حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زیرِ نگرانی ہوئی، اس لیے بچپن سے ہی وہ تمام اچھی عادتیں آپ رضی اللہ عنہ میں پیدا ہو گئیں جنھیں حضور ﷺ پسند کرتے تھے۔

قبولِ اسلام (Acceptance of Islam)

جب آنحضرت ﷺ نے نبوت کا اعلان کیا تو بچوں میں سب سے پہلے آپ رضی اللہ عنہ ایمان لائے۔ اس وقت آپ رضی اللہ عنہ کی عمر دس سال تھی۔ آپ رضی اللہ عنہ بہت بہادر اور دلیر تھے۔ جنگ تبوک کے سوا تمام جنگوں میں آپ رضی اللہ عنہ رسول کریم ﷺ کے ساتھ شریک رہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے بہادری کے خوب جوہر دکھائے۔ جنگ خیبر میں یہودیوں کے مشہور پہلوان مرحب کو قتل کر کے قلعہ خیبر بھی آپ رضی اللہ عنہ نے فتح کیا۔ بہادری کے ان کارناموں کی بدولت آنحضرت ﷺ نے آپ رضی اللہ عنہ کو اسدُاللہ (شیرِ خدا) کا خطاب دیا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ کی شادی حضور اکرم ﷺ کی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے ہوئی۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ آپ رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا و حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا آپ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادیاں تھیں۔

خلافت (Caliphate)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد آپ رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے خلیفہ بنے۔ آپ رضی اللہ عنہ کے عہد میں بعض لوگوں کی شرارت کی وجہ سے مسلمانوں میں کچھ غلط فہمیاں پیدا ہوئیں۔ دو فریقوں کے درمیان دو خون ریز جنگیں بھی ہوئیں۔ اگرچہ آپ رضی اللہ عنہ نے بہت کوشش کی کہ جنگ نہ ہو لیکن آپ رضی اللہ عنہ کامیاب نہ ہوئے۔

PERFECT24U.COM

سیرت (Character)

جس طرح بہادری میں آپ رضی اللہ عنہ اپنا جواب نہیں رکھتے تھے، اسی طرح علم و فضل میں بھی آپ رضی اللہ عنہ کو کمال حاصل تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ اپنا زیادہ تر وقت یادِ الٰہی میں بسر کرتے تھے۔ کوئی بھی مانگنے والا کبھی آپ رضی اللہ عنہ کے دروازے سے خالی واپس نہیں گیا تھا۔ آنحضرت ﷺ نے آپ رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا تھا کہ "میں علم کا شہر ہوں اور علی رضی اللہ عنہ اس کا دروازہ ہے"۔

وفات (Death)

9 رمضان المبارک 40 ھ کو آپ رضی اللہ عنہ مسجد میں صبح کی نماز ادا کر رہے تھے کہ عبدالرحمٰن بن ملجم نامی ایک خارجی نے آپ رضی اللہ عنہ پر تلوار سے حملہ کر کے آپ رضی اللہ عنہ کو زخمی کر دیا۔ چنانچہ 21 رمضان المبارک 40 ھ کو آپ رضی اللہ عنہ نے وفات پائی۔ آپ رضی اللہ عنہ پونے پانچ سال تک خلیفہ رہے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے خلافت کے پہلے خطبے میں فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے بہت سی چیزوں کو حرمت کا درجہ دیا ہے، ان میں سب سے فائق حرمت مسلمان کی ہے۔ مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے تمام مسلمان محفوظ رہیں۔ عوام و خواص دونوں کے حقوق ادا کرنے میں عجلت سے کام لیجیے۔ خدا کے بندوں اور ان کی سرزمین کے حقوق کی ادائیگی کے سلسلہ میں اللہ سے ڈرتے رہیے۔

میں نے سیکھا! (I have learnt!)

- حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی سچائی، راست بازی اور بہادری کا عملی نمونہ تھی۔ آپ ﷺ نے اپنے جانی دشمنوں کو معاف کر کے رہتی دنیا تک مثال قائم کر دی۔
- خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم نے سیرت طیبہ ﷺ پر عمل پیرا ہو کر ایک مثالی نظام حکومت قائم کیا۔

میرے کرنے کے کام (Work for me to do)

1۔ دیے ہوئے سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

i. حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا وصال کب اور کہاں ہوا؟

ii. بالغ مردوں میں حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر سب سے پہلے کون ایمان لایا؟

iii. حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو "یار غار" کے نام سے کیوں یاد کیا جاتا ہے؟

iv. حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی وفات کس طرح ہوئی؟

v. "ذوالنورین" کا کیا مطلب ہے؟

vi. حضرت علی کرم اللہ وجہہ رضی اللہ عنہ کا پورا نام کیا ہے؟

vii. حضرت علی کرم اللہ وجہہ رضی اللہ عنہ کا لقب اور کنیت کیا تھی؟

viii. ایمان لاتے وقت حضرت علی کرم اللہ وجہہ رضی اللہ عنہ کی عمر کیا تھی؟

ix. حضرت علی کرم اللہ وجہہ رضی اللہ عنہ کتنے عرصے تک خلیفہ رہے؟

x. حضرت علی کرم اللہ وجہہ رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کون کون تھے؟

2۔ دیے ہوئے سوالات کے تفصیلی جواب لکھیں۔

i. ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ولادت اور بچپن کے حالات مختصر طور پر بیان کریں۔

ii. ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو لوگ "صادق" اور "امین" کے لقب سے کیوں پکارتے تھے؟

iii. آنحضرت ﷺ نے تبلیغ دین کے سلسلے میں کن کن مشکلات کا سامنا کیا؟

iv. حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اسلام کی جو خدمات انجام دیں ان میں سے کچھ بیان کیجیے۔

v. حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی سیرت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

vi. حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے اسلام قبول کرنے کا واقعہ بیان کیجیے۔

PERFECT24U.COM

vii. حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی سیرت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

viii. حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو "عثمانِ غنی" کیوں کہا جاتا ہے؟

ix. حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت کا ایک بڑا کارنامہ کون سا ہے؟

x. حضرت علی رضی اللہ عنہ کی وفات کب اور کس طرح ہوئی؟

ہمارے کرنے کے کام
(Work for us to do)

سرگرمی 1: سیرت النبی ﷺ کے مختلف پہلوؤں کو نکات کی صورت میں پیش کریں۔

سرگرمی 2: خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کی زندگی اور دورِ خلافت کے بارے میں کمرہ جماعت میں سوال و جواب کے مقابلے میں حصّہ لیں۔

3۔ مناسب لفظ چُن کر لکھیں۔

قریش۔ فاروق۔ مکہ معظمہ۔ نبی۔ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

PERFECT24U.COM

I. سیدنا حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم عرب کے مشہور شہر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں پیدا ہوئے۔

ii. آپ ﷺ کے بعد قیامت تک کوئی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نہیں آئے گا۔

iii. مردوں میں سب سے پہلے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ایمان لائے۔

iv. سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کا لقب ملا۔

v. سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کا تعلق ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے تھا۔

4۔ کالم ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
سیدنا علی رضی اللہ عنہ	غار ثور
حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم	مردم شماری
سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ	571ء
سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ	تیسرا خلیفہ
سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ	عبد الرحمٰن بن ملجم

قیامِ پاکستان میں صوبوں/علاقوں کا کردار اور پاکستان کی اہم تاریخی شخصیات

(Contribution of Provinces/Regions in the Making of Pakistan and Historical Personalities of Pakistan)

حاصلاتِ تعلم: Learning Outcomes

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- قیامِ پاکستان میں اپنے علاقے/صوبے کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔
- قیامِ پاکستان میں اقلیتوں کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔
- قیامِ پاکستان میں قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ، علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اور محترمہ فاطمہ جناح کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔

برصغیر پاک و ہند پر مسلمانوں نے کئی صدیوں تک حکمرانی کی لیکن 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد انگریزوں نے برصغیر پر اقتدار حاصل کر لیا۔ مسلمانوں نے انگریزوں سے آزادی حاصل کرنے کے لیے طویل جدوجہد کی۔ آخرکار 23 مارچ 1940ء کو لاہور کے منٹو پارک (اقبال پارک) میں منعقدہ مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں ایک قرارداد پیش کی گئی جس میں مسلمانوں کے لیے الگ وطن کا مطالبہ کیا گیا۔ اس قرارداد کو متفقہ طور پر منظور کر لیا گیا۔ یہ تاریخی قرارداد ''قراردادِ پاکستان'' کہلاتی ہے۔ اس قرارداد میں ہندوستان کے مسلمان ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوئے۔ ہندوستان کے مسلمانوں کی ان تھک جدوجہد کے باعث 14 اگست 1947ء کو پاکستان وجود میں آیا۔

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer!)

- منٹو پارک کا موجودہ نام کیا ہے اور یہاں کون سا مشہور مینار تعمیر کیا گیا ہے؟ ______________________
- قیامِ پاکستان میں نمایاں خدمات سرانجام دینے والے رہنماؤں کے نام لکھیں۔

PERFECT24U.COM

NOT FOR SALE

قیامِ پاکستان میں صوبوں/علاقوں کا کردار (Role of Provinces/Regions in the creation of Pakistan)

پاکستان سندھ، پنجاب، خیبر پختونخوا، بلوچستان، کشمیر، گلگت بلتستان اور اسلام آباد پر مشتمل ایک وفاق ہے۔ پاکستان کے ہر خطّے نے تحریکِ پاکستان میں بھرپور حصّہ لیا۔ آیئے! قیامِ پاکستان میں ان کے کردار کے بارے میں جانتے ہیں۔

سندھ کا کردار (Role of Sindh)

712ء میں محمد بن قاسم نے سندھ کو فتح کیا اور برصغیر میں اسلام کی اشاعت کا آغاز ہوا۔ اسلام کا پیغام اس خطّے سے برصغیر پاک و ہند کے دوسرے حصّوں میں پھیل گیا۔ یہی وجہ ہے کہ سندھ کو "باب الاسلام" بھی کہا جاتا ہے۔ سندھ کی تاریخ بتاتی ہے کہ انگریزوں کے قبضے کے بعد یہاں کے لوگوں نے کبھی بھی برطانوی حاکمیت کو قبول نہیں کیا۔ تحریکِ پاکستان میں سندھ نے اہم کردار ادا کیا۔ سندھ پہلا صوبہ تھا جس نے آزاد مسلم ریاست کے لیے ایک قرارداد منظور کی۔ یہ قرارداد سندھ اسمبلی میں شیخ عبدالمجید سندھی نے پیش کی تھی۔

سندھ میں صبغت اللہ شاہ راشدی تحریکِ پاکستان کے سرگرم رہنما تھے۔ انھوں نے برصغیر پر انگریزوں کے قبضے کے خلاف آواز بلند کی۔ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کا تعلق بھی سندھ سے تھا۔ آپ نے سندھ کے مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے آواز اٹھائی اور سندھ مسلم لیگ کو فعال بنایا۔ ان کے علاوہ محترمہ فاطمہ جناح، سر عبداللہ ہارون، غلام حسین ہدایت اللہ، میر بندے علی تالپور اور محمد ایوب کھوڑو بھی سندھ کے سرگرم رہنما تھے۔ سندھ کے طالب علموں نے بھی تحریکِ پاکستان میں بڑھ چڑھ کر شرکت کی۔ نور محمد ہائی اسکول حیدر آباد اور سندھ مدرسۃ الاسلام کراچی کے طالب علموں نے پاکستان کی تحریک میں فعال کردار ادا کیا۔ قراردادِ پاکستان کی حمایت میں 3 مارچ 1943ء کو سندھ اسمبلی نے ایک قرارداد منظور کی۔ 26 جون 1947ء کو سندھ اسمبلی نے پاکستان کی آئین ساز اسمبلی میں شمولیت کا فیصلہ کیا۔ اس طرح سندھ پاکستان میں شامل ہونے والا پہلا صوبہ بن گیا۔

> **کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟**
> **Do you want to know more?**
> قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے 1929ء میں اپنے 14 نکات میں بھی سندھ کو بمبئی سے الگ کرنے کی تجویز پیش کی تھی۔

PERFECT24U.COM

پنجاب کا کردار (Role of Punjab)

آبادی کے لحاظ سے پنجاب پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ قیامِ پاکستان سے بہت پہلے ہی سے پنجاب سیاسی سرگرمیوں کا مرکز رہا ہے۔ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا تعلق پنجاب سے تھا۔ انھوں نے پاکستان کا تصور پیش کیا اور اپنی شاعری سے مسلمانوں میں آزادی کی تڑپ پیدا کی۔ آپ کے علاوہ سر محمد شفیع، ملک برکت علی اور بیگم جہاں آرا شاہنواز پنجاب کے نمایاں رہنماؤں میں سے تھے۔ پنجاب کے مسلم رہنماؤں نے ایک پلیٹ فارم پر متحد ہونے کا فیصلہ کیا تاکہ مسلمان اپنی علیحدہ شناخت حاصل کر سکیں۔ اس کے لیے انھوں نے پنجاب مسلم لیگ کو مستحکم کیا۔ علیحدہ وطن کے مطالبے کے لیے 23 مارچ 1940ء کو قراردادِ پاکستان بھی لاہور میں پیش ہوئی۔ اسی قرارداد کی یادگار کے طور پر لاہور میں مینارِ پاکستان تعمیر کیا گیا۔ مینارِ پاکستان ہماری جدوجہد اور آزادی کی نشانی ہے۔

> طلبہ کو تحریکِ پاکستان میں پیش آنے والے اہم واقعات کے بارے میں بتائیں۔ انھیں تحریکِ پاکستان میں نمایاں خدمات سرانجام دینے والی شخصیات کے بارے میں بھی آگاہ کریں۔

NOT FOR SALE

خیبر پختونخوا کا کردار (Role of Khyber Pakhtunkhwa)

خیبر پختونخوا کا پرانا نام شمال مغربی سرحدی صوبہ (North West Frontier Province) ہے۔ یہ خطہ اپنے محلِ وقوع (Strategic Location) کے لحاظ سے قدیم زمانے سے ہی انتہائی اہمیت کا حامل رہا ہے۔ خیبر پختونخوا میں واقع درّہ خیبر طویل عرصے تک دنیا کا ایک اہم تجارتی راستہ اور فوجی مقام رہا ہے۔ یونانی حکمران سکندر اعظم بھی اسی راستے سے برصغیر پاک و ہند میں داخل ہوا۔

خیبر پختونخوا کے لوگ بہت جری اور آزادی پسند ہیں۔ اسی وجہ سے انھوں نے کبھی بھی برطانوی تسلّط کو قبول نہیں کیا۔ تحریکِ پاکستان میں خیبر پختونخوا کے لوگوں نے بھر پور شرکت کی۔ سردار عبدالرب نشتر تحریکِ پاکستان کا اہم کردار تھے۔ وہ خیبر پختونخوا کی قانون ساز اسمبلی (1937ء تا 1945ء) کے ممبر رہے اور انھوں نے (1943ء تا 1945ء) حکومت میں وزیر خزانہ خیبر پختونخوا کی ذمہ داری بھی ادا کی۔ اسی طرح سردار اورنگ زیب خان اور سر صاحب زادہ عبدالقیوم خان بھی تحریکِ پاکستان کے سرگرم رہنما رہے۔ 3 جون 1947ء کو جب برصغیر کی آزادی کا اعلان ہوا تو خیبر پختونخوا کے مستقبل کے فیصلے کے لیے جولائی 1947ء میں ایک رائے شماری (Referendum) کروائی گئی۔ اس رائے شماری میں خیبر پختونخوا کے عوام کی اکثریت نے پاکستان میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا۔

> **ذرا رکیں اور بتائیں**
> **Stop and Tell**
> محلِ وقوع کے اعتبار سے خیبر پختونخوا کیوں اہمیت کا حامل ہے؟

بلوچستان کا کردار (Role of Balochistan)

PERFECT24U.COM

بلوچستان کے لوگ آزادی پسند ہیں۔ وہ ہمیشہ سے برطانوی تسلط کے خلاف تھے۔ بلوچستان برصغیر پاک و ہند کا ایک نہایت پسماندہ علاقہ تھا۔ دوسرے صوبوں کے مقابلے میں یہاں تحریکِ پاکستان کا آغاز کافی بعد میں ہوا۔ ایک قانونی مشیر قاضی محمد عیسیٰ نے قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی ہدایت پر 1939ء میں بلوچستان میں مسلم لیگ کو مستحکم کیا۔ میر جعفر خان جمالی بھی تحریک پاکستان کا اہم کردار تھے اور مسلم لیگ کے رہنماؤں میں سے ایک تھے۔ وہ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کے حامیوں میں سے تھے۔ انھوں نے بلوچستان کے لوگوں کو مسلم لیگ میں شامل ہونے کے لیے آمادہ کیا اور تحریک پاکستان میں فعال کردار ادا کیا۔ بلوچستان کے عوام نے قراردادِ پاکستان 1940ء کی بھر پور حمایت کی۔ بلوچستان کے عوام میں علیحدہ وطن کا شعور اجاگر کرنے والے رہنماؤں میں فضل احمد غازی، ملک عبداللہ جان کاسی اور فتح محمد شامل ہیں۔ بلوچستان کے شاہی جرگے نے جون 1947ء میں پاکستان میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا۔

کشمیر اور گلگت بلتستان کا کردار (Role of Kashmir and Gilgit Baltistan)

برصغیر پاک و ہند میں آزادی کی لہر نے کشمیر اور گلگت بلتستان کے مسلمانوں کو بھی متاثر کیا۔ کشمیر اور گلگت بلتستان کے لوگ بھی پاکستان کے ساتھ الحاق چاہتے تھے۔ تقسیم کے وقت کشمیر پر ہندو راجہ ہری سنگھ کی حکومت تھی۔ مسلم اکثریت پر مشتمل آبادی کی وجہ سے اس کا الحاق پاکستان سے ہونا چاہیے تھا۔ گلگت بلتستان اور کشمیری عوام کی بھی یہی خواہش تھی۔ لیکن مہاراجہ نے ایسا نہ کیا۔ گلگت بلتستان اور کشمیری عوام نے مہاراجہ کے خلاف جہاد کا اعلان کر دیا۔ جس کے بعد گلگت بلتستان اور کشمیر کے کچھ حصے آزاد ہوئے اور انھوں نے پاکستان کے ساتھ الحاق کر لیا۔

NOT FOR SALE

تعمیرِ پاکستان میں اقلیتوں کا کردار (Role of Minorities in the Development of Pakistan)

قیامِ پاکستان کی جدوجہد میں مسلمانوں کے ساتھ ساتھ دوسری قوموں خصوصاً مسیحی برادری نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ پارسیوں، مسیحیوں، سکھوں اور ہندوؤں کی ایک کثیر تعداد نے تقسیم برصغیر پاک و ہند کے وقت پاکستان میں رہنے کو ترجیح دی اور اپنی خدمات نئے ملک کے لیے پیش کیں۔ ایس۔پی سنگھا پنجاب اسمبلی کے اسپیکر اور نمایاں مسیحی رہنما تھے۔ انھوں نے قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کا بھرپور ساتھ دیا اور پاکستان کے حق میں ووٹ دیا۔ نہ صرف قیامِ پاکستان بلکہ پاکستان کی ترقی میں بھی اقلیتوں نے اپنا کردار ادا کیا اور نمایاں خدمات انجام دیں۔ جیسے سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس اے آر کارنیلیئس اور چیف جسٹس بھگوان داس، سیاست کے شعبے میں اکشے کمار داس، کامران مائیکل، کامنی کمار دتہ اور ڈاکٹر رمیش کمار نمایاں نام ہیں۔ صحت کے شعبے میں ڈاکٹر روتھ فاؤ اور سسٹر روتھ لوئیس کے نام قابلِ ذکر ہیں۔ دفاعِ پاکستان میں بھی ان کی گرانقدر خدمات ہیں انہیں مختلف فوجی اعزازات سے نوازا گیا مثلاً میجر جنرل نوئیل کھوکھر، گروپ کیپٹن سیسل چودھری، ایئر کموڈور بلونت کمار داس۔ تعلیم کے شعبے میں بشپ انتھنی لوبو، پروفیسر کنہیالال ناگپال اور کھیل کے میدان میں انتھنی ڈیسوزا، انیل دلپت اور بہرام آواری نے پاکستان کا نام روشن کیا۔

روتھ فاؤ

PERFECT24U.COM

پاکستان کی اہم تاریخی شخصیات (Historical Personalities of Pakistan)

قیامِ پاکستان کے لیے برصغیر کے بہت سے لوگوں نے جدوجہد کی۔ قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ، علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اور محترمہ فاطمہ جناح ان میں سے نمایاں ترین ہیں۔ یہ تحریکِ پاکستان کے ایسے نام ہیں جنھوں نے اپنے کردار، خیالات اور افکار کے ساتھ مسلمانوں کے ساتھ ساتھ غیر مسلموں کو بھی متاثر کیا۔ آیئے! ان کے بارے میں جانتے ہیں۔

قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ (Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah)

قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ وہ عظیم شخصیت ہیں جن کی ان تھک کوششوں سے پاکستان وجود میں آیا۔ محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ ایک نامور بیرسٹر اور کامیاب سیاستدان تھے۔ وہ 25 دسمبر 1876ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ شروع میں وہ ہندو مسلم اتحاد کے حامی تھے۔ اس لیے انھوں نے کانگریس میں شمولیت اختیار کی۔ یہاں انھیں احساس ہوا کہ ہندو مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ نہیں کر سکتے۔ اس لیے وہ 1913ء میں آل انڈیا

NOT FOR SALE

مسلم لیگ میں شامل ہو گئے اور مسلمانوں کی آزادی کے لیے جدوجہد شروع کر دی۔ 1916ء میں انھیں مسلم لیگ کا صدر بنا دیا گیا۔ 22 تا 24 مارچ 1940ء کو قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی صدارت میں مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس لاہور میں ہوا جس میں مسلمانوں کے لیے الگ وطن کا مطالبہ کیا گیا۔ اب تحریکِ آزادی کا باقاعدہ آغاز ہو چکا تھا۔ برصغیر کے مسلمان ایک الگ وطن کا خواب دیکھنے لگے اور آزادی کی تحریک کو آگے بڑھانے لگے۔ اس خواب کو پورا کرنے کے لیے قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے دن رات محنت کی۔ آپ نے مسلمانوں کے سیاسی، سماجی اور معاشی حقوق اور آزادی کے لیے آواز اٹھائی اور انگریزوں اور ہندوؤں کے سامنے ڈٹ گئے۔ آپ کی مسلسل کوششوں سے 14 اگست 1947ء کو پاکستان وجود میں آیا۔ آپ پاکستان کے پہلے گورنر جنرل بنے۔ پاکستان کو مستحکم کرنے میں آپ نے اپنی پوری توانائی صرف کر دی۔ قیامِ پاکستان کے بعد آپ شدید بیمار ہو گئے۔ آپ نے 11 ستمبر 1948ء کو وفات پائی۔ آپ کا مستحکم ارادہ اور جدوجہد ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔

قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟ Do you want to know more?

قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کے تین سنہری اصول تھے: ایمان، اتحاد، تنظیم۔ ان اصولوں پر عمل کرتے ہوئے ہم ترقی کی راہ پر چل سکتے ہیں۔

کرتے ہیں کچھ نیا! Let's do something new!

قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کے چند فرمودات کی فہرست بنائیں اور یاد کریں۔

PERFECT24U.COM

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ (Allama Muhammad Iqbal)

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ایک عظیم مفکر، شاعر اور سیاست دان تھے۔ آپؒ 9 نومبر 1877ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ 30 دسمبر 1930ء کو الہ آباد کے مقام پر مسلم لیگ کے جلسے کی صدارت کرتے ہوئے انھوں نے مسلمانوں کے لیے الگ ریاست کا تصور پیش کیا۔ ان کا یہی تصور بعد ازاں قیامِ پاکستان کی بنیاد بنا۔ اپنے تصور کو حقیقت میں بدلنے کے لیے انھوں نے قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کو خط بھی لکھا جو ان دنوں انگلستان میں تھے۔ اپنے خط میں انھوں نے قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کو مسلمانوں کی قیادت سنبھالنے کی ترغیب دی۔ آپ کی کوششوں سے قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ وطن واپس آ گئے اور برصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں کو ایک جھنڈے تلے جمع کیا۔ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی شاعری نے برصغیر کے مسلمانوں میں آزادی کی تڑپ پیدا کی۔ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اپنے خواب کی تعبیر نہ دیکھ سکے اور 21 اپریل 1938ء کو وفات پا گئے۔

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

کرتے ہیں کچھ نیا! Let's do something new!

اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی کوئی سی نظم یاد کریں اور ترنم سے پڑھیں۔

یارب دلِ مسلم کو وہ زندہ تمنا دے
جو قلب کو گرما دے جو روح کو تڑپا دے

محترمہ فاطمہ جناح (Mohtarma Fatima Jinnah)

محترمہ فاطمہ جناح

محترمہ فاطمہ جناح قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کی چھوٹی بہن تھیں۔ وہ 31 جولائی 1893ء کو پیدا ہوئیں۔ پیشے کے لحاظ سے وہ دانتوں کی ڈاکٹر (Dentist) تھیں۔ تحریکِ پاکستان میں انھوں نے اپنے بڑے بھائی کا ہر قدم پر ساتھ دیا۔ وہ جلسوں میں بھی قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ شریک ہوتی تھیں۔ محترمہ فاطمہ جناح 1938ء میں آل انڈیا مسلم لیگ کے خواتین کے شعبے کی سربراہ بنیں۔ انھوں نے خواتین کی بھرپور حوصلہ افزائی کی کہ وہ اس تحریک میں شامل ہوں۔ انھوں نے قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ برصغیر کے مختلف علاقوں کے دورے کیے اور مسلمان خواتین میں حصول آزادی کا احساس پیدا کیا۔ آپ نے ایک آزاد مسلم ریاست کے حصول کے لیے خواتین کو مردوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کا مشورہ دیا۔

آپ نے خواتین کی تعلیم پر بہت زور دیا اور اس مقصد کے حصول کے لیے آپ نے برصغیر پاک و ہند میں تعلیمی مراکز قائم کیے۔ ان مراکز میں عورتوں کو سلائی کڑھائی جیسے ہنر بھی سکھائے جاتے تھے۔

آپ نے خواتین کی تعلیم کا سلسلہ قیامِ پاکستان کے بعد بھی جاری رکھا اور 30 جون 1949ء کو "مدرسۃ البنات الاسلام" کا افتتاح کیا۔ آپ نے لاہور میں فاطمہ میڈیکل کالج کی بنیاد رکھی تاکہ خواتین اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں۔ 1955ء میں آپ نے "خاتونِ پاکستان" کے نام سے ایک اسکول کھولا جو بعد میں کالج بن گیا۔ آپ نے 9 جولائی 1968ء کو کراچی میں وفات پائی۔

PERFECT24U.COM

میں نے سیکھا! (I have learnt!)

- قیامِ پاکستان کی جدوجہد میں صوبہ سندھ، پنجاب، خیبر پختونخوا، بلوچستان، کشمیر اور گلگت بلتستان کے لوگوں نے بھرپور حصہ لیا۔
- مسلمانوں کے ساتھ ساتھ مسیحیوں، سکھوں، پارسیوں اور ہندوؤں نے بھی قیامِ پاکستان کے لیے جدوجہد کی۔
- قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ، علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اور فاطمہ جناح تحریکِ پاکستان کے نمایاں رہنما تھے۔

میرے کرنے کے کام (Work for me to do)

1۔ دیے ہوئے سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

i) کس صوبے نے سب سے پہلے پاکستان میں شمولیت کا فیصلہ کیا؟

ii) تحریکِ پاکستان میں نمایاں کردار ادا کرنے والے پنجاب کے رہنماؤں کے نام لکھیں۔

iii قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے آل انڈیا مسلم لیگ میں کب شمولیت اختیار کی؟

iv 1930ء میں الہ آباد میں ہونے والا خطبہ کیوں اہمیت کا حامل ہے؟

2۔ دیے ہوئے سوالات کے تفصیلی جواب لکھیں۔

i قیامِ پاکستان میں خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے کردار پر روشنی ڈالیں۔

ii قیامِ پاکستان میں اقلیتوں نے کیا کردار ادا کیا؟ نوٹ لکھیں۔

iii ایک رہنما کے طور پر قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ میں ایسی کونسی خصوصیات تھیں جن کی وجہ سے پاکستان کا حصول ممکن ہوا؟ ان خصوصیات کا موازنہ اپنی ذاتی خصوصیات سے کریں۔

3۔ فاطمہ جناح نے کس طرح تحریک پاکستان میں نمایاں کردار ادا کیا؟ چند جملوں میں تحریر کریں۔ ان کی تصویر بھی چسپاں کریں۔

PERFECT24U.COM

ہمارے کرنے کے کام
(Work for us to do)

سرگرمی 1: اگر آپ کو تحریکِ پاکستان میں شامل ہونے کا موقع ملتا تو آپ کس طرح اس تحریک میں اپنی خدمات پیش کرتے؟ اپنی ان خدمات کو نکات کی صورت میں پیش کریں۔

سرگرمی 2: تحریکِ پاکستان میں مختلف صوبوں سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات نے جو فعال کردار ادا کیے، انھیں رول پلے (Role Play) کے ذریعے سے پیش کریں۔

سرگرمی: طلبہ کو گروپس میں تقسیم کریں۔ ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ان سے پوچھیں کہ اگر ان کو تحریک پاکستان میں شامل ہونے کا موقع ملتا تو وہ کس طرح اس تحریک کو فعال بناتے۔ ہر گروپ سے کہیں کہ چارٹ پر اپنے نکات لکھیں اور کمرۂ جماعت میں طلبہ کے سامنے قرارداد کی صورت میں پیش کریں۔

صوبہ خیبر پختونخوا کے اہم تاریخی واقعات اور شخصیات
(Historical Events and Personalities of Khyber Pakhtunkhwa)

حاصلاتِ تعلم: Learning Outcomes

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- صوبے کے اہم تاریخی واقعات بیان کر سکیں۔
- صوبے کی ترقی کے لیے اہم شخصیات (معاشرتی، سیاسی، مذہبی) کی خدمات بیان کر سکیں۔

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer!)

- قیامِ پاکستان کے وقت کس صوبے کے عوام نے ریفرنڈم کے ذریعے پاکستان میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا؟ ________________
- سابقہ قبائلی علاقہ جات (FATA) اور صوبہ خیبر پختونخوا کے لیے سال 2018ء کی کیا اہمیت ہے؟ ________________

صوبہ خیبر پختونخوا کے اہم تاریخی واقعات (Important Historical Events of Khyber Pakhtunkhwa)

ہم تاریخ اس لیے پڑھتے ہیں تاکہ ہم گزشتہ حالات و واقعات سے واقف ہوں۔ آیئے اپنے صوبے کی تاریخ پر نظر ڈالتے ہیں۔ اس صوبے کی تاریخ پرانی ہے۔ یہاں بہت اہم واقعات رونما ہوئے۔ چند اہم واقعات کا ذکر درج ذیل ہے۔

PERFECT24U.COM

تحریک مجاہدین (Mujahideen Movement)

سید احمد رحمۃ اللہ علیہ شہید ہندوستان کے شہر رائے بریلی میں 1786ء میں پیدا ہوئے۔ آپ نے مسلمانوں کی اصلاح کی کوشش کرتے ہوئے سکھوں کی حکومت کے خلاف جہاد کا اعلان کیا۔ آپ نے چمکنی اور چارسدہ میں قیام کے بعد نوشہرہ، اکوڑہ خٹک، حضرو، شیدو اور ہنڈ (صوابی) میں سکھوں کی حکومت کا مقابلہ کیا۔ آپ مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دینے کے لیے سوات اور بونیر تشریف لے گئے۔ وقت کے حکمرانوں کو خطوط لکھے۔ سید صاحب نے اُتمانزئی، ہنڈ اور زیدہ کے مقامات پر سکھ اور مقامی حکمرانوں کو شکست دی اور وادی پشاور کے ان علاقوں میں شرعی نظام نافذ کیا۔ جو کچھ عرصہ چلا لیکن جلد ہی مقامی آبادی سے اختلافات کے باعث آپ ہزارہ تشریف لے گئے اور 6 مئی 1831ء کو بالاکوٹ کے مقام پر سکھوں کے خلاف لڑتے ہوئے شہید ہو گئے۔

سکھوں کی حکومت (Rule of Sikhs)

پنجاب میں طاقتور سکھ حکمران رنجیت سنگھ کی حکومت تھی۔ 1819ء میں سکھوں نے ہزارہ پر قبضہ کیا۔ 1824ء تک سکھوں نے ڈیرہ اسماعیل خان، بنوں، کوہاٹ اور پشاور کے علاقوں کو کسی حد تک زیر کیا جبکہ 1836ء تک یہ علاقے عملی طور پر سکھوں کے قبضے میں آ گئے۔ سکھوں کی حکومت نے یہاں کے لوگوں پر انتہائی سختی کی۔ بعد ازاں 1849ء میں انگریزوں نے سکھوں کو شکست دے کر اپنی حکومت قائم کر لی۔

جنگ آزادی 1857ء (War of Independence 1857)

1857ء میں ہندوستان بھر کے لوگوں نے انگریزوں کے خلاف فیصلہ کن جنگ لڑی۔ موجودہ صوبہ خیبر پختونخوا میں بھی یہ جنگ لڑی گئی۔ نوشہرہ چھاؤنی میں مقامی فوجیوں نے بغاوت کی اور جنگ میں حصہ لیا۔ پشاور، مردان اور قبائلی علاقوں میں یہ جنگ شروع ہوئی۔ مقامی لوگوں اور فوجیوں

نے انگریزوں کا سخت مقابلہ کیا لیکن اپنے مقاصد کو حاصل نہ کر سکے۔

انگریزوں کا زمانہ (British Reign)

جنگِ آزادی کی ناکامی کے بعد مکمل انگریزی دورِ حکومت شروع ہوگیا جو 1947ء تک قائم رہا۔ 1901ء تک صوبہ خیبر پختونخوا پنجاب کے ساتھ رہا۔ اس کے بعد اسے کمشنری کا درجہ دیا گیا اور 1935ء ایکٹ کے تحت اِسے مکمل صوبے کا درجہ دیا گیا۔

تحریکِ خلافت و ہجرت (The Caliphate and Migration Movements)

1914ء میں پہلی جنگِ عظیم شروع ہوئی جو 1918ء میں ختم ہوئی۔ انگریزوں نے مسلمانوں سے یہ وعدہ کیا تھا کہ جنگ کے خاتمے کے بعد ترکی میں مسلمان خلیفہ کو نہیں ہٹایا جائے گا اور مسلمانوں کی خلافت کو ختم نہیں کیا جائے گا۔ مسلمانوں کے مقدس مقامات کو نقصان نہیں پہنچایا جائے گا لیکن جنگ کے بعد انگریز اپنے وعدے سے مکر گئے۔ اس پر پاک و ہند کے مسلمانوں نے انگریزوں کے خلاف تحریک شروع کی جسے تحریکِ خلافت کہا جاتا ہے۔ صوبہ بھر کے عوام نے مذہبی جوش و جذبے کے ساتھ تحریک میں حصہ لیا۔ تحریک کے دوران بعض علماء نے اعلان کیا کہ مسلمانوں کے لیے ہندوستان میں رہنا ناجائز ہے۔ اس لیے مسلمانوں نے پاک و ہند خصوصاً خیبر پختونخوا سے جولائی 1920ء میں افغانستان کی طرف ہجرت کی۔ خیبر پختونخوا کے تقریباً 20ہزار افراد نے اس میں حصہ لیا اور قربانیاں پیش کیں۔

تحریکِ خدائی خدمتگار (Khudai Khidmatgar Movement)

جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ انگریزوں نے 1849ء میں موجودہ خیبر پختونخوا پر قبضہ کیا۔ لوگوں میں انگریزوں کے خلاف غم و غصہ پایا جاتا تھا۔ عبد الغفار خان (باچا خان) اُتمانزئی (چارسدہ) کے رہنے والے تھے۔ آپ ایک سماجی کارکن تھے اور خلافت و ہجرت میں پیش پیش تھے۔ آپ نے پختونوں کو انگریزوں کے خلاف متحد کرنے کا کام شروع کیا۔ آپ نے 1929ء میں خدائی خدمتگار تحریک کی بنیاد ڈالی۔ اس تحریک میں یہاں کے عوام نے ناقابلِ بیان قربانیاں دیں۔ اس تحریک کے ارکان نے عدم تشدد کا راستہ اپنایا اور کسی بھی ظلم کا جواب ظلم سے نہیں دیا اور انگریزوں کو پاک و ہند سے نکالنے میں اہم کردار ادا کیا۔

سول نافرمانی کی تحریک (Civil Disobedience Movement)

خیبر پختونخوا میں انگریز حکومت کے خلاف سول نافرمانی کی تحریک اپریل 1930ء میں شروع ہوئی۔ یہ تحریک کانگریس اور خدائی خدمتگار تحریک کے ارکان نے شروع کی تھی۔ وکلاء، طلباء، ڈاکٹرز اور دیگر لوگوں نے اس میں حصہ لیا۔ پشاور شہر میں 23 اپریل 1930ء کو ایک جلوس کا اعلان کیا گیا تھا جب یہ جلوس قصہ خوانی بازار پہنچا تو انگریزوں نے اس پر گولیاں برسائیں۔ اس حادثے میں سینکڑوں لوگ شہید ہوئے۔ قصہ خوانی بازار میں اس مقام پر ایک یادگار بھی تعمیر کی گئی ہے۔ پشاور کے علاوہ دیگر مقامات پر بھی مظاہرین پر گولیاں برسائی گئیں۔ اس تحریک نے انگریزوں کے لیے مشکلات پیدا کیں۔

صوبہ خیبر پختونخوا کی پاکستان میں شمولیت (Inclusion of Khyber Pakhtunkhwa in Pakistan)

برصغیر میں انگریزوں سے آزادی حاصل کرنے کے لیے مسلمانانِ ہند کے رہنماؤں نے مسلمانوں کے لیے الگ ملک بنانے کا مطالبہ کیا۔ کانگریس نے اس کی مخالفت کی۔ صوبہ خیبر پختونخوا کے بارے میں فیصلہ ہوا کہ ریفرنڈم کے ذریعے یہاں کے عوام پاکستان میں شمولیت کے بارے میں رائے دیں گے۔ خدائی خدمت گار تحریک نے ریفرنڈم کا بائیکاٹ کیا جبکہ صوبہ خیبر پختونخوا کے عوام نے ایک ریفرنڈم کے ذریعے پاکستان میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا اور اس طرح یہ صوبہ پاکستان کا حصہ بنا۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
قائدِ اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ خیبر پختونخوا کے پہلے دورے پر 1936ء میں تشریف لائے۔

صوبہ خیبر پختونخوا میں افغان مہاجرین (Afghan Refugees in the Province of Khyber Pakhtunkhwa)

1979ء میں سوویت یونین (روس) نے افغانستان میں فوجی مداخلت کی۔ انہوں نے افغانستان میں اپنی مرضی کی حکومت قائم کی۔ افغانستان کے لوگ روس کی مداخلت سے خوش نہیں تھے۔ اس لیے کئی لاکھ افغان مہاجرین ہجرت کر کے صوبہ خیبر پختونخوا میں مقیم ہوگئے۔ افغان مہاجرین کی آمد سے صوبے کو کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ مگر یہاں کے عوام نے اخوت کا مظاہرہ کیا اور ان مہاجرین کی ہر طرح سے امداد کی۔

خیبر پختونخوا میں امن کی بحالی (Restoration of Peace in Khyber Pakhtunkhwa)

ایک عرصے تک خیبر پختونخوا بشمول سابقہ قبائلی علاقہ جات (FATA) دہشت گردی اور عسکریت پسندی کی لپیٹ میں رہے ہیں۔ اس بدامنی کی وجہ سے خطے کو بہت زیادہ جانی اور مالی نقصان اٹھانا پڑا۔ تاہم علاقے کے عوام اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مسلسل انتھک محنت اور قیمتی جانوں کی قربانی کے بعد اس مسئلہ پر قابو پالیا گیا ہے۔ اب یہاں دوبارہ امن بحال ہو گیا ہے اور حالاتِ زندگی معمول پر آگئے ہیں۔

سابقہ قبائلی علاقہ جات (FATA) کا خیبر پختونخوا میں انضمام (Merger of Erstwhile FATA with Khyber Pakhtunkhwa)

سابقہ قبائلی علاقہ جات (FATA) کا حکومتی نظام پاکستان کے دیگر حصوں سے مختلف تھا۔ اس امتیازی نظام کے باعث علاقے کے عوام کو ملک کے دیگر شہریوں کی طرح حقوق حاصل نہیں تھے۔ نتیجتاً یہ علاقہ پسماندگی کا شکار رہا ہے۔ 2018ء میں سابقہ قبائلی علاقہ جات (FATA) کو صوبہ خیبر پختونخوا میں ضم کر دیا گیا۔ اب ان علاقوں کے عوام کو مساوی شہری حقوق حاصل ہیں اور وہ قومی دھارے میں شامل ہو کر ترقی کی راہ پر گامزن ہیں۔

صوبہ خیبر پختونخوا کی تاریخ کے اہم واقعات

1826ء	سید احمد رحمۃ اللہ علیہ شہید کی تحریک مجاہدین شروع ہوئی۔
1836ء	اس علاقے پر سکھوں کا مکمل قبضہ ہو گیا۔
1849ء	انگریزوں نے یہاں اپنا قبضہ جمالیا۔
1857ء	یہاں جنگ آزادی لڑی گئی۔
1901ء	خیبر پختونخوا کو چیف کمشنر صوبے کا درجہ دیا گیا۔
1919-20ء	تحریک خلافت و ہجرت شروع ہوئی۔
1929ء	باچا خان کی خدائی خدمتگار تحریک شروع ہوئی۔
1930ء	سول نافرمانی کی تحریک شروع ہوئی اور قصہ خوانی (پشاور) کا سانحہ ہوا۔
1935ء	خیبر پختونخوا کو مکمل صوبے کا درجہ دیا گیا۔
1947ء	صوبہ خیبر پختونخوا پاکستان کا صوبہ بنا۔
1979ء	افغان مہاجرین صوبہ خیبر پختونخوا آنا شروع ہوئے۔
2018ء	سابقہ قبائلی علاقہ جات (FATA) کا خیبر پختونخوا میں انضمام ہوا۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?

سابقہ قبائلی علاقہ جات (FATA) کے صوبہ خیبر پختونخوا کے ساتھ انضمام کے بعد سات ایجنسیاں (خیبر، مہمند، باجوڑ، اورکزئی، کرم، شمالی وزیرستان، جنوبی وزیرستان) اور چھے فرنٹیئر ریجنز صوبہ خیبر پختونخوا کا حصہ بن گئے ہیں۔ نئے ضم شدہ علاقوں کو باقاعدہ اضلاع کا درجہ دے دیا گیا ہے یا اضلاع میں شمولیت دے دی گئی ہے۔

PERFECT24U.COM

صوبہ خیبر پختونخوا کی اہم شخصیات (Important Personalties of Khyber Pakhtunkhwa)

ہر انسانی معاشرے میں کچھ اہم شخصیات ہوتی ہیں۔ یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو عام لوگوں سے ممتاز ہوتے ہیں۔ لوگ اُن کی قدر کرتے ہیں۔ ایسی شخصیات معاشرے میں محنت، تعلیم، پیشہ ورانہ مہارت اور خدمات وغیرہ کی بنیاد پر شہرت حاصل کرتی ہیں۔ ہمارے صوبے میں بہت سی اہم شخصیات ایسی گزری ہیں جن کی کئی خدمات قابلِ تحسین ہیں۔

مذہبی خدمات (Religious Services)

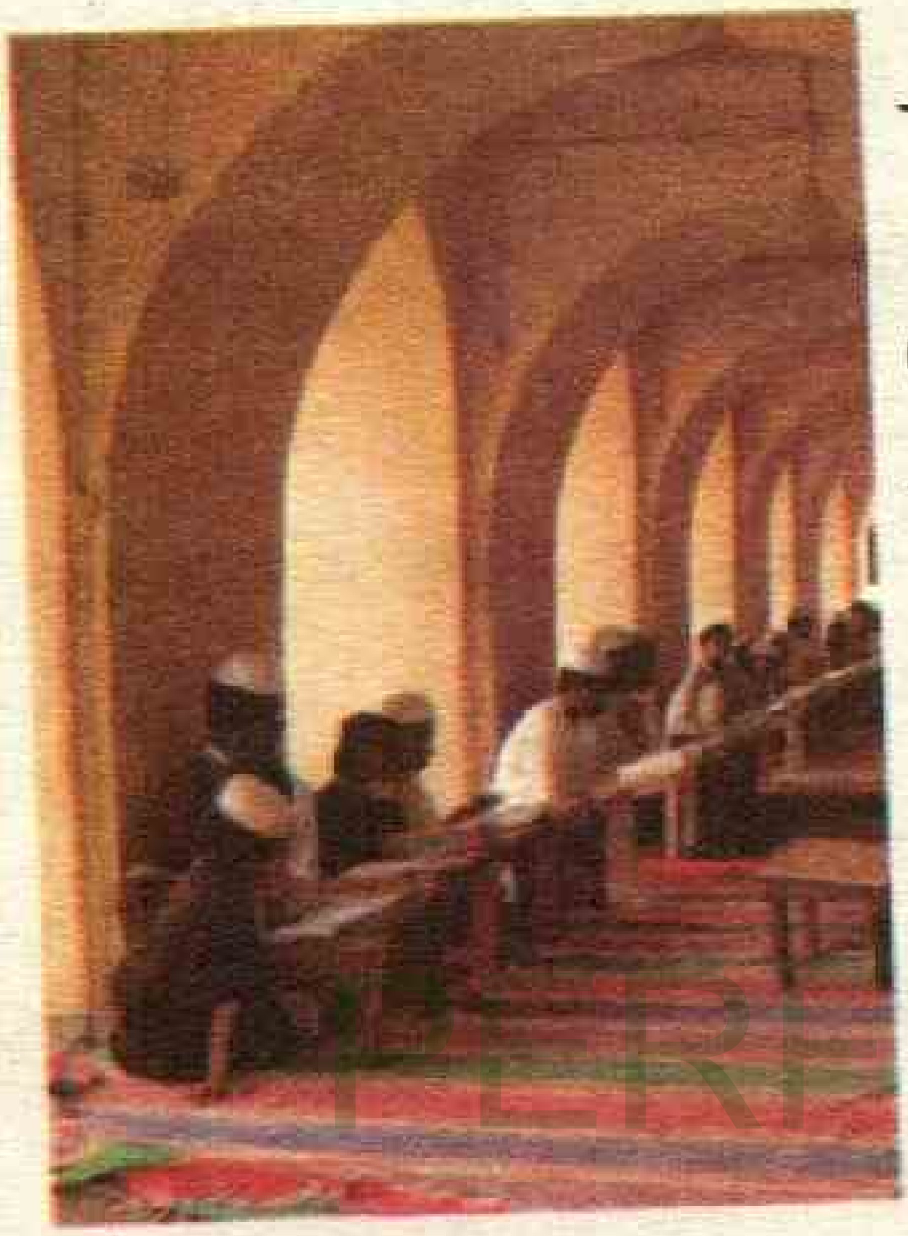

ہماری تاریخ میں کئی شخصیات گزری ہیں جنہوں نے ہمارے معاشرے کی مذہبی خدمت کی ہے۔ ان میں سیّد علی ترمذی رحمۃ اللہ علیہ (پیر بابا)، اخون درویزہ بابا رحمۃ اللہ علیہ، سید احمد رحمۃ اللہ علیہ شہید، شاہ اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ شہید، حضرت کاکا صاحب رحمۃ اللہ علیہ، پیر آف مانکی، حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ ترنگزئی، مولانا عبد الحق رحمۃ اللہ علیہ، مولانا غلام غوث ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ، میاں عمر رحمۃ اللہ علیہ چمکنی، مولانا مفتی محمود رحمۃ اللہ علیہ، مولانا حسن جان رحمۃ اللہ علیہ، مولانا محمد طاہر رحمۃ اللہ علیہ، مولانا عبد الہادی رحمۃ اللہ علیہ، مولانا حمد اللہ جان رحمۃ اللہ علیہ، مولانا عارف حسینی رحمۃ اللہ علیہ، مولانا گوہر رحمان اور مولانا فقیر اللہ بکوٹی رحمۃ اللہ علیہ شامل ہیں۔ ان شخصیات نے یہاں کے لوگوں میں اسلام کے احیاء کی کوشش کی۔ ان میں اکثریت نے مدرسے قائم کیے اور اسلام کی تبلیغ میں حصہ لیا۔ انہوں نے اسلام کی سربلندی کے لیے سختیاں برداشت کیں۔ ان حضرات کی محنت اور جدوجہد کی وجہ سے یہاں کے لوگ سچے مسلمان ہیں۔

PERFECT24U.COM

ادبی و معاشرتی خدمات (Literary and Social Services)

صوبہ خیبر پختونخوا میں بہت سے شعراء، مصنّفین اور سماجی کارکن پیدا ہوئے۔ مشہور شعراء میں خوشحال خان خٹک، عبد الرحمان بابا، عبد الحمید بابا، امیر حمزہ خان شنواری، غنی خان، اجمل خٹک، رحمت شاہ سائل، خاطر غزنوی، قتیل شفائی اور احمد فراز وغیرہ قابلِ ذکر ہیں۔ ان شعراء نے اپنے اشعار کے ذریعے معاشرے کی راہنمائی کی اور نام کمایا۔ مصنّفین نے بہت سارے موضوعات پر کتب تحریر کیں۔

اہم سیاسی شخصیات (Important Political Personalties)

صوبہ خیبر پختونخوا میں قابلِ قدر سیاست دان پیدا ہوئے۔ انھوں نے اس علاقے کی صحیح نمائندگی کی۔ لوگوں میں سیاسی شعور پیدا کیا۔ بعض سیاستدانوں کو توبین الاقوامی شہرت حاصل ہوئی۔ مشہور سیاستدانوں میں صاحبزادہ عبد القیوم خان، خان عبد القیوم خان، محمد جلال بابا، نورالدین، فقیرا خان جدون، مولانا مفتی محمود، مولانا عبد الحق اور محمد اقبال خان جدون شامل ہیں۔

خوشحال خان خٹک (Khushal Khan Khattak)

خوشحال خان خٹک

خوشحال خان خٹک 1613ء میں اکوڑہ خٹک میں شہباز خان خٹک کے گھر پیدا ہوئے۔ آپ ایک جنگجو سپہ سالار اور ایک زبردست مصنف اور شاعر تھے۔ اس لیے آپ کو صاحبِ سیف و قلم کہا جاتا ہے۔ آپ کی مشہور کتابوں میں دستار نامہ، باز نامہ، طب نامہ اور دیوانِ خوشحال شامل ہیں۔ انگریزوں نے خوشحال خان خٹک کے بہت سارے اشعار کا انگریزی میں ترجمہ کیا۔ علامہ اقبال آپ سے بہت متاثر تھے۔ آپ 1689ء میں انتقال کر گئے۔ خوشحال خان کی شاعری کا اندازہ آپ کے ایک شعر کے ترجمے سے لگایا جاسکتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں "اگر حالات آپ کو شیر کے منہ میں بھی ڈال دیں تو پھر بھی ہمت نہیں ہارنی چاہیے"۔

حاجی صاحب ترنگزئی (Haji Sahib Torangzai)

حاجی صاحب ترنگزئی

فضل واحد (حاجی صاحب ترنگزئی) 1885ء میں ترنگزئی (چارسدہ) میں پیدا ہوئے۔ حاجی صاحب اپنی جدوجہد کی وجہ سے خاصے مقبول تھے۔ آپ نے یہاں کے عوام کو بیدار کیا۔ انگریزوں کے خلاف جہاد کا آغاز کیا۔ انگریزوں کی بڑھتی ہوئی طاقت کی وجہ سے آپ مہمند ایجنسی چلے گئے۔ مہمند کے علاقے میں انگریزوں سے لڑتے رہے۔ انگریزوں نے وہاں بھی حاجی صاحب اور آپ کے مجاہدین پر حملے کیے لیکن ناکام رہے۔ آپ نے اسلامیہ کالج پشاور کی مسجد کی بنیاد رکھی۔ آپ 1937ء میں وفات پاگئے۔ حاجی صاحب ترنگزئی اپنی دیانتداری، جدوجہد، آزادی اور خلوص کی وجہ سے آج بھی لوگوں کے دلوں میں زندہ ہیں۔

PERFECT24U.COM

خان عبدالغفار خان (Khan Abdul Ghaffar Khan)

عبدالغفار خان 1890ء میں اُتمانزئی (چارسدہ) میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد بہرام خان چارسدہ کے مشہور زمیندار تھے۔ عبدالغفار خان فوج میں لیفٹیننٹ کے عہدے پر بھرتی ہوئے لیکن جب ایک انگریز افسر نے ایک مقامی فوجی کی بے عزتی کی تو آپ نے یہ صورتِ حال دیکھ کر فوج سے استعفیٰ دے دیا۔ آپ بچپن ہی سے حریت پسند تھے۔ مولانا محمود الحسن اور حاجی صاحب ترنگزئی سے دلی لگاؤ تھا۔ آپ نے ایک سماجی کارکن کی حیثیت سے کام شروع کیا۔ پختونوں کی اصلاح کے لیے جدوجہد کی اور آزاد مدرسے قائم کیے۔ انگریزوں کے ظالمانہ قوانین کی وجہ سے آپ نے 1929ء میں خدائی خدمتگار کے نام سے ایک سیاسی تحریک شروع کی۔ آپ کو شدید تکالیف اور قید و بند کا سامنا کرنا پڑا لیکن کبھی ہمت نہ ہاری۔ پاک و ہند سے انگریزوں کے نکالنے میں خدائی خدمتگار تحریک نے اہم کردار ادا کیا۔ آپ 20 جنوری 1988ء کو انتقال کر گئے۔ باچا خان نے انگریز کو اپنی مٹی کا دشمن سمجھا۔ اپنی مٹی کی آزادی کے لیے سختیاں برداشت کیں، قربانیاں دیں اور یہاں کے لوگوں میں سیاسی شعور پیدا کیا۔

خان عبدالغفار خان

صاحبزادہ عبدالقیوم خان (Sahibzada Abdul Qayum Khan)

نواب سر صاحبزادہ عبدالقیوم خان 1863ء میں ٹوپی (صوابی) کے ایک معزز خاندان میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم کوٹھا (صوابی) میں حاصل کی اور سکول میں استاد مقرر ہوئے۔ مقابلے کا امتحان پاس کیا اور نائب تحصیلدار مقرر ہوئے۔ آپ کو کئی زبانوں پر عبور حاصل تھا اس لیے انگریز حکمرانوں میں بہت مقبول تھے۔ بہت جلد ترقی حاصل کی اور پولیٹیکل ایجنٹ بنے۔ آپ کو اپنے لوگوں کی تعلیمی اور معاشی بدحالی کا اندازہ تھا اس لیے تعلیم کو خصوصی اہمیت دی۔ اسلامیہ کالج پشاور کا قیام آپ کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ آپ 1937ء میں صوبے کے وزیر اعلیٰ بنے۔ اپنی عمر کے آخری حصے میں صاحبزادہ صاحب نے صوبے میں مسلم لیگ کو منظم کرنا شروع کیا لیکن 4 دسمبر 1937ء کو آپ کی وفات کی وجہ سے یہ کام مکمل نہ ہو سکا۔

صاحبزادہ عبدالقیوم خان

سردار عبدالرب نشتر (Sardar Abdur Rab Nishtar)

سردار عبدالرب نشتر

سردار صاحب پشاور میں 1899ء میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم پشاور میں حاصل کی۔ مزید تعلیم کے لیے وہ علی گڑھ چلے گئے انھوں نے تحریک خلافت اور تحریک ہجرت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ انھوں نے ہمیشہ اصولوں کی سیاست کی۔ 1937ء میں آپ اسمبلیوں کے انتخابات میں بطور آزاد امیدوار منتخب ہوئے۔ آپ قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کے قریبی ساتھی تھے اور تحریک پاکستان میں بہت سرگرم رہے۔ آپ کو مذہب، ادب اور علم سے محبت تھی۔ 1943ء میں جب صوبائی سطح پر مسلم لیگ نے حکومت بنائی تو نشتر صاحب اس میں وزیر خزانہ بنے اور مرکزی سطح پر 1946ء میں جب عبوری حکومت بنی تو اس میں سردار عبدالرب نشتر وزیر بنے۔ وہ نرم دل اور ملنسار انسان تھے۔ انہوں نے دسمبر 1958ء میں وفات پائی اور کراچی میں مزار قائد کے احاطے میں دفن کیے گئے۔

PERFECT24U.COM

مولانا مفتی محمود رحمۃ اللہ علیہ (Maulana Mufti Mahmood)

مولانا مفتی محمود رحمۃ اللہ علیہ

مولانا مفتی محمود رحمۃ اللہ علیہ مروت جنوری 1919ء میں ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کے گاؤں پنیالہ میں پیدا ہوئے۔ آپ نے میٹرک کا امتحان اپنے گاؤں سے 1933ء میں پاس کیا۔ آپ نے مدرسہ دیوبند سے مذہبی تعلیم حاصل کی۔ مولانا صاحب اعلیٰ درجے کے عالم اور دور اندیش سیاستدان تھے۔ آپ نے اپنی سیاسی زندگی کا آغاز 1944ء میں "ہندوستان چھوڑدو" تحریک میں حصہ لینے سے کیا تھا۔ آپ اسلامی تحقیق، فقہ، قرآن، سائنس، تاریخ اور فلسفہ کے عالم اور ماہر تھے۔ مولانا صاحب نے آزادیِ ہند کی تحریک میں بھرپور حصہ لیا۔ آپ نے سکندر مرزا اور ایوب خان کی غیر آئینی سرگرمیوں کے خلاف آواز اٹھائی۔ مولانا مفتی محمود صاحب 1962ء میں قومی اسمبلی کے رکن بنے۔ یکم مئی 1972ء کو صوبہ خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ منتخب ہوئے۔ 1973ء کی آئین سازی میں بہت اہم کردار ادا کیا۔ اس دستور میں اسلامی شقوں کو شامل کرنے کا سہرا مولانا صاحب کے سر ہے۔ چند مہینوں کی حکومت میں آپ نے شاندار کارنامے سرانجام دیے۔ آپ 14 اکتوبر 1980ء کو انتقال کر گئے۔

NOT FOR SALE

محمد جلال خان عرف جلال بابا (Muhammad Jalal Khan "Alias Jalal Baba")

محمد جلال خان عرف جلال بابا

محمد جلال خان عرف جلال بابا ایبٹ آباد کے ایک غریب گھرانے میں شیخ غلام محمد کے ہاں مارچ 1903ء میں پیدا ہوئے۔ فلاحی کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے۔ 1930ء سے 1952ء تک "انجمن اسلامیہ ہزارہ" کے صدر رہے۔ 1939ء میں وہ مسلم لیگ ہزارہ کے صدر مقرر ہوئے۔ ہزارہ میں مسلم لیگ کو فعال بنانے کے لیے انہوں نے دن رات کام کیا۔ تحریکِ آزادی کے دوران کئی مرتبہ جیل بھی گئے۔ صوبائی اور وفاقی وزیر بھی رہے۔ جلال بابا کا انتقال 2 جنوری 1981ء کو ہوا۔ 1947ء کے ریفرنڈم میں صوبہ خیبر پختونخوا کو پاکستان میں شامل کرنے کا سہرا آپ کے سر ہے کیونکہ آپ ہی کی کوششوں سے مذکورہ ریفرنڈم میں ہزارہ کے اکثریتی ووٹ پاکستان کے حق میں آئے۔

قاضی حسین احمد رحمۃ اللہ علیہ (Qazi Hussain Ahmad)

قاضی حسین احمد

قاضی حسین احمد رحمۃ اللہ علیہ ملت اسلامیہ کے عظیم راہنما تھے۔ آپ 17 جنوری 1938ء کو ضلع نوشہرہ کے گاؤں زیارت کاکا صاحب میں جید علماء کے گھرانے میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام قاضی محمد عبد الرب تھا جو جمعیت العلمائے ہند صوبہ سرحد کے اکابر میں سے تھے۔ ان کی شخصیت پر مصر کے اخوان المسلمین رہنما حسن البنا شہید، علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اور سید ابو الاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ علیہ کے افکار اور نظریات کا گہرا اثر تھا۔ آپ نے عالمی اتحادِ اُمت کانفرنس منعقد کی، جس کے ذریعے مسلمانوں کو اتحاد اور یکجہتی کا پیغام دیا۔ آپ کئی برس تک جماعت اسلامی پاکستان کے امیر اور سینٹ اور قومی اسمبلی کے رکن رہے۔ ملی یکجہتی کونسل اور متحدہ مجلس عمل کا قیام ان کی کوششوں سے ہی ممکن ہو سکا۔ افغانستان، کشمیر، فلسطین، بوسنیا، چیچنیا کی جدوجہد آزادی کی تائید اور حمایت کے لیے سرگرم عمل رہے۔ ہر سال پاکستان میں 5 فروری کو یوم یکجہتی کشمیر سرکاری طور پر منانے کا آغاز قاضی حسین احمد رحمۃ اللہ علیہ نے کیا۔ آپ 6 جنوری 2013ء کو خالق حقیقی سے جا ملے۔ حرم پاک سمیت دنیا کے مختلف ممالک کے سیکڑوں مقامات پر ان کی غائبانہ نمازِ جنازہ ادا کی گئی۔

PERFECT24U.COM

حیات محمد خان شیر پاؤ (Hayat Muhammad Khan Sherpao)

حیات محمد خان شیر پاؤ

حیات محمد خان شیر پاؤ یکم فروری 1937ء کو خان بہادر غلام حیدر خان شیر پاؤ کے گھر پیدا ہوئے۔ آپ کے والد تحریک پاکستان کے رہنماء تھے۔ آپ کا تعلق جاگیر دار گھرانے سے تھا لیکن لوگ آپ کو اپنا نجات دہندہ تصور کرتے تھے۔ حیات شیر پاؤ نے گریجویشن اسلامیہ کالج سے کی اور طلباء کے حقوق کی جدوجہد میں حصہ لیا۔ آپ نے فاطمہ جناح کی انتخابی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ آپ ذوالفقار علی بھٹو کے قریبی ساتھیوں میں تھے۔ آپ 34 سال کی عمر میں صوبہ خیبر پختونخوا کے گورنر بنے اور 25 دسمبر 1971ء سے 20 اپریل 1972ء تک گورنر رہے۔ آپ صوبے کے سینئر وزیر اور وفاقی وزیر بھی رہے۔ 8 فروری 1975ء میں دھماکے کے نتیجے میں خالق حقیقی سے جا ملے۔

طاہرہ قاضی شہید (Tahira Qazi Shaheed)

طاہرہ قاضی یکم جولائی 1951ء کو مردان میں پیدا ہوئیں۔ آپ نے پشاور یونیورسٹی سے انگریزی میں ایم۔اے کیا اور درس و تدریس سے وابستہ ہو گئیں۔ 1994ء میں آرمی پبلک سکول پشاور میں شعبہ انگریزی کی سربراہ مقرر ہوئیں اور 2006ء میں پرنسپل کے عہدہ پر ترقی پائی۔ 16 دسمبر 2014ء کی صبح سکول پر مسلح حملہ آوروں نے حملہ کر دیا۔ خوف و ہراس کی اس حالت میں بھی پرنسپل طاہرہ قاضی کی نظر میں سب سے اہم کام طلبہ کی حفاظت تھا۔ لہذا خود محفوظ مقام پر رہنے کی بجائے انھوں نے طلبہ کو محفوظ رکھنے کی کوشش کی۔ اسی بھاگ دوڑ میں خود بھی حملہ آوروں کی زد میں آ گئیں اور شہید ہو گئیں۔ یوں 37 سال تک بچوں کو تعلیم سے آراستہ کرنے والی شخصیت نے اسی مقصد کے لیے جان تک بھی دے دی۔

حکومت پاکستان نے طاہرہ قاضی شہید کی بہادری اور جرات کے اعتراف میں انھیں ستارہ شجاعت بھی دیا ہے۔

کیپٹن کرنل شیر خان شہید (Captain Karnal Sher Khan Shaheed)

کیپٹن کرنل شیر خان شہید

کرنل شیر خان یکم جنوری 1970ء کو ضلع صوابی کے گاؤں "نوے کلے" میں پیدا ہوئے۔ کرنل شیر خان نے انٹرمیڈیٹ کی تعلیم گورنمنٹ کالج صوابی سے حاصل کی۔ 1987ء میں بحیثیت ایئرمین پاک فضائیہ میں شمولیت اختیار کی۔ 1992ء میں کمیشنڈ آفیسر کے طور پر بری فوج میں شامل ہوئے۔ کرنل شیر خان نے خود کو کشمیر کے محاذ پر تعینات یونٹ میں خدمت کے لیے پیش کیا۔ کارگل کے معرکہ میں سخت موسمی حالات میں پانچ فوجی چوکیوں کی حفاظت کرنے کے ساتھ ساتھ بھارتی فوج کو بھاری جانی نقصان سے دوچار کیا۔ وطن کے دفاع کے لیے دشمن کے مقابلے میں دلیری کی ایک نئی مثال قائم کی اور 5 جولائی 1999ء کو شہادت کا رتبہ پایا۔ عظیم قومی خدمات کے اعتراف کے طور پر حکومت پاکستان نے کیپٹن کرنل شیر خان شہید کو اعلیٰ ترین فوجی اعزاز "نشان حیدر" دیا۔

PERFECT24U.COM

اعتزاز حسن شہید (Aitzaz Hassan Shaheed)

اعتزاز حسن شہید

ننھا مجاہد اعتزاز حسن ضلع ہنگو کے گاؤں ابراہیم زئی سے تعلق رکھتا تھا۔ اعتزاز حسن اپنے گاؤں کے سکول میں نویں جماعت میں دیگر نونہالان وطن کی طرح زیر تعلیم تھا۔ 6 جنوری 2014ء کی صبح اعتزاز حسن سکول کے سامنے پہنچا ہی تھا کہ اُس نے ایک مشکوک لڑکے کو سکول کے اندر جاتے دیکھ کر اُسے رُکنے کو کہا۔ اس پر مشکوک لڑکے نے تیزی سے سکول میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ اعتزاز حسن نے لڑکے کو پکڑ لیا جو کہ دراصل ایک خودکش حملہ آور تھا۔ خودکش حملہ آور نے خود کو دھماکے سے اُڑا لیا اور بہادر مجاہد اعتزاز حسن بھی شہید ہو گیا۔

اس طرح اعتزاز حسن نے اپنی جان کی قربانی دے کر سکول کے تمام طلباء اور اساتذہ کی جانیں محفوظ رکھیں۔

بہادری اور قربانی کے اس کارنامے پر حکومت پاکستان نے اعتزاز حسن شہید کو "ستارہ شجاعت" دیا۔

میں نے سیکھا! (I have learnt!)

- خیبر پختونخوا کی تاریخ قربانیوں اور جدوجہد سے عبارت ہے۔
- خیبر پختونخوا کی تمام مشہور شخصیات نے ذاتی فائدے سے بالاتر ہو کر صوبے کے عوام کی بہتری کے لیے اپنے اپنے شعبے میں جدوجہد کی۔

میرے کرنے کے کام (Work for me to do)

1۔ دیے ہوئے سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

i. تحریک مجاہدین کس نے شروع کی؟
ii. سکھوں نے صوبہ خیبر پختونخوا کے کن کن علاقوں پر قبضہ کیا؟
iii. سول نافرمانی کی تحریک کب اور کس نے شروع کی؟

2۔ دیے ہوئے سوالات کے تفصیلی جواب لکھیں۔

PERFECT24U.COM

i. تحریک مجاہدین کیوں شروع کی گئی؟
ii. تحریک خلافت کیوں شروع ہوئی؟
iii. صوبہ خیبر پختونخوا کی چند اہم مذہبی شخصیات کے نام لکھیں۔
iv. صوبہ خیبر پختونخوا کے چند مشہور شعراء کون سے ہیں؟
v. کن اہم شخصیات نے صوبہ خیبر پختونخوا کے لیے سیاسی خدمات انجام دیں؟

ہمارے کرنے کے کام (Work for us to do)

سرگرمی 1: اس سبق میں دیے گئے اہم تاریخی واقعات کا چارٹ بنا کر کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

سرگرمی 2: صوبہ خیبر پختونخوا کی اہم شخصیات کا تصویری چارٹ بنا کر اپنے کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

حصۂ معروضی
(Objective)

1۔ درست جواب کا انتخاب کریں اور (✓) کا نشان لگائیں۔

i۔ وہ علم جو ماضی کے حالات وواقعات کا سلسلہ وار ریکارڈ اور تجزیہ پیش کرے، کہلاتا ہے:
(ا) معاشیات (ب) حساب (ج) فلسفہ (د) تاریخ

ii۔ دنیا کا قدیم ترین رسم الخط رائج تھا:
(ا) وادی نیل میں (ب) میسوپوٹیمیا میں (ج) وادی سندھ میں (د) وادی مصر میں

iii۔ وادی سندھ کی تہذیب کا اہم شہر ہے:
(ا) لاہور (ب) ملتان (ج) ہڑپہ (د) پشاور

iv۔ قیامِ پاکستان کے وقت شاہی جرگے کے فیصلے کے ذریعے سے پاکستان میں شامل ہونے والا صوبہ ہے:
(ا) بلوچستان (ب) خیبر پختونخوا (ج) سندھ (د) پنجاب

v۔ قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ آل انڈیا مسلم لیگ میں شامل ہوئے:
(ا) 1911ء میں (ب) 1912ء میں (ج) 1913ء میں (د) 1914ء میں

PERFECT24U.COM

2۔ درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

i۔ میسوپوٹیمیا کی تہذیب کا آغاز دریائے نیل کی وادی سے ہوا۔ ☐

ii۔ مصری تہذیب کے حکمران فرعون کہلاتے تھے۔ ☐

iii۔ وادی سندھ کے لوگ جنگجو تھے۔ ☐

iv۔ علیحدہ وطن کے مطالبے کے لیے 23 مارچ 1940ء کو لاہور میں قراردادِ پاکستان پیش ہوئی۔ ☐

v۔ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ 9 نومبر 1877ء کو لاہور میں پیدا ہوئے۔ ☐

vi۔ صوبہ خیبر پختونخوا کی مذہبی شخصیات نے مدرسے قائم نہیں کیے۔ ☐

vii۔ عبدالرحمان بابا مشہور شاعر تھے۔ ☐

viii۔ خوشحال خان خٹک 1513ء میں پیدا ہوئے۔ ☐

ix۔ حاجی صاحب ترنگزئی نے اسلامیہ کالج پشاور کی مسجد کی بنیاد رکھی۔ ☐

x۔ خدائی خدمتگار تحریک 1829ء میں شروع ہوئی۔ ☐

3۔ کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)			کالم (ب)
مصری تہذیب	◇	◇	غاروں میں رہتا تھا۔
وادیِ سندھ کا علاقہ	◇	◇	دورِ جدید کے عراق، ترکی اور شام پر مشتمل تھا۔
میسوپوٹیمیا	◇	◇	دریائے نیل کے کنارے پروان چڑھی تھی۔
قدیم دور کا انسان	◇	◇	موجودہ پاکستان، بھارت اور شمال مشرقی افغانستان پر مشتمل تھا۔
سول نافرمانی	◇	◇	1786ء
سید احمد رحمۃ اللہ علیہ شہید	◇	◇	نشانِ حیدر
جنگ آزادی	◇	◇	1930ء
صوبہ خیبر پختونخوا	◇	◇	1857ء
کیپٹن کرنل شیر خان شہید	◇	◇	1935ء
خان عبد الغفار خان	◇	◇	صوابی
صاحبزادہ عبد القیوم خان	◇	◇	پشاور
سردار عبد الرب نشتر	◇	◇	ڈیرہ اسماعیل خان
مولانا مفتی محمود رحمۃ اللہ علیہ	◇	◇	ایبٹ آباد
محمد جلال خان	◇	◇	چارسدہ

PERFECT24U.COM

4۔ مناسب جواب چُن کر لکھیں۔

رنجیت سنگھ، 2018ء، 1979ء، رائے بریلی، خدائی خدمتگار

i. سید احمد رحمۃ اللہ علیہ شہید ہندوستان کے شہر-------------میں پیدا ہوئے۔

ii. ---------ایک طاقتور حکمران تھا۔

iii. عبد الغفار خان نے------تحریک کی بنیاد ڈالی۔

iv. افغان مہاجرین نے-------میں خیبر پختونخوا کو ہجرت شروع کی۔

v. سابقہ قبائلی علاقہ جات (FATA) کا خیبر پختونخوا میں انضمام-------------میں ہوا۔

باب
پنجم

جغرافیہ (Geography)

گلوب اور نقشے کی مہارتیں
(Globe and Map Skills)

حاصلاتِ تعلم: Learning Outcomes

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- نقشے (Maps) اور گلوب (Globe) کی تعریف کر سکیں اور نقشے کے اہم عناصر کے نام بتا سکیں۔
- خشکی کے بڑے حصے براعظم (Continents) اور بحر (Oceans) کی تعریف کر سکیں اور نقشے پر انھیں تلاش کر سکیں۔
- نقاطِ اصلیہ (Cardinal Points) کی مدد سے سمتوں کے تصور کو سمجھ سکیں اور اطرافِ رئیسہ (Compass Directions) کو شکل کی مدد سے سمجھ سکیں۔
- نقشے کی مدد سے (BOLTS) کے تصور کی وضاحت کر سکیں۔

مختلف ممالک دنیا کے مختلف حصوں میں واقع ہیں۔ ان کے محلِ وقوع کے بارے میں معلومات ہمیں گلوب اور نقشوں کی مدد سے ملتی ہیں۔ گلوب اور نقشے زمین اور زمین کے مختلف حصوں کو ظاہر کرنے کے لیے اور مختلف معلومات حاصل کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں مثلاً آبادی، نباتات، آب و ہوا، وغیرہ۔

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer!)

- کیا آپ نے پاکستان کا نقشہ دیکھا ہے؟ پاکستان کے جنوب میں واقع سمندر کا نام لکھیں؟ ______________
- ہماری زمین کیسی نظر آتی ہے؟ تصویر بنائیں۔

گلوب (Globe)

گلوب (Globe) زمین کے ماڈل کو کہتے ہیں۔ یہ گیند کی طرح گول ہوتا ہے۔ زمین کی واضح شکل اور اس کی سطح کے خدوخال دیکھنے کے لیے گلوب کا استعمال کیا جاتا ہے۔ گلوب کی مدد سے ہم زمین پر خشکی اور پانی کی تقسیم کے حصّے واضح طور پر دیکھ سکتے ہیں۔ گلوب پر خطوط طول بلد اور عرض بلد کا جال بنا ہوتا ہے۔ گلوب پر پوری دنیا کو ایک نظر میں دیکھا جا سکتا ہے اور یہ اپنے بنے ہوئے محور (Axis) پر گھوم سکتا ہے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
دنیا کا سب سے چھوٹا براعظم "آسٹریلیا" (Australia) اور سب سے چھوٹا بحر "بحر منجمد شمالی" (Arctic Ocean) ہے۔

نقشہ (Map)

نقشہ زمین کی پوری شکل یا کسی خاص حصّے کو دکھانے کے لیے استعمال ہوتا ہے اور کسی بھی کاغذ یا ہموار سطح پر بنایا جاتا ہے۔ نقشہ محلے، شہر، صوبے یا ملک کی کسی بھی جگہ کا ہو سکتا ہے۔ نقشے کی مدد سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ کوئی مقام کہاں واقع ہے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
زمین کا تقریباً 71% حصہ پانی اور تقریباً 29% حصہ خشکی پر مشتمل ہے۔

PERFECT24U.COM

براعظم (Continents)

زمین پر خشکی کے بڑے حصّے کو براعظم (Continent) کہتے ہیں۔ بر کا مطلب خشک زمین جبکہ اعظم کا مطلب بڑا ہے۔ زمین پر سات براعظم ہیں۔ ان براعظموں کے نام یہ ہیں: ایشیا (Asia)، افریقا (Africa)، شمالی امریکا (North America)، جنوبی امریکا (South America)، انٹارکٹیکا (Antarctica)، یورپ (Europe)، اور آسٹریلیا (Australia)۔ ان میں سب سے بڑا براعظم ایشیا ہے۔

نیلا رنگ = پانی 71%
پیلا رنگ = خشکی 29%

کرتے ہیں کچھ نیا!
Let's do something new!
اپنے ساتھی سے مل کر دنیا کے نقشے پر براعظم اور بحر تلاش کریں۔ بعد ازاں اپنے ساتھی کو بتائیں کہ آپ نے سب سے پہلے کون سا براعظم تلاش کیا۔

طلبہ کو نقشہ اور گلوب دکھاتے ہوئے ان میں فرق واضح کریں۔ نقشے کی مدد سے نشان دہی کرتے ہوئے طلبہ کو سات براعظموں اور پانچ بحروں کے متعلق معلومات فراہم کریں۔ طلبہ کو نقشے کی مدد سے بحر الکاہل دکھاتے ہوئے بتائیں کہ یہ دنیا کے جنوب سے شمال تک پھیلا ہوا ہے۔

NOT FOR SALE

بحر (Ocean)

پانی کا بڑا حصہ بحر (Ocean) کہلاتا ہے۔ دنیا کا سب سے بڑا بحر، بحرالکاہل (Pacific Ocean) ہے جو دنیا کے جنوب سے شمال تک پھیلا ہوا ہے۔ پانچ بحروں کے نام یہ ہیں: بحرالکاہل (Pacific Ocean)، بحراوقیانوس (Atlantic Ocean)، بحرہند (Indian Ocean)، بحرمنجمد جنوبی (Southern/Antarctic Ocean) اور بحرمنجمد شمالی (Arctic Ocean)۔

ذرا رکیں اور بتائیں
Stop and Tell
نقشوں کی مدد سے ہم کیا کیا تلاش کر سکتے ہیں؟

نقشہ اور اس کے عناصر (BOLTS)

دیے ہوئے نقشے کو غور سے دیکھیں۔ اس پر نقشے کے عناصر دکھائے گئے ہیں۔ نقشے کے عناصر نقشے کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔ حدود (Border)، سمتیں (Orientation)، علامتی فہرست (Legend)، عنوان (Title) اور پیمانہ (Scale) نقشے کے عناصر ہوتے ہیں۔ ذیل میں نقشے کے عناصر کے بارے میں معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

BOLTS ظاہر کرتا ہے:
- B= Border
- O= Orientation
- L= Legend
- T=Title
- S=Scale

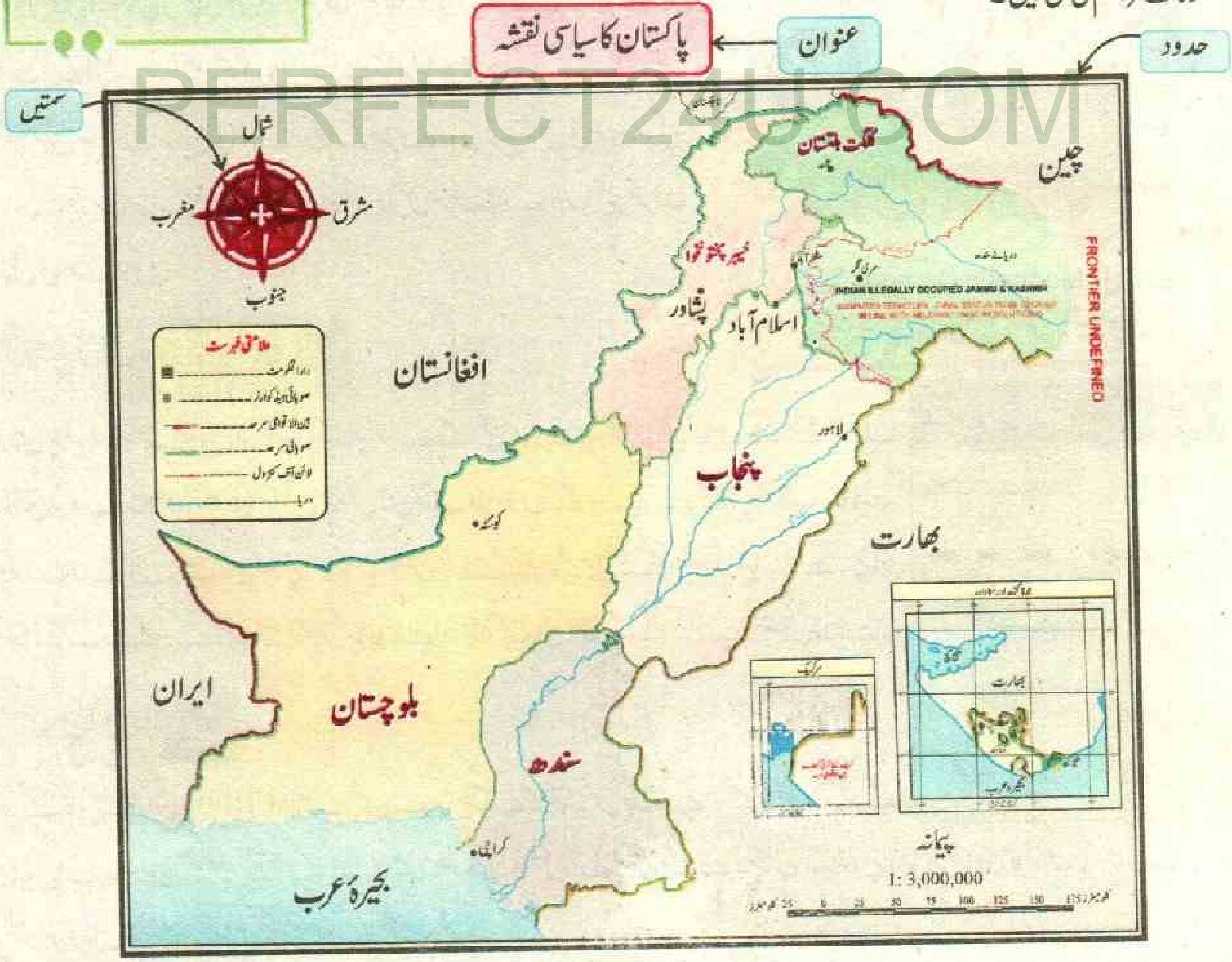

PERFECT24U.COM

حدود (Border)

نقشے کے چاروں اطراف کے کنارے اس کی حدود بتاتے ہیں کہ نقشہ کہاں سے شروع ہو کر کہاں ختم ہوتا ہے۔ نقشے کی حدود سے نقشہ واضح ہو جاتا ہے۔

سمتیں (Orientation)

کسی بھی مقام پر پہنچنے کے لیے ہم ایک خاص سمت میں سفر کرتے ہیں یعنی شمال، جنوب، مشرق یا مغرب کی طرف۔ یہ بنیادی سمتیں ہیں۔ انھیں نقاطِ اصلیہ (Cardinal Points) بھی کہتے ہیں۔

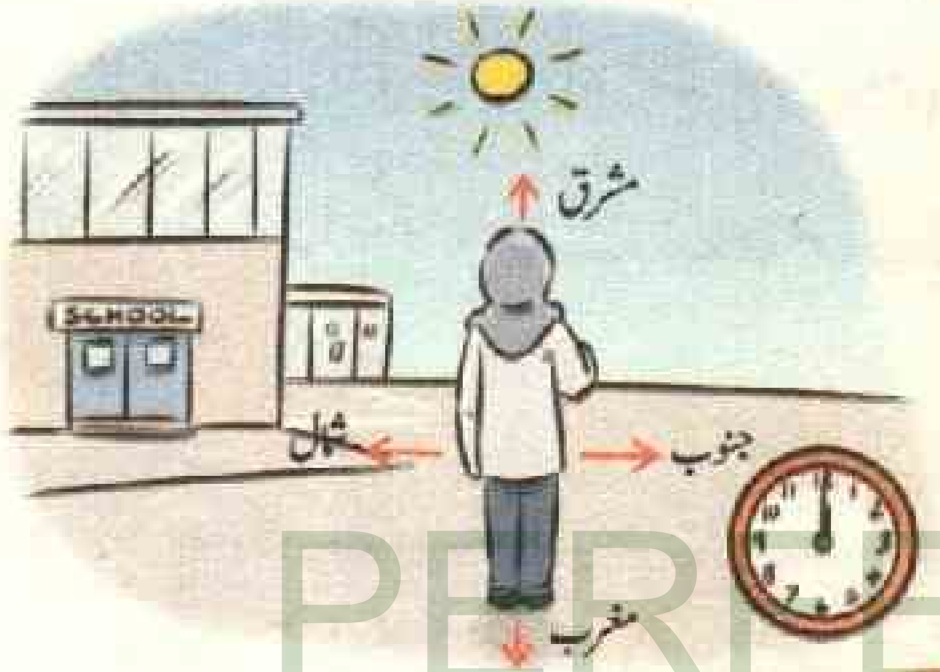

ان بنیادی سمتوں کے درمیان کچھ اور بھی سمتیں ہوتی ہیں۔ جنھیں "ثانوی سمتیں" کہتے ہیں۔ یہ سمتیں شمال مشرق، شمال مغرب، جنوب مشرق اور جنوب مغرب ہیں۔ یہ سمتیں نقشوں میں استعمال کی جاتی ہیں تا کہ ہر مقام کی سمت واضح ہو جائے۔ ان میں شمال کی سمت بہت اہم ہے۔ اسے تیر کی علامت سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

PERFECT24U.COM

اگر ہم صبح سویرے سورج کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوں تو یہ مشرق کی سمت ہوگی۔ ہمارے پیچھے کی جانب مغرب کی سمت ہوگی، دائیں طرف جنوب اور بائیں طرف شمال کی سمت ہوگی۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

Do you want to know more?

قطب نما (Magnetic Compass) کی مدد سے ہم کسی مقام سے چار بنیادی سمتیں معلوم کر سکتے ہیں۔

علامتی فہرست (Legend)

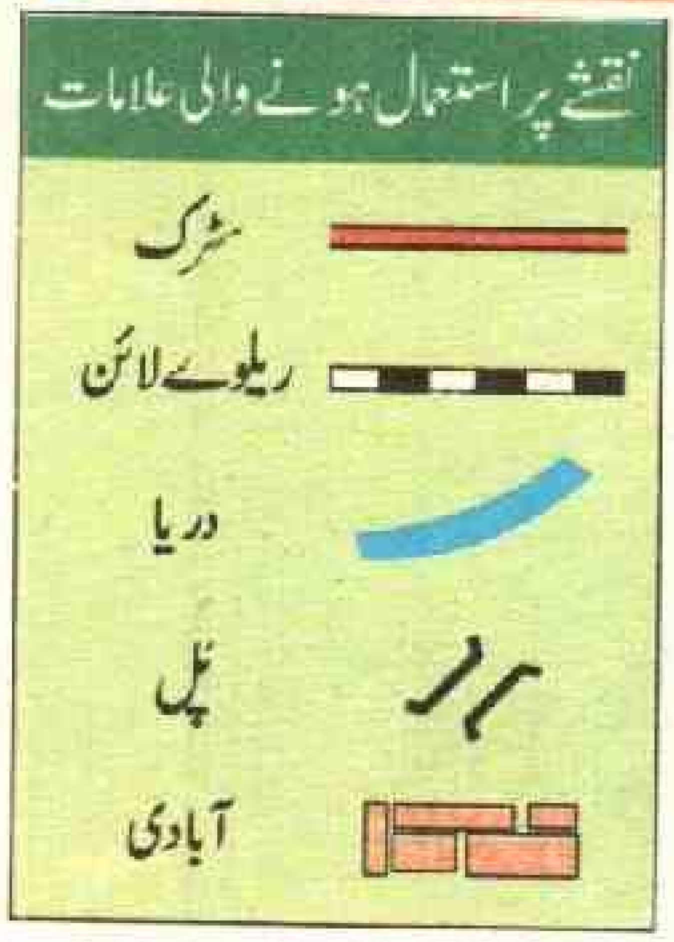

زمین پر موجود مختلف چیزوں اور جگہوں کو ظاہر کرنے کے لیے علامات کا استعمال کیا جاتا ہے۔ نقشے پر ایک علامتی فہرست (Legend) ہوتی ہے جس میں مختلف علامتوں کے ذریعے سے نقشے پر مختلف مقامات دکھائے جاتے ہیں۔ جیسے عام طور پر سبزہ یا جنگل دکھانے کے لیے سبز رنگ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ پہاڑ دکھانے کے لیے بھورے رنگ کا استعمال کیا جاتا ہے اور نیلا رنگ پانی کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

عنوان (Title)

ہر نقشے کا ایک عنوان (Title) ہوتا ہے جس سے پتا چلتا ہے کہ نقشہ کس جگہ کا ہے اور کس مقصد کے لیے بنایا گیا ہے۔ عنوان کے بغیر نقشے کے بارے میں معلومات حاصل کرنا مشکل ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر دنیا کی آبادی کا نقشہ، پاکستان کے طبعی خدوخال کا نقشہ، پاکستان کی صنعتوں کا نقشہ، وغیرہ۔

پیمانہ (Scale)

زمین پر فاصلوں کو نقشہ پر چھوٹے فاصلوں سے نسبت دی جاتی ہے ، اسے پیمانہ (Scale) کہتے ہیں۔ مثال کے طور پر دو مقامات کا درمیانی فاصلہ 6 کلومیٹر ہے۔ ہم ان مقامات کو نقشے پر ظاہر کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن کاغذ پر 6 کلومیٹر لمبا خط نہیں کھینچا جا سکتا ۔ ہم اس فاصلے کو ظاہر کرنے کے لیے ایک خاص نسبت مقرر کریں گے۔ یعنی ہم کاغذ پر 1 کلومیٹر کو 1 سینٹی میٹر سے ظاہر کرتے ہوئے یہ فاصلہ دکھا سکتے ہیں۔ اس نسبت سے 6 کلومیٹر کا فاصلہ 6 سینٹی میٹر ہوگا اور نقشے پر ہم ان دو جگہوں کا درمیانی فاصلہ 6 سینٹی میٹر سے ظاہر کریں گے۔

پیمانہ (Scale)

1 کلومیٹر = 1 سینٹی میٹر
1 cm = 1 km

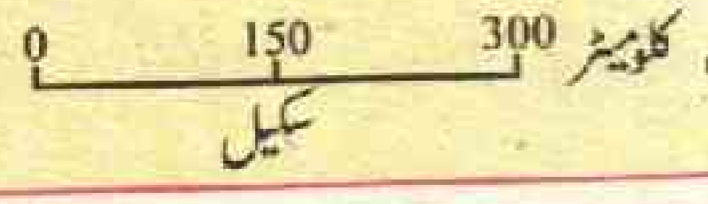

میں نے سیکھا! (I have learnt!)

- گلوب زمین کا ایک ماڈل ہوتا ہے جس سے زمین کی واضح شکل دیکھی جا سکتی ہے۔
- دنیا میں خشکی کے سات بڑے حصے پائے جاتے ہیں۔ انھیں براعظم کہا جاتا ہے۔
- بحروں کی تعداد پانچ ہے۔
- زمین یا زمین کے کسی حصے کو کاغذ یا کسی ہموار سطح پر ظاہر کرنے کو نقشہ کہتے ہیں۔
- حدود (Border)، سمتیں (Orientation)، علامتی فہرست (Legend)، عنوان (Title) اور پیمانہ (Scale) نقشے کے عناصر ہیں جو (BOLTS) کہلاتے ہیں۔

PERFECT24U.COM

میرے کرنے کے کام (Work for me to do)

1۔ دیے ہوئے سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

i. براعظم (Continent) اور بحر (Ocean) میں کیا فرق ہے؟

ii. نقشے کے عناصر کیوں استعمال کیے جاتے ہیں؟

iii. نقاطِ اصلیہ (Cardinal Points) سے کیا مراد ہے؟

2۔ دیے ہوئے سوالات کے تفصیلی جواب لکھیں۔

i گلوب (Globe) اور نقشے (Map) سے کیا مراد ہے؟ ان میں فرق واضح کریں۔

ii دو مقامات کے درمیانی فاصلے کو نقشے پر کس طرح ظاہر کیا جاسکتا ہے؟ مثال سے واضح کریں۔

iii BOLTS سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کریں۔

3۔ دیے ہوئے نقشے کو دیکھتے ہوئے سوالات کے جواب دیں۔

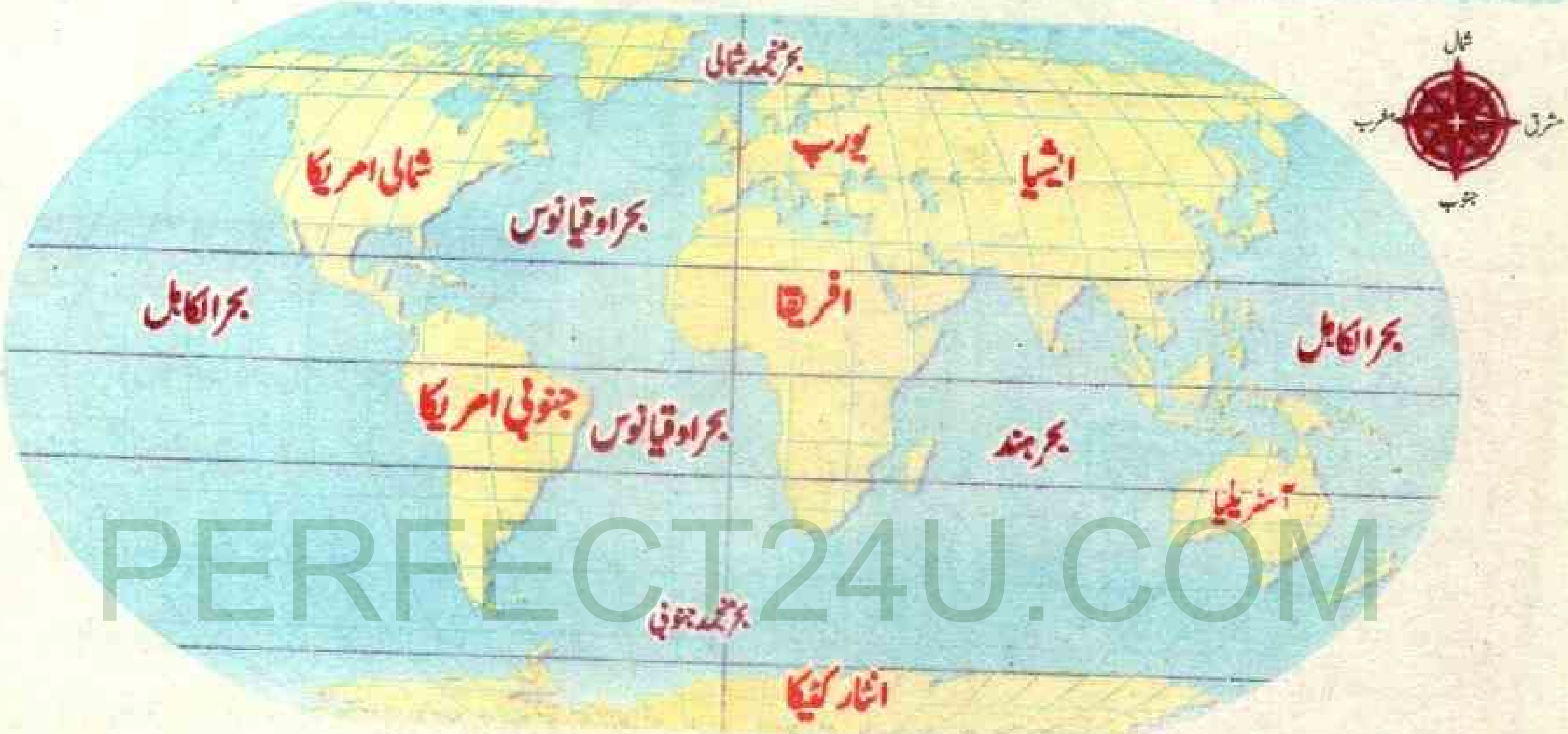

دنیا کے براعظم اور بحر

یورپ کے مشرق میں کون سا براعظم ہے؟

____

براعظم افریقا اور آسٹریلیا کے درمیان کون سا بحر واقع ہے؟

____

جنوبی امریکا کے مشرق میں کون سا بحر واقع ہے؟

____

PERFECT24U.COM

NOT FOR SALE

دنیا کے انتہائی جنوب میں کون سا برِاعظم ہے؟

پاکستان دنیا کے کس برِاعظم میں موجود ہے؟

4۔ نیچے دیے ہوئے بیانات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

i- دنیا میں کل کتنے برِاعظم ہیں؟ ________

ii- دنیا میں کل کتنے بحر ہیں؟ ________

iii- دنیا کا سب سے بڑا برِاعظم کون سا ہے؟ ________

iv- دنیا کا سب سے بڑا بحر کون سا ہے؟ ________

5۔ دیے ہوئے نقشے کو غور سے دیکھیں اور نقشے کے عناصر (BOLTS) کا استعمال کرتے ہوئے اس کا عنوان تحریر کریں۔
سمتیں (Orientation) اور علامتی فہرست (Legend) مکمل کریں۔
پُل 1 سے پُل 2 کا فاصلہ پیمانے کے مطابق کلو میٹر میں ظاہر کریں۔

PERFECT24U.COM

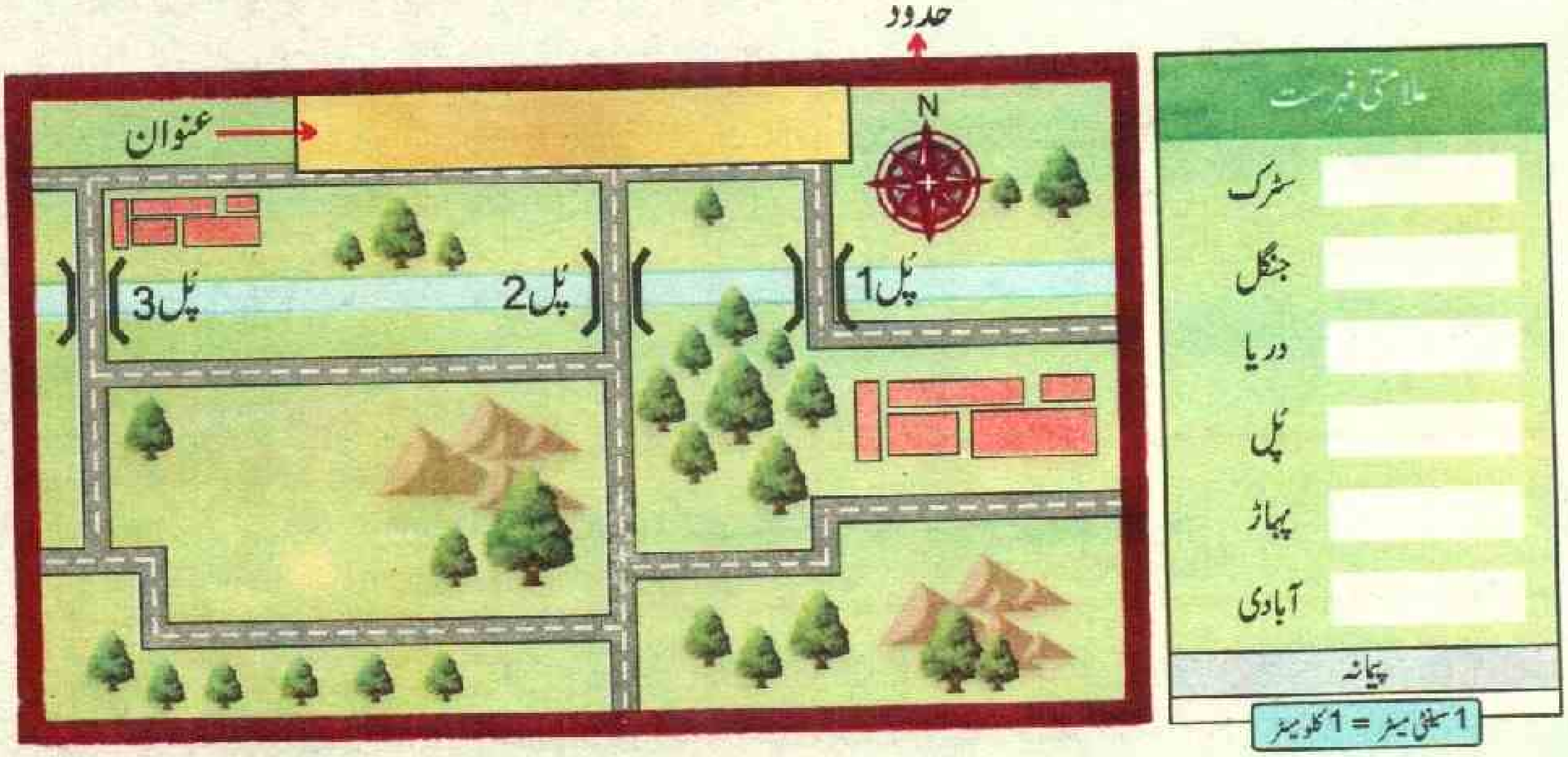

6۔ نقشے کے عناصر کس طرح نقشے کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں؟ دی ہوئی جگہ میں نقشے کے عناصر کا استعمال لکھیں۔

نقشے کے عناصر	استعمال
پیمانہ	
حدود	
علامتی فہرست	
سمتیں	
عنوان	

7۔ دی ہوئی علامتی فہرست کی اشکال بنائیں۔

آبادی		ہسپتال	
سڑک		ریلوے لائن	
پُل			

PERFECT24U.COM

ہمارے کرنے کے کام (Work for us to do)

سرگرمی 1: کیا دنیا میں آٹھواں براعظم ہوسکتا ہے؟ اگر ہوسکتا ہے تو اس پر تحقیق کرتے ہوئے بتائیں کہ یہ کہاں واقع ہوسکتا ہے؟

دنیا کے آٹھویں براعظم کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے دی ہوئی ویب سائیٹ ملاحظہ کریں:

https://www.nationalgeographic.org/encyclopedia/zealandia/

سرگرمی 2: اپنے گھر سے اسکول تک کا نقشہ تیار کریں۔ اس نقشے پر گھر سے اسکول کے درمیان کی جگہیں بھی دکھائیں۔ نقشے کا عنوان تحریر کریں۔ اس کے علاوہ علامتی فہرست، پیمانہ اور سمتی علامت کا استعمال بھی کریں۔

انٹرنیٹ لنک (Internet Link)

دنیا کے براعظموں کے بارے میں جاننے کے لیے دی ہوئی ویب سائیٹ ملاحظہ کریں۔

https://www.nationalgeographic.org/encyclopedia/Continent/

سرگرمی: طلبہ سے پوچھیں کہ گھر سے اسکول تک کے راستے میں وہ کون کون سی جگہیں دیکھتے ہیں۔ ان جگہوں کے درمیان کا فاصلہ بھی ان سے پوچھیں۔ مزید پوچھیں کہ یہ جگہیں ان کے گھر اور اسکول سے کس سمت میں واقع ہیں۔ بعد از اں طلبہ کو جوڑیوں میں تقسیم کریں اور گھر سے اسکول تک کا نقشہ تیار کرنے میں ان کی مدد کریں۔

پاکستان کے طبعی خدوخال

(Major Landforms of Pakistan)

حاصلاتِ تعلم: Learning Outcomes

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پاکستان کے اہم طبعی خدوخال (Major Landforms) کی شناخت کر سکیں اور ان کی اقسام بیان کر سکیں۔
- طبعی ماحول (Physical Environment) کے پاکستان کے لوگوں کے طرزِ زندگی پر اثرات بیان کر سکیں۔
- بیان کر سکیں کہ کس طرح مختلف انسانی سرگرمیاں (Human Activities) قدرتی ماحول کو تبدیل کرتی ہیں: جنگلات کا کٹاؤ (Deforestation)، ڈیموں کی تعمیر (Building Dams)، صنعت (Industry) وغیرہ (مثبت اور منفی اثرات)۔
- لوگوں کے مختلف پیشوں (Occupations): زراعت (Agriculture)، کان کنی (Mining) اور صنعت (Industry) کی پہچان کر سکیں۔
- پاکستان میں غذائی تحفظ کے تصور اور ضرورت کو بیان کر سکیں۔

PERFECT24U.COM

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer!)

- آپ کا تعلق پاکستان کے کس علاقے سے ہے؟ ____________________
- آپ کا علاقہ کس طرح کا ہے؟ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

پہاڑی	☐	میدانی	☐	صحرائی	☐
ساحلی	☐	سطح مرتفع	☐		

پاکستان بلند و بالا پہاڑوں، سطوح مرتفع، زرخیز میدانوں، خوبصورت وادیوں، ریتلے صحراؤں اور بل کھاتے دریاؤں پر مشتمل ایک وسیع ملک ہے۔ یہ جنوب میں بحیرۂ عرب کے ساحل سے شروع ہو کر شمال میں بلند و بالا پہاڑوں اور مشرق میں میدانوں سے شروع ہو کر مغرب میں سطح مرتفع تک پھیلا ہوا ہے۔

NOT FOR SALE

پاکستان
(طبعی نقشہ)

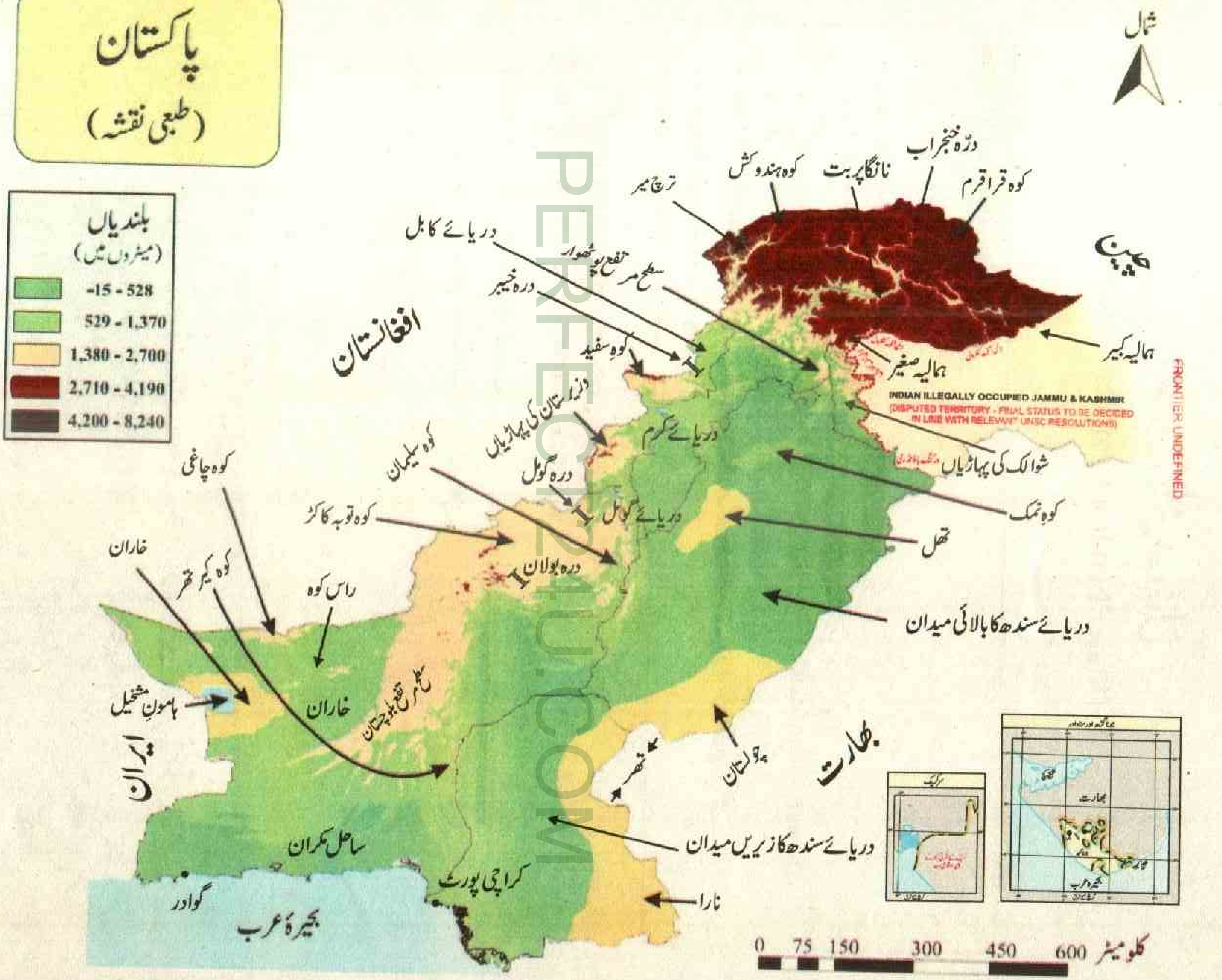

NOT FOR SALE

طبعی خدوخال (Physical Features)

طبعی خدوخال کے لحاظ سے پاکستان درج ذیل حصوں پر مشتمل ہے:

- پہاڑی سلسلے (Mountainous Ranges)
- سطوحِ مرتفع (Plateaus)
- میدانی علاقے (Plain Areas)
- ساحلی علاقے (Coastal Areas)
- صحرا (Deserts)

پہاڑی سلسلے (Mountainous Ranges)

پہاڑ (Mountain) زمین کی سطح سے بلند اور ڈھلوان جگہ کو کہتے ہیں۔ پاکستان میں کئی پہاڑی سلسلے موجود ہیں۔ یہ پہاڑی سلسلے زیادہ تر شمالی علاقوں میں واقع ہیں۔ اس کے علاوہ بلوچستان میں بھی کچھ پہاڑی علاقے ہیں۔ پاکستان کے مشہور پہاڑی سلسلے درج ذیل ہیں:

- کوہ ہمالیہ (Himalayas)
- کوہ قراقرم (Karakoram)
- کوہ ہندوکش (Hindu Kush)

وادی
وادی ایسی نشیبی جگہ کو کہتے ہیں جو پہاڑوں کے درمیان ہو۔

اسکردو، سوات، چترال اور کشمیر کی وادیاں انھی پہاڑی سلسلوں میں واقع ہیں۔ اکثر پہاڑوں کی چوٹیاں برف سے ڈھکی رہتی ہیں۔

PERFECT24U.COM

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
سطح مرتفع پوٹھوار کے جنوب میں کوہ نمک (Salt Range) واقع ہے جہاں دنیا کی دوسری بڑی نمک کی کان "کھیوڑہ" پائی جاتی ہے۔

سطوحِ مرتفع (Plateaus)

زمین کی ایسی سطح جو گردونواح سے بلند ہو اور جس کے اطراف میں عمودی ڈھلوان اور درمیان سے ہموار ہو، سطحِ مرتفع (Plateau) کہلاتی ہے۔ پاکستان میں دو اہم سطوحِ مرتفع ہیں۔

- سطحِ مرتفع پوٹھوار (Potwar Plateau)
- سطحِ مرتفع بلوچستان (Balochistan Plateau)

سطحِ مرتفع پوٹھوار کی بلندی 350 سے 375 میٹر ہے۔ یہ دریائے سندھ اور دریائے جہلم کے درمیان واقع ہے۔ یہاں سردی اور مون سون کی بارشیں بھی ہوتی ہیں اور اس کا ایک بڑا علاقہ زیرِ کاشت ہے۔ سطحِ مرتفع پوٹھوار کے جنوب میں کوہ نمک واقع ہے۔ اس کے درمیان سے دو اہم دریا دریائے سواں اور دریائے ہرو گزرتے ہیں۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
بلوچستان میں سب سے بڑی نمکین پانی کی مشہور جھیل "ہامون مشخیل" ہے۔

سطحِ مرتفع بلوچستان کی اوسط بلندی 600 سے 1200 میٹر ہے۔ اس کی زیادہ تر زمین پتھریلی،

طلبہ کو پاکستان کا نقشہ دکھاتے ہوئے یہاں کے پہاڑی علاقوں، میدانی علاقوں، صحرائی علاقوں اور ساحلی علاقوں کی نشان دہی کروائیں اور بچوں کو ان علاقوں میں رہنے والے لوگوں کی سرگرمیوں سے آگاہ کریں۔

خشک اور بنجر ہے۔ یہاں بارش کم ہوتی ہے۔ اس لیے یہ علاقہ کھیتی باڑی کے لیے موزوں نہیں۔ صرف ان جگہوں پر کھیتی باڑی ہوتی ہے جو دریاؤں کے کنارے واقع ہیں یا کاریز سے آبپاشی ممکن ہو۔ سطح مرتفع بلوچستان میں ژوب، ہنگول، حب، دشت اور پورالی اہم دریا ہیں۔

میدانی علاقے (Plain Areas)

کم ڈھلوان اور تقریباً ہموار سطح کو میدان (Plain) کہتے ہیں۔ پاکستان میں وسیع اور زرخیز میدانی علاقے پائے جاتے ہیں۔ یہ میدانی علاقے دریائے سندھ اور اس کے معاون دریاؤں کی لائی ہوئی نرم اور زرخیز مٹی سے بنے ہیں۔ یہ دو حصوں پر مشتمل ہیں۔

- دریائے سندھ کا بالائی میدان (Upper Indus Plain)
- دریائے سندھ کا زیریں میدان (Lower Indus Plain)

دریائے سندھ کا بالائی میدان زیادہ تر پنجاب کے علاقے پر مشتمل ہے جو مٹھن کوٹ تک پھیلا ہوا ہے۔ جبکہ دریائے سندھ کا زیریں میدان سندھ کے بیشتر علاقے پر مشتمل ہے۔ یہ میدان دریائے سندھ اور اس کے معاون دریاؤں (دریائے جہلم، دریائے چناب، دریائے راوی اور دریائے ستلج) سے مل کر بنے ہیں۔ پنجند کے مقام پر یہ دریا آپس میں مل کر بہتے ہیں اور مٹھن کوٹ (ضلع راجن پور) کے مقام پر دریائے سندھ میں شامل ہو جاتے ہیں۔ دریاؤں کے پانی، زرخیز مٹی اور مناسب آب و ہوا کی وجہ سے یہ میدانی علاقے زراعت کے لیے نہایت موزوں ہیں۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
دریائے سندھ پاکستان کا سب سے بڑا دریا ہے۔ پنجاب کو پانچ دریا سیراب کرتے ہیں۔ اس لیے اسے پنجاب (پنج آب) یعنی پانچ دریاؤں کی سرزمین کہا جاتا ہے۔

PERFECT24U.COM

صحرا

صحرا (Desert)

صحرا ایسا علاقہ ہے جہاں سالانہ بارش 10 انچ یا 25 سینٹی میٹر سے کم ہوتی ہے۔ پاکستان کے صحرائی علاقوں میں نباتات کی کمی ہے۔ یہاں زیادہ تر مٹی اور ریت کے ٹیلے پائے جاتے ہیں۔ پاکستان میں تین بڑے صحرا ہیں:

- تھل (Thal Desert)
- تھر (Thar Desert)
- خاران (Kharan Desert)

تھل کا صحرا پنجاب میں واقع ہے۔ خاران کا صحرا بلوچستان میں موجود ہے۔ جبکہ تھر کا صحرا سندھ اور پنجاب کے مشرقی حصے پر مشتمل ہے۔ پنجاب کے علاقے میں تھر کا جو حصہ واقع ہے، اسے چولستان (Cholistan Desert) کہتے ہیں جبکہ اس کا سندھ میں واقع حصہ نارا (Nara Desert) کہلاتا ہے۔

ساحلی علاقے (Coastal Areas)

ساحلی علاقے

خشکی کا سمندر سے ملنے والا علاقہ ساحلی علاقہ کہلاتا ہے۔ پاکستان کا ساحلی علاقہ بحیرۂ عرب کے کنارے واقع ہے۔ یہ ساحلی علاقہ تقریباً 1050 کلومیٹر لمبا ہے۔ سندھ کے ساحلی علاقے پر کراچی اور بن قاسم جبکہ بلوچستان کے ساحلی علاقے پر گوادر کی بندرگاہیں واقع ہیں۔ کراچی کی بندرگاہ پاکستان کی سب سے بڑی اور تجارتی سرگرمیوں کے لیے مصروف ترین بندرگاہ ہے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
پاکستان میں کلفٹن، منوڑہ، گڈانی اور کنڈ ملیر کے ساحل مشہور تفریحی مقامات ہیں۔ یہ علاقے سیاحوں کے لیے بھی پرکشش ہیں۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) پاکستان اور چین کے درمیان تجارت کے فروغ کا ایک منصوبہ ہے جس سے معیشت کو فروغ ملے گا۔ گوادر کی بندرگاہ بھی اسی پراجیکٹ (Project) کا حصہ ہے۔

پاکستان کے لوگوں کا طرزِ زندگی (Lifestyle of People in Pakistan)

PERFECT24U.COM

پاکستان کے شمالی علاقوں میں پائے جانے والے پہاڑی سلسلے تقریباً سارا سال برف سے ڈھکے رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہاں بہت سے سیاحتی مقامات ہیں۔ یہاں کے لوگ سیاحوں کے رہنے اور کھانے پینے کا بندوبست کرتے ہیں۔ جو کہ ان کی آمدنی کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ ان علاقوں میں رہنے والے لوگ مویشی پالتے ہیں، باغ بانی یا کھیتی باڑی بھی کرتے ہیں۔ خوراک میں یہ لوگ خشک میوہ جات، گوشت اور قہوہ استعمال کرتے ہیں۔ لباس میں موٹے اونی کپڑے اور ٹوپیوں کا استعمال عام ہے۔ پہاڑی علاقوں میں گھروں کی چھتیں ڈھلوان رکھی جاتی ہیں تاکہ برف باری کے موسم میں برف گھروں کی چھتوں پر جمع نہ ہو سکے۔

پاکستان کے میدانی علاقوں میں رہنے والے زیادہ تر لوگوں کا پیشہ زراعت ہے۔ صنعت کاری اور تجارت بھی یہاں کے لوگوں کے اہم پیشے ہیں۔ یہاں زیادہ تر لوگ خوراک میں سبزیاں، دالیں، گوشت، مشروبات، دودھ اور لسی پسند کرتے ہیں۔ موسم زیادہ تر گرم اور خشک رہتا ہے اور لوگ سوتی کپڑے پہنتے ہیں۔

صحرائی علاقے پاکستان کے گرم ترین علاقے ہیں۔ ریت کے ٹیلوں اور بارش کم ہونے کی وجہ سے یہاں کی زمین بنجر ہے اور نباتات بہت کم ہیں۔ یہاں کے لوگ مویشی پال کر گزر بسر کرتے ہیں۔ اونٹ اہم ترین صحرائی جانور ہے جو سواری کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہاں لوگ خانہ بدوشوں کی زندگی گزارتے ہیں۔ پانی حاصل کرنے کے لیے انھیں دور دراز مقامات تک جانا پڑتا ہے۔

پاکستان کی سطح مرتفع کی زمین خشک اور بنجر ہونے کی وجہ سے کاشت کاری کے لیے موزوں نہیں۔ جن علاقوں میں کاشت کاری کی جاتی ہے وہاں زیر زمین نہری نظام "کاریز" موجود ہے۔ یہاں کے لوگوں کا اہم پیشہ کان کنی اور گلہ بانی ہے۔ اس کے علاوہ کچھ علاقوں میں پھلوں کے باغات بھی پائے جاتے ہیں۔

NOT FOR SALE

پاکستان کے ساحلی علاقوں کے لوگوں کا اہم پیشہ ماہی گیری ہے۔ اس کے علاوہ بندرگاہوں کی وجہ سے کچھ لوگ تجارتی سرگرمیوں سے بھی وابستہ ہیں۔ خوراک میں سمندری غذا جیسے مچھلی اور جھینگے یہاں کے لوگ شوق سے کھاتے ہیں۔ لباس میں سوتی کپڑوں کا استعمال کرتے ہیں۔ گھروں کی تعمیر ہوادار ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے صحن اور گھروں کے اطراف میں راہ داریاں بنائی جاتی ہیں۔

انسانی سرگرمیاں اور ان کے اثرات (Impacts of Human Activities)

اب تک ہم پڑھ چکے ہیں کہ پاکستان مختلف خصوصیات کے حامل خطوں جیسے پہاڑوں، وادیوں، سطوح مرتفع، صحراؤں اور میدانوں پر مشتمل ہے۔ یہ خطّے قدرتی ماحول کا حصّہ ہیں۔ قدرتی ماحول لوگوں کی زندگیوں پر اثرانداز ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر پہاڑی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کی خوراک، لباس، ان کا ذریعۂ معاش میدانی علاقوں میں رہنے والے لوگوں سے مختلف ہوتا ہے۔ جس طرح قدرتی ماحول لوگوں کی زندگیوں کو متاثر کرتا ہے اسی طرح انسانی سرگرمیاں بھی ماحول پر مثبت اور منفی اثرات مرتب کرتی ہیں۔ جیسا کہ جنگلات کی کٹائی، ڈیموں کی تعمیر اور صنعت کاری۔

کرتے ہیں کچھ نیا!

Let's do something new!

اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر ایک پوسٹر تیار کریں اور بتائیں کہ جنگلات کو کس طرح بچایا جا سکتا ہے۔ بعدازاں اپنے اسکول میں ایک مہم چلائیں اور ان پوسٹروں کے ذریعے سے طلبہ کو ''جنگلات بچاؤ'' مہم کے بارے میں آگاہی دیں۔

درخت اور جنگلات کا کٹاؤ (Deforestation)

درخت اور جنگلات ماحول کو آلودہ ہونے سے بچاتے ہیں۔ ماحول میں موجود کاربن ڈائی آکسائیڈ کو جذب کرتے ہیں اور آکسیجن خارج کرتے ہیں۔ جنگلات سیلاب روکنے میں بھی مدد دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ مختلف جانوروں اور پرندوں کی پناہ گاہیں ہیں۔ ان کے کٹاؤ سے ماحول میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار بڑھ جاتی ہے، درجہ حرارت میں اضافہ ہوتا ہے اور سیلاب کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

Do you want to know more?

حکومتِ پاکستان کی جانب سے ''10 بلین درخت'' لگانے کی مہم کی منصوبہ بندی کی جا چکی ہے۔ جس کے تحت پاکستان میں پانچ سالوں (2018ء تا 2023ء) میں ''10 بلین درخت'' لگائے جائیں گے۔

ڈیم (Dams)

ڈیموں کے بے شمار فوائد ہیں۔ آب پاشی اور بجلی پیدا کرنے کے لیے بڑے بڑے ڈیم بنائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ڈیموں کا پانی نہروں کے ذریعے سے کھیتوں کو بھی پہنچایا جاتا ہے تاکہ فصلیں سیراب ہو سکیں۔ لیکن ان کی تعمیر سے دریاؤں کی زرخیز مٹی ڈیموں کی اونچی دیواروں کے سبب ایک ہی جگہ رک جاتی ہے۔ اس کے علاوہ آبی حیات بھی متاثر ہوتی ہے کیوں کہ پانی میں رہنے والے جانوروں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونے میں دشواری پیش آتی ہے۔

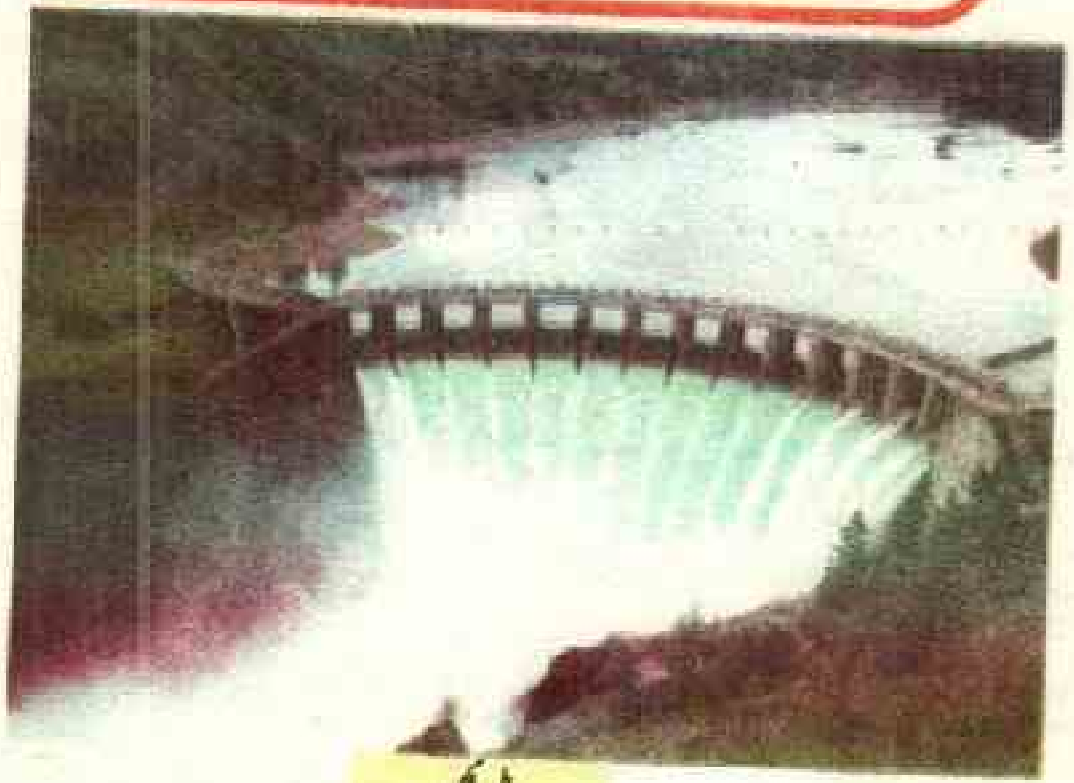

ڈیم

PERFECT24U.COM

صنعت (Industry)

صنعت

پاکستان کی معاشی ترقی میں صنعت کا کردار انتہائی اہم ہے۔ جہاں ہماری ضرورت کی اشیا پیدا ہوتی ہیں اور کئی لوگوں کا روزگار بھی صنعت سے وابستہ ہے۔ لیکن صنعتوں اور کارخانوں سے نکلنے والا دھواں اور کیمیائی مادے ماحول کو آلودہ کرتے ہیں۔ ان سے نکلنے والا دھواں اور کیمیائی مادے انسانوں، جانوروں اور پودوں کے لیے نہایت نقصان دہ ہیں۔

انسانی سرگرمیوں کے منفی اثرات کی روک تھام (Prevention of Negative Impacts of Human Activities)

ان انسانی سرگرمیوں کے منفی اثرات کی روک تھام کے لیے ہمیں چاہیے کہ:

- جنگلات کا کٹاؤ روکا جائے اور اگر درخت کاٹنے کی ضرورت محسوس ہو تو ان کی جگہ نئے درخت لگائے جائیں۔
- کارخانے اور صنعتیں آبادی سے دور لگائی جائیں۔
- ایسی گاڑیوں کا استعمال کیا جائے جو ماحول کو کم سے کم آلودہ کریں۔
- بغیر ضرورت نل بند کر کے پانی کو ضائع ہونے سے بچائیں۔
- بارش کا پانی ذخیرہ کر کے اسے محفوظ کریں تاکہ فصلوں کو اس پانی سے سیراب کیا جا سکے۔

PERFECT24U.COM

پاکستان کے لوگوں کے پیشے (Occupations of People of Pakistan)

پاکستان کے مختلف خطوں میں رہنے والے لوگ مختلف پیشوں سے منسلک ہیں۔ عام طور پر ان پیشوں میں زراعت، کان کنی اور صنعت کاری شامل ہیں۔

زراعت (Agriculture)

زراعت سے مراد فصلیں کاشت کرنا اور جانور پالنا ہے۔ پاکستان ایک زرعی ملک ہے اور پاکستان کی معیشت کا زیادہ تر انحصار زراعت پر ہے۔ میدانی علاقوں میں بسنے والے زیادہ تر لوگ زراعت کے پیشے سے وابستہ ہیں۔ دریاؤں کے پانی، بارش اور زرخیز مٹی کی بدولت میدانی علاقوں میں سارا سال مختلف قسم کی فصلیں کاشت کی جاتی ہیں۔ اہم فصلوں میں ربیع اور خریف کی فصلیں شامل ہیں۔

خریف کی فصل اپریل سے جون کے مہینوں میں بوئی جاتی ہے۔ یہ فصل اکتوبر سے دسمبر کے مہینوں میں کاٹی جاتی ہے۔ خریف کی فصل میں چاول، کپاس، گنا اور مکئی شامل ہیں۔ ربیع کی فصل اکتوبر اور دسمبر کے مہینوں میں بوئی جاتی ہے اور یہ فصل اپریل اور مئی کے مہینوں میں کاٹی جاتی ہے۔ ربیع کی فصل میں گندم، دالیں، مٹر، جو اور سرسوں شامل ہیں۔

آبادی کی بنیادی غذائی ضروریات کے لئے غذائی اجناس کا مہیا ہونا غذائی تحفظ کہلاتا ہے۔ خشک سالی، فصلوں کی بیماریوں اور ٹڈی دل وغیرہ کی وجہ سے بعض اوقات غذائی قلت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

NOT FOR SALE

فصلوں کی بہترین اور بروقت کاشت کو ممکن بنایا جائے۔اس کے ساتھ ساتھ غذائی تحفظ کے لیے ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم خوراک کو ضائع ہونے سے بچائیں۔

کاشت کار فصلیں اُگانے کے ساتھ ساتھ جانوروں کی افزائش بھی کرتے ہیں۔ان جانوروں میں گائے، بھینسیں، بھیڑیں، بکریاں اور مرغیاں شامل ہیں۔ان جانوروں سے گوشت، دودھ، انڈے، اُون وغیرہ حاصل کی جاتی ہے۔

صنعت کاری (Industry)

صنعت سے مراد فیکٹریاں اور کمپنیاں ہیں جو مختلف قسم کی اشیا پیدا کرتی ہیں اور خدمات فراہم کرتی ہیں۔ صنعت کاری بہت سے لوگوں کے روزگار کا ذریعہ ہے اور بہت سی تجارتی سرگرمیوں کا انحصار بھی صنعتوں پر ہے۔اس لیے صنعت کاری کو پاکستان کی معیشت میں اہم مقام حاصل ہے۔ پاکستان کی اہم صنعتوں میں ٹیکسٹائل کی صنعت (Textile Industry)، چینی کی صنعت (Sugar Industry)، سیمنٹ کی صنعت (Cement Industry)، کھادوں کی صنعت (Fertilizer Industry)، کھیلوں کے سامان کی صنعت (Sports Industry) اور لوہے کی صنعت (Iron & Steel Industry) شامل ہیں۔

ذرا رکیں اور بتائیں
Stop and Tell
آپس میں بات چیت کریں کہ پاکستان میں صنعت کاری کو کس طرح فروغ مل سکتا ہے؟ اپنے نتائج کو نکات کی صورت میں پیش کریں۔

کان کنی (Mining)

کان کنی سے مراد زمین کی سطح کے نیچے سے معدنیات اور دیگر اشیا کا نکالنا ہے۔ان میں کوئلہ، معدنی تیل، قدرتی گیس، ہیرے، جواہرات، سونا، چاندی اور قیمتی پتھر شامل ہیں۔ پاکستان کے بعض حصوں میں رہنے والے لوگوں کا اہم پیشہ کان کنی بھی ہے۔ پاکستان میں کوئلے (Coal)، تانبے (Copper)، سونے (Gold)، کرومائیٹ (Chromite)، چونے کے پتھر (Limestone)، جپسم (Gypsum)، نمک (Mineral Salt) اور قدرتی گیس (Natural Gas) کے وسیع ذخائر موجود ہیں۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
قدرتی گیس (Natural Gas) سب سے پہلے بلوچستان میں سوئی (ڈیرہ بگٹی) کے مقام پر 1952ء میں دریافت ہوئی۔

میں نے سیکھا! (I have learnt!)

- پاکستان کی سرزمین پہاڑی علاقے، میدانی علاقے، ساحلی علاقے، صحرائی علاقے اور سطوحِ مرتفع پر مشتمل ہے۔
- پاکستان کے مختلف علاقوں کی سطح زمین مختلف ہے۔
- مختلف علاقوں کے لوگوں کا طرزِ زندگی مخصوص ہے۔
- جنگلات کا کٹاؤ، ڈیموں کی تعمیر اور صنعت کاری ایسی انسانی سرگرمیاں ہیں جو ماحول پر مثبت اور منفی اثرات مرتب کرتی ہیں۔
- پاکستان کے لوگوں کے اہم پیشے زراعت، صنعت کاری، تجارت، کان کنی اور گلہ بانی ہیں۔

PERFECT24U.COM

میرے کرنے کے کام
(Work for me to do)

1۔ دیے ہوئے سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

i. پاکستان کے اہم طبعی خدوخال کے نام لکھیں۔

ii. پاکستان کے اہم پہاڑی سلسلوں کے نام لکھیں۔

iii. ایسی کون سی انسانی سرگرمیاں ہیں جو ماحول پر اثر انداز ہو رہی ہیں؟

iv. پاکستان میں کون کون سے معدنی ذخائر پائے جاتے ہیں؟

v. پاکستان کی اہم صنعتوں کے نام لکھیں۔

2۔ دیے ہوئے سوالات کے تفصیلی جواب لکھیں۔

PERFECT24U.COM

i. پاکستان کی سطح مرتفع پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیں۔

ii. پاکستان کے میدانی اور صحرائی علاقوں کا آپس میں موازنہ کریں۔

iii. پاکستان میں زراعت کی اہمیت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ تحریر کریں۔

iv. اگر آپ ایک زرعی ماہر ہوتے تو کسانوں کو ایسی کون سی تجاویز دیتے جن سے وہ زراعت کے شعبے میں ترقی کر سکتے اور پیداوار کے نئے نئے طریقے اپنا سکتے ہیں؟

3۔ تحقیق کریں کہ گوادر کی بندرگاہ کس طرح پاکستان کی معاشی ترقی کے لیے اہم ہے؟ اپنی تحقیق کو ایک رپورٹ کی شکل میں پیش کریں۔

4۔ پاکستان کے مختلف علاقوں میں لوگوں کا طرزِ زندگی کیا ہے؟ دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

پہاڑی علاقہ

لوگوں کے اہم پیشے: ____________ خوراک: ____________ لباس: ____________

ساحلی علاقہ

لوگوں کے اہم پیشے: ____________ خوراک: ____________ لباس: ____________

5۔ دی ہوئی تصویر غور سے دیکھیں۔ یہ انسانی سرگرمی کس طرح ماحول کو متاثر کرتی ہے اور ان اثرات کو کس طرح کم کیا جاسکتا ہے؟ تحریر کریں۔

____

____

____

ہمارے کرنے کے کام (Work for us to do)

سرگرمی 1: دس پودوں کے نام تلاش کریں جو ماحول اور فضا کو صاف رکھنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک پودا اپنے گھر یا اسکول میں لگائیں۔

PERFECT24U.COM

سرگرمی 2: ماحول دوست عناصر (Eco-friendly Elements) شجرکاری، دھوئیں کے بغیر گاڑیاں اور ماحول دشمن عناصر (Non-eco-friendly Elements) جنگلات کا کٹاؤ، فیکٹریوں اور گاڑیوں کا دھواں اور فضلہ کو ایک مکالمے کی صورت میں بیان کریں۔

انٹرنیٹ لنک (Internet Link)

ماحول اور فضا کو صاف رکھنے کے لیے جو پودے مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ ان کی فہرست دی ہوئی ویب سائیٹ سے ملاحظہ کریں۔

bhg.com.au/best-air-cleaning-plants

سرگرمی 3: لوگوں کو کھانے پینے کی اشیا فراہم کر کے ہم خوراک کو ضائع ہونے سے بچاسکتے ہیں۔ اپنے الفاظ میں بیان کریں کہ ہم کس طرح متاثرہ افراد کی مدد کرتے ہوئے خوراک کو ضائع ہونے سے بچاسکتے ہیں؟

سرگرمی 1: ایسے پودوں کے نام تلاش کرنے میں طلبہ کی مدد کریں جو ماحول اور فضا کو صاف ستھرا رکھنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ اس کے لیے دی ہوئی ویب سائیٹ سے مدد لی جاسکتی ہے۔ بعدازاں اسکول میں شجرکاری کے دن کا اہتمام کرتے ہوئے ہر بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ایک پودا لگائے۔

سرگرمی 2: طلبہ کو گروپس میں تقسیم کریں۔ ان کی حوصلہ افزائی اور رہنمائی کریں کہ وہ ماحول دوست عناصر اور ماحول دشمن عناصر پر بات چیت کر سکیں۔ اس بات چیت کے تمام اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھیں اور بعدازاں طلبہ سے کہیں کہ وہ باہمی مشاورت سے ان نکات کو مکالماتی انداز میں پیش کریں۔

موسم اور آب وہوا

(Weather and Climate)

حاصلاتِ تعلم: Learning Outcomes

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- موسم (Weather) اور آب وہوا (Climate) کی تعریف کر سکیں۔
- موسم (Weather) اور آب وہوا (Climate) کے عناصر کی شناخت کر سکیں: درجۂ حرارت (Temperature)، بارش (Rain) اور ہوا (Winds) وغیرہ۔
- آب وہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل (Factors Affecting Climate) کی شناخت کر سکیں۔
- وضاحت کر سکیں کہ قدرتی آفات (Natural Disasters): سیلاب (Floods)، زلزلے (Earthquake)، گرد باد (Cyclones)، برف شار (Avalanches) وغیرہ کیسے رونما ہوتی ہیں۔
- قدرتی آفات (Natural Disasters) خاص طور پر زلزلے سے پہلے (Before)، دوران میں (During) اور بعد میں (After) کیے جانے والے حفاظتی اقدامات کی شناخت کر سکیں۔

اگر ہم روزمرہ کے موسم کا مشاہدہ کریں تو ہم دیکھتے ہیں۔ کہ کسی روز دھوپ ہوتی ہے اور شدید گرمی، کبھی بادل اور کبھی بارش اور کبھی تیز ہوائیں چلتی ہیں۔ دھوپ، بارش، بادل اور ہوائیں سب موسمی کیفیات ہیں۔

PERFECT24U.COM

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer!)

- آپ کے علاقے میں پچھلے ہفتے کا موسم کیسا تھا؟
- علامت کے ذریعے سے موسم کے بارے میں بتائیں۔

کل کا موسم کیسا تھا؟	آج کا موسم کیسا ہے؟

NOT FOR SALE

موسم اور آب و ہوا (Weather and Climate)

کسی خاص جگہ اور وقت کی فضائی حالت موسم (Weather) کہلاتی ہے۔ کسی جگہ پر لمبے عرصے تک رہنے والی اوسط موسمی کیفیات وہاں کی آب و ہوا (Climate) کہلاتی ہیں۔ کسی جگہ کی آب و ہوا خاصے عرصے تک ایک جیسی رہتی ہے۔ لیکن ضروری نہیں کہ وہاں کا موسم بھی ایک جیسا ہی رہے۔

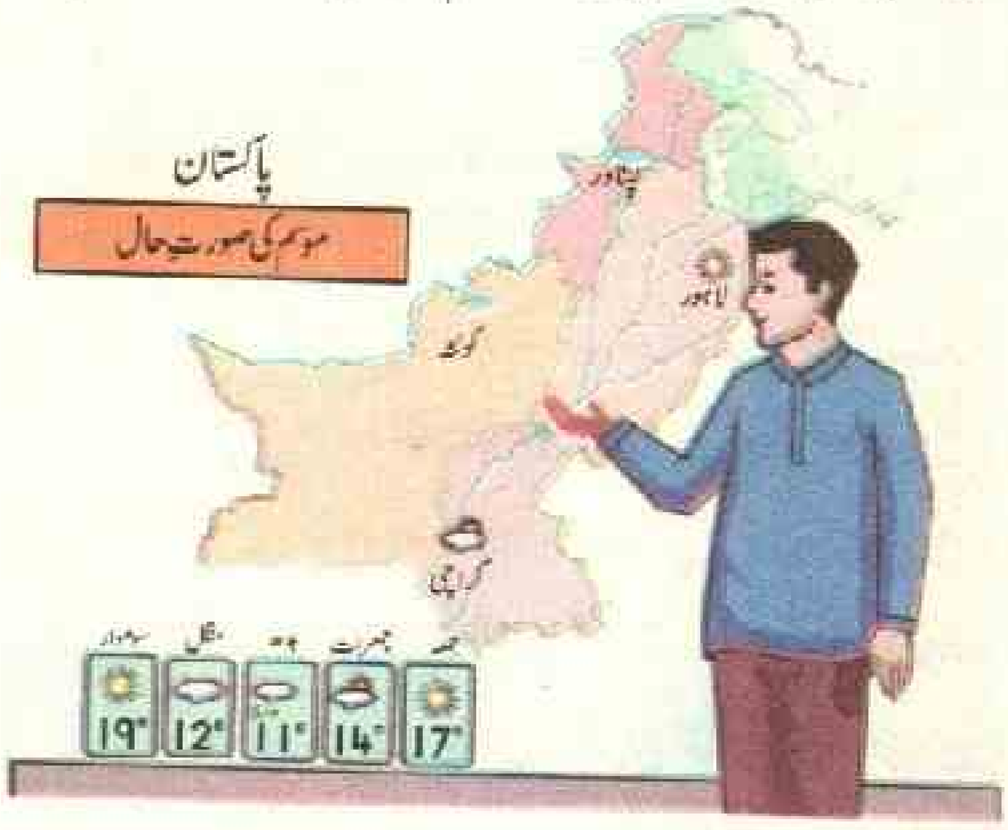

موسم ایک سے دوسرے گھنٹے یا ایک سے دوسرے دن میں بدلتا رہتا ہے۔

موسم اور اس کے بدلنے کا اندازہ موسم کے عناصر سے لگایا جاسکتا ہے۔

آیئے! موسم پر اثر انداز ہونے والے عناصر کے بارے میں پڑھتے ہیں۔

موسم کے عناصر (Elements of Weather)

ایسے کئی عناصر ہیں جو موسم پر اثر انداز ہوتے ہیں، جیسے درجۂ حرارت، بارش، ہوائیں، ہوا کا دباؤ اور ہوا میں نمی وغیرہ۔ اس سبق میں ہم موسم کے تین عناصر کے بارے میں پڑھیں گے۔

درجۂ حرارت (Temperature) | بارش (Rain) | ہوا (Wind)

درجۂ حرارت (Temperature)

PERFECT24U.COM

سردی یا گرمی کی شدت درجۂ حرارت (Temperature) سے معلوم ہوتی ہے۔ کسی جگہ کا درجہ حرارت 40°C ہو تو اس کا مطلب ہے وہاں شدید گرمی پڑ رہی ہے۔ اگر درجہ حرارت 2°C ہو تو وہاں شدید سردی کا موسم ہے۔

درجہ حرارت تھرمامیٹر (Thermometer) کی مدد سے معلوم کیا جاتا ہے۔ اسے ناپنے کی اکائی سیلسیئس (°C) (Celsius) یا فارن ہائیٹ (°F) (Fahrenheit) ہوتی ہے۔

تھرمامیٹر
(Thermometer)

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?

پانی کا نقطۂ انجماد (Freezing point) 0°C ہوتا ہے۔
جبکہ نقطۂ جوش (Boiling Point) 100°C ہوتا ہے۔

ذرا رکیں اور بتائیں
Stop and Tell

آپ کیسے معلوم کر سکتے ہیں کہ آج کتنی گرمی ہے یا کتنی سردی؟

طلبہ سے گزرے ہوئے کل کے موسم کے بارے میں پوچھیں اور آج کے موسم کے بارے میں بھی بات کریں۔ ان سے پوچھیں کہ آج اور کل کے موسم میں کیا فرق ہے۔ طلبہ کو موسمی کیفیات کے فلیش کارڈ دکھاتے ہوئے مختلف موسموں کے بارے میں بتائیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ موسم ایک سے دوسرے گھنٹے یا ایک سے دوسرے دن میں بدلتا رہتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر آج دھوپ ہے تو ہو سکتا ہے کہ کل بارش ہو جائے۔ جب کہ کسی علاقے کی آب و ہوا کئی سال تک ایک جیسی رہتی ہے۔ مثال کے طور پر ساحلی علاقوں کی آب و ہوا سارا سال معتدل رہتی ہے۔

بارش (Rain)

مقیاس المطر (Rain Gauge)

بادلوں سے پانی کے قطرے زمین کی سطح پر بارش (Rain) کی شکل میں گرتے ہیں۔ بارش کو ناپنے کا آلہ مقیاس المطر (Rain Gauge) کہلاتا ہے۔ بارش کی پیمائش کی اکائی ملی میٹر یا انچ ہے۔

ہوائیں (Winds)

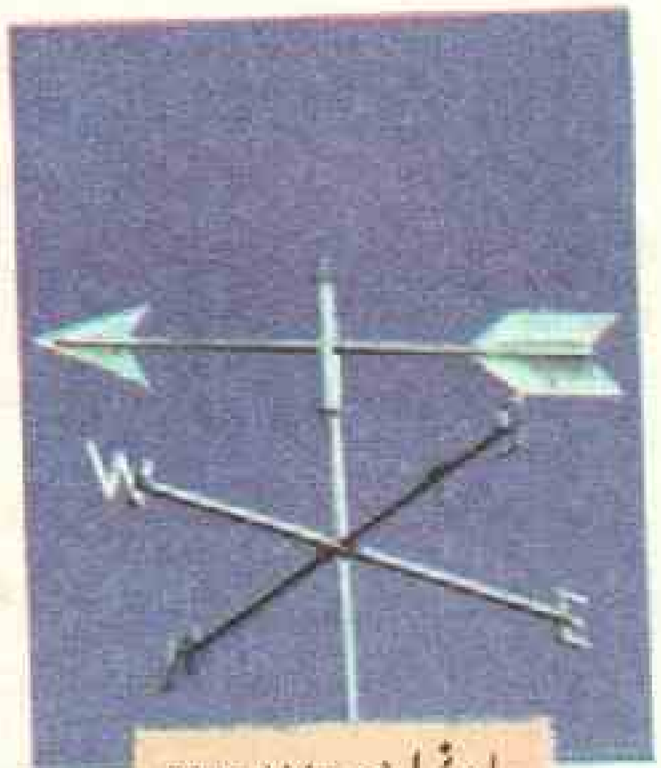
بادنما (Wind Vane)

ہوائیں (Winds) مختلف سمتوں میں چلتی ہیں۔ ان کا رخ معلوم کرنے کے لیے بادنما (Wind Vane) استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ ہوائیں جس رفتار سے چلتی ہیں۔ اس کی پیمائش کا آلہ بادپیما (Anemometer) کہلاتا ہے۔ ہوا کی رفتار کی پیمائش کی اکائی کلومیٹر فی گھنٹا ہوتی ہے۔

آب و ہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل (Factors Affecting Climate)

کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ اگر ایک خطے میں شدید سردی کا موسم ہے تو دوسری طرف کسی علاقے میں شدید گرمی کیوں پڑتی ہے؟ بہت سے عوامل موسم پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ جن کی وجہ سے مختلف خطوں کا موسم مختلف ہوتا ہے۔ ان عوامل میں سطحِ سمندر سے بلندی، خطِ استوا سے دوری، ہواؤں کا رخ وغیرہ شامل ہیں۔ ذیل میں ہم جائزہ لیں گے کہ کون کون سے عوامل آب و ہوا پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

PERFECT24U.COM

سطحِ سمندر سے بلندی (Height above Sea Level)

سطحِ سمندر سے بلندی

کوئی علاقہ سطحِ سمندر سے جتنا بلند ہوتا چلا جائے وہاں درجہ حرارت اتنا ہی کم ہوتا چلا جائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ پہاڑوں پر درجہ حرارت کم ہوتا ہے اور میدانی علاقوں میں درجہ حرارت زیادہ ہوتا ہے۔

خطِ استوا سے فاصلہ (Distance from Equator)

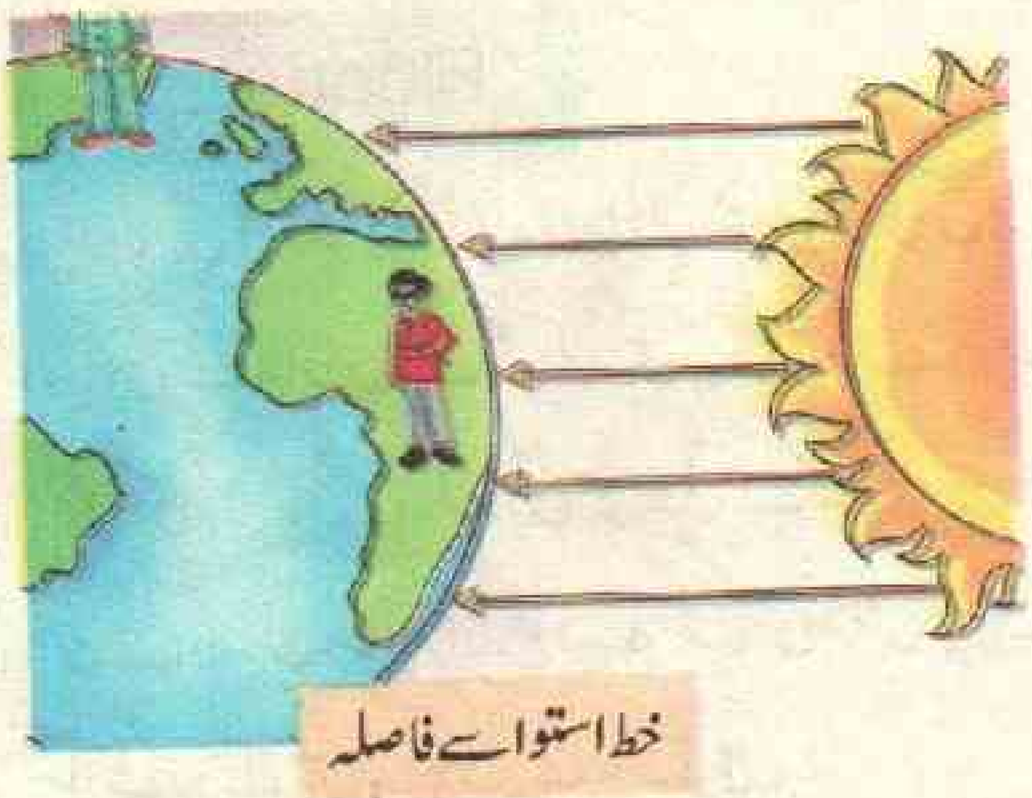
خطِ استوا سے فاصلہ

وہ علاقے جو خطِ استوا کے قریب ہیں وہاں سارا سال گرمی پڑتی ہے۔ کیوں کہ سورج کی شعاعیں خطِ استوا پر سارا سال عموداً پڑتی ہیں۔ جب کہ ایسے علاقے جو خطِ استوا سے دور ہیں وہاں سورج کی شعاعیں ترچھی پڑتی ہیں۔ اس وجہ سے یہ علاقے نسبتاً کم گرم ہوتے ہیں۔

سمندر سے فاصلہ (Distance from the Sea)

سمندر سے فاصلہ

پانی خشکی کی نسبت نہ ہی جلد گرم ہوتا ہے اور نہ ہی ٹھنڈا۔ اسی وجہ سے سمندر کے گرد ساحلی علاقوں کا درجہ حرارت معتدل رہتا ہے۔ اس کو معتدل رکھنے میں پانی کی سرد اور گرم رویئں (Cold and Warm Water Ocean Currents) بھی معاون ثابت ہوتی ہیں اور وہ علاقے جو سمندر سے دور واقع ہیں وہ اس کے اثر سے دور ہیں اور وہاں درجہ حرارت اپنے علاقے کے مطابق ہوتا ہے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
ایبٹ آباد، ناران، کاغان، سوات، نتھیا گلی، ایوبیہ، گلگت بلتستان، مری اور کوہالہ جیسے علاقے ساحل سمندر سے بلندی پر واقع ہیں اس لیے یہاں پر درجہ حرارت کم ہوتا ہے اور یہ علاقے ٹھنڈے ہیں۔

ہواؤں کا رخ (Winds Direction)

ہوا کا رخ

ہوائیں ہمیشہ زیادہ دباؤ والے علاقے سے کم دباؤ والے علاقے کی طرف چلتی ہیں اسی وجہ سے جب ہوائیں ٹھنڈے علاقوں کی طرف سے آتی ہیں تو ان سے درجہ حرارت میں کمی واقع ہوتی ہے۔ جبکہ گرم اور خشک علاقوں سے آنے والی ہوائیں درجہ حرارت میں اضافے کا باعث بنتی ہیں۔ مثلاً کراچی کا ساحلی علاقہ سمندر سے آنے والی ہوا سے معتدل رہتا ہے جبکہ لاہور سمندر سے دوری کی وجہ سے گرمیوں میں گرم رہتا ہے۔

PERFECT24U.COM

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
انٹارکٹیکا دنیا کا سرد ترین خطہ ہے۔

قدرتی آفات (Natural Disasters)

ہم اکثر سنتے ہیں کہ آج تیز آندھی چلی یا طوفان آیا۔ آندھی، طوفان، سیلاب اور زلزلے سب قدرتی آفات میں شامل ہیں۔ زمین پر رونما ہونے والے ایسے فطری واقعات جن میں زندگیوں اور املاک کا نقصان ہو، قدرتی آفات (Natural Disasters) کہلاتے ہیں۔ ان میں سے چند قدرتی آفات کے بارے میں ہم پڑھیں گے۔

سیلاب (Floods)

سیلاب

زیادہ بارش کی وجہ سے جب دریاؤں میں پانی کی سطح بڑھ جائے اور پانی دریاؤں کے کناروں سے نکل کر خشکی پر پھیل جائے، تو اسے سیلاب کہتے ہیں۔ کبھی کبھی اس پانی کی رفتار اتنی تیز ہوتی ہے کہ یہ ہر چیز بہا کر لے جاتا ہے جن میں انسان، جانور اور پودے سب ہی شامل ہیں۔ ڈیم اور جنگلات سیلاب روکنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

زلزلہ (Earthquake)

زلزلے سے مراد زیرِ زمین مختلف حرکات کے سبب زمین کی سطح پر پیدا ہونے والی ایسی تھرتھراہٹ ہے جس کے نتیجے میں عمارتیں اور سڑکیں تباہ ہوجاتی ہیں۔ اس کے علاوہ لوگوں کا جانی و مالی نقصان بھی ہوسکتا ہے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
پاکستان میں آٹھ اکتوبر 2005ء کا زلزلہ شدید ترین تھا۔ جس میں آزاد کشمیر اور صوبہ خیبر پختونخوا کے شمالی علاقے شدید متاثر ہوئے۔ اس زلزلے میں تقریباً 80,000 لوگ جاں بحق ہوئے۔

گردباد (Cyclones)

اگر کسی علاقے کا درجہ حرارت زیادہ ہوجائے تو اس علاقے کی ہوا گرم ہوکر اوپر اٹھتی ہے۔ اس طرح اس علاقے میں ہوا کا دباؤ کم ہوجاتا ہے۔ ہوا کے اس کم دباؤ والے علاقے کی طرف اردگرد کے علاقوں سے زیادہ دباؤ والی ہوائیں چلنا شروع ہوجاتی ہیں۔ جس سے گردباد بنتے ہیں۔ یہ تیزی سے چلتی ہوئی ہوا انسانوں اور دوسری اشیا کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ گردباد نہ صرف خشکی کے علاقوں بلکہ سمندروں میں بھی بنتے ہیں۔ پاکستان کے جنوب میں بھی ایک سمندر واقع ہے، جسے بحیرۂ عرب کہتے ہیں۔ یہ بحرِ ہند کا حصہ ہے۔ یہاں جو گردباد بنتے ہیں، انھیں حارّی گردباد (Tropical Cyclones) کہتے ہیں۔ یہ گردباد پاکستان کے ساحلی علاقوں ٹھٹھ، بدین، جیوانی اور گوادر کے علاقوں میں تباہ کاری کا سبب بنتے ہیں۔

گردباد

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
گونو 2007ء کا گردباد اب تک کے ریکارڈ میں بحیرۂ عرب کا شدید ترین اور تیز رفتار گردباد ہے۔

PERFECT24U.COM

برف شار (Avalanches)

برفیلے تودوں اور برف کا تیزی سے کششِ ثقل کے باعث پہاڑوں سے نیچے کی جانب آنا برف شار (Avalanches) کہلاتا ہے۔ یہ دراصل پہاڑوں پر آنے والے برف کا طوفان ہے۔ جس سے وہاں موجود انسانوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

برف شار

قدرتی آفات کی صورت میں حفاظتی اقدامات
(Safety Measures in Case of Natural Disaster)

قدرتی آفات کی صورت میں چند حفاظتی اقدامات ضروری ہیں۔ بچو! آج ہم ان حفاظتی اقدامات کے بارے میں پڑھیں گے جن پر عمل کرتے ہوئے ہم خاصی حد تک ان آفات سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

کرتے ہیں کچھ نیا!
Let's do something new!
اپنے ساتھی کے ساتھ مل کر ہنگامی صورتِ حال سے نمٹنے کے لیے ٹیلی فون ڈائریکٹری کی مدد سے ایمرجنسی نمبر تلاش کرکے ایک چارٹ پیپر پر لکھیں۔ بعدازاں یہ چارٹ کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

NOT FOR SALE

قدرتی آفات سے پہلے (Before Natural Disasters)

- موسمی حالات کے بارے میں باخبر رہا جائے۔
- لوگوں کو قدرتی آفت سے بچنے کے لیے پہلے سے آگاہ کر دیا جائے۔
- سیلاب اور برف شار سے محفوظ رہنے کے لیے جنگلات کے کٹاؤ کو روکا جائے۔
- آبادیاں اور بستیاں ندی نالوں اور کچے کے علاقوں سے دور بنائی جائیں۔
- کسی ممکنہ خطرے کی پیش گوئی ہوتے ہی کسی محفوظ مقام پر منتقل ہو جائیں۔

قدرتی آفات کے دوران (During Natural Disasters)

- اپنے حواس پر قابو رکھیں۔
- اپنا حفاظتی سامان تیار رکھیں۔ جس میں خشک خوراک اور ادویات وغیرہ شامل ہوں۔
- زلزلے کے وقت کوشش کریں کہ عمارتوں اور گھروں سے باہر کھلی جگہوں پر نکل آئیں۔
- قدرتی آفات کی صورت میں کوشش کریں کہ پہلے سے بتائے ہوئے کسی محفوظ مقام پر چلے جائیں۔

PERFECT24U.COM

قدرتی آفات کے بعد (After Natural Disasters)

- قدرتی آفات سے متاثر لوگوں کو کھانے پینے کی اشیا اور ضروری سامان فراہم کیا جائے۔
- جن لوگوں کا نقصان ہوا ہو ان کے مسائل حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ یہ کام حکومت اور لوگ مل کر کریں۔
- زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد دی جائے۔
- امدادی کیمپ لگائے جائیں تاکہ متاثرہ لوگوں کی مدد کی جا سکے۔

طلبہ کو بتائیں کہ دریاؤں کے اردگرد کے علاقے "کچے کے علاقوں" میں شمار ہوتے ہیں جو کسی کی ملکیت نہیں ہوتے۔

NOT FOR SALE

میں نے سیکھا! (I have learnt!)

- کسی خاص جگہ اور وقت کی فضائی حالت موسم (Weather) کہلاتی ہے۔
- کسی جگہ پر لمبے عرصے تک رہنے والی اوسط موسمی کیفیات وہاں کی آب و ہوا (Climate) کہلاتی ہیں۔
- درجہ حرارت، بارش اور ہوائیں موسمی عناصر ہیں۔
- سطحِ سمندر سے بلندی، خطِ استوا سے دوری، سمندر سے قربت اور ہواؤں کا رخ ایسے عوامل ہیں جو موسم پر اثر انداز ہوتے ہیں۔
- زمین پر رونما ہونے والے ایسے فطری واقعات جن میں زندگیوں اور جائیداد کا نقصان ہو، قدرتی آفات کہلاتے ہیں۔
- سیلاب، زلزلے، برف شار اور گرد باد قدرتی آفات میں شامل ہیں۔
- قدرتی آفات سے بچاؤ کے حفاظتی اقدامات پر عمل کرتے ہوئے ہم خاصی حد تک ان آفات سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

میرے کرنے کے کام (Work for me to do)

PERFECT24U.COM

1۔ دیے ہوئے سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

i. موسم اور آب و ہوا میں کیا فرق ہے؟

ii. موسم کے بدلنے کا اندازہ کیسے لگایا جا سکتا ہے؟

iii. قدرتی آفات سے کیا مراد ہے؟ مثالیں لکھیں۔

iv. گرد باد کیسے بنتے ہیں؟

2۔ دیے ہوئے سوالات کے تفصیلی جواب لکھیں۔

i. موسم پر کون کون سے عوامل اثر انداز ہوتے ہیں؟

ii. قدرتی آفات سے بچاؤ کے لیے کیا کیا احتیاطی تدابیر اختیار کی جا سکتی ہیں؟

iii. براعظم افریقا میں واقع کئی ممالک کی آب و ہوا انتہائی گرم ہے؟ کیا آپ اس کی وجہ بتا سکتے ہیں؟

NOT FOR SALE

3۔ دیے ہوئے موسمی حالات کے بارے میں بتائیں کہ یہ موسمی کیفیت ہے یا آب وہوا؟

i لاہور میں پچھلے تین دن سے بارش ہو رہی ہے۔

ii پاکستان میں دسمبر اور جنوری میں شدید سردی پڑتی ہے۔

iii ہر سال بارشوں کا موسم جولائی اور اگست میں آتا ہے۔

iv کل پشاور کا درجہ حرارت 35 ڈگری سینٹی گریڈ تھا۔

v اس وقت ہوا کا رخ مغرب کی جانب ہے۔

vi صحرائے اعظم (ریگستان) میں سالانہ 4 انچ بارش ہوتی ہے۔

4۔ دیے گئے اشاروں کے نیچے لکھیں کہ یہ کون سا موسمی عنصر ہے؟

پانی کے قطرے، مقیاس المطر	سردی یا گرمی کی شدت، سینٹی گریڈ	سمت اور رفتار، بادنما اور بادپیما

PERFECT24U.COM

5۔ تصاویر دیکھ کر بتائیں کہ یہ عوامل کس طرح موسم پر اثر انداز ہوتے ہیں؟

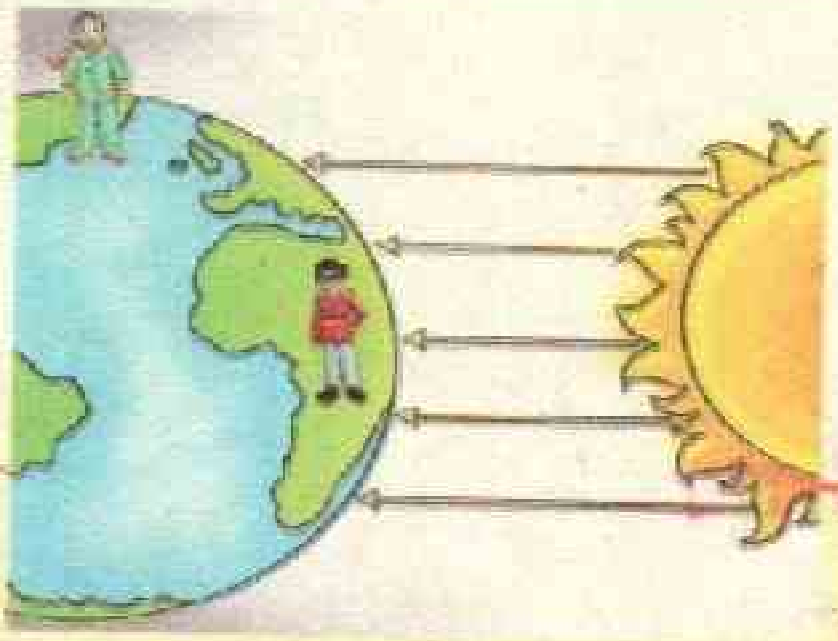

ہمارے کرنے کے کام (Work for us to do)

1۔ اخبار کی مدد سے اپنے شہر کا چھے روزہ موسمی چارٹ مکمل کریں۔

مہینا: ________

دن						
تاریخ						
درجہ حرارت (سینٹی گریڈ)						
موسمی علامات						

2۔ کسی بھی قدرتی آفت (طوفان، زلزلہ، سیلاب وغیرہ) کی صورت میں ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لیے ہمیں ہمیشہ تیار رہنا چاہیے۔ کیا آپ کے پاس ایسی صورت حال سے نمٹنے کے لیے کوئی منصوبہ ہے؟ اپنے والدین کے ساتھ مل کر قدرتی آفات سے بچاؤ کا ایک منصوبہ تیار کریں۔ منصوبے میں آفات سے بچاؤ کے لیے آفات سے پہلے، آفات کے دوران اور آفات کے بعد کی احتیاطی تدابیر شامل کریں۔

بعدازاں اپنے بنائے ہوئے منصوبے کو کمرۂ جماعت میں اپنے ساتھیوں کے سامنے رپورٹ کی شکل میں پیش کریں۔

PERFECT24U.COM

3۔ اپنے ہم جماعت ساتھیوں کے ساتھ مل کر زلزلے سے بچاؤ کے لیے فرضی مشقیں کریں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتِ حال سے نمٹا جا سکے۔ ان مشقوں کو کرتے ہوئے آپ جن مراحل سے گزریں انھیں اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

زلزلے سے بچاؤ کے لیے فرضی مشقیں

انٹرنیٹ لنک (Internet Link)

پاکستان کے مختلف شہروں میں موسمی چارٹ دیکھنے کے لیے دی ہوئی ویب سائیٹ ملاحظہ کریں۔

https://www.eldoradoweather.com/forecast/pakistan/pakistan-city-forecast-listings-a-c.html

سرگرمی 1: طلبہ کو گروپس میں تقسیم کریں اور ہر گروہ سے کہیں کہ آنے والے ایک ہفتے کے موسم کا جائزہ لیں۔ ہر گروپ دوسرے گروپوں کو موسم کے جائزے کے نتائج بتائے۔ بعدازاں اوپر دیے ہوئے موسمی چارٹ میں دن، تاریخ اور اس دن کا درجہ حرارت اور موسمی علامت بناتے ہوئے اسے مکمل کریں۔

سرگرمی 2: طلبہ کو گروپس میں تقسیم کریں اور ہر گروپ سے کہیں کہ اپنے والدین کی مدد سے قدرتی آفات کی صورت میں ہنگامی صورتِ حال سے نمٹنے کے لیے رپورٹ کی شکل میں اپنا منصوبہ بنائیں۔ طلبہ چارٹ کی صورت میں بھی قدرتی آفات سے بچاؤ کی تدابیر پیش کر سکتے ہیں۔ بعدازاں طلبہ سے کہیں کہ ا پنے بنائے ہوئے منصوبے کمرہ جماعت میں ساتھیوں کے سامنے پیش کریں۔ سرگرمی 3: طلبہ کو گروپس میں تقسیم کریں اور زلزلے سے بچاؤ کے لیے ان سے فرضی مشقیں کروائیں اور ہدایات دیں کہ قدرتی آفت (زلزلے) کی صورت میں کون کون سی احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہییں۔ بعدازاں ان طلبہ سے کہیں کہ مشقیں کرتے ہوئے وہ جن مراحل سے گزرے ہیں انھیں بیان کریں۔

آبادی
(Population)

حاصلاتِ تعلم: Learning Outcomes

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- آبادی (Population) اور مردم شماری (Census) کی تعریف کر سکیں۔
- مردم شماری کی اہمیت بیان کر سکیں۔
- خطے میں آبادی کی تقسیم (Distribution of Population) نقشے کے ذریعے سے بیان کر سکیں۔
- آبادی میں اضافے سے پیدا ہونے والے مسائل کی فہرست بنا سکیں۔
- پانی اور حفظانِ صحت (WASH) کی اہمیت اور بڑھتی ہوئی آبادی سے اس کے تعلق کی نشان دہی کر سکیں۔

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer!)

- آپ کے گھر میں کتنے افراد ہیں؟ ________________
- آپ کے گھر میں رہنے والے افراد کے نام، عمر اور تاریخ پیدائش کیا ہے؟ دیے ہوئے جدول میں درج کریں۔

نمبر شمار	افراد کے نام	عمر	تاریخ پیدائش
1			
2			
3			
4			
5			

دنیا کے بیشتر علاقے انسانوں سے آباد ہیں۔ ان میں مرد، خواتین، بچے، جوان، بوڑھے سبھی شامل ہیں۔ ان سب لوگوں سے مل کر کسی جگہ کی آبادی بنتی ہے۔

PERFECT24U.COM

آبادی اور مردم شماری (Population and Census)

کسی بھی ملک میں رہنے والے لوگوں کی تعداد وہاں کی آبادی (Population) کہلاتی ہے۔
آبادی کے بارے میں حکومت اعداد و شمار اور معلومات اکٹھا کرتی ہے۔ ان اعداد و شمار اور افراد کی معلومات میں ان کی عمر، جنس، پیشہ، تعلیم وغیرہ شامل ہیں۔ کسی ملک میں لوگوں کی تعداد اور ان کے بارے میں اعداد و شمار اور معلومات جمع کرنا مردم شماری (Census) کہلاتا ہے۔

مردم شماری کی اہمیت (Importance of Census)

حکومت مردم شماری (Census) سے حاصل کی گئی معلومات سے آنے والے سالوں کے لیے منصوبے بنا سکتی ہے۔ یہ منصوبے صحت، تعلیم، رہائش اور ذرائع آمد و رفت کے بھی ہو سکتے ہیں۔ مردم شماری نہ صرف منصوبوں کے حوالے سے مدد فراہم کرتی ہے بلکہ مردم شماری سے مختلف خطوں میں رہنے والے افراد کے مسائل کو بھی سمجھا جا سکتا ہے۔
مثال کے طور پر کسی علاقے میں پرائمری تک کی تعلیم کے لیے چار سے پانچ اسکول موجود ہیں اور اگر وہاں کی آبادی بڑھ رہی ہے تو اسکولوں کی تعداد بھی بڑھانی پڑے گی۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ پہلے مردم شماری کی جائے۔

PERFECT24U.COM

پاکستان کی آبادی اور مردم شماری (Population and Census of Pakistan)

عموماً کسی ملک میں 5 یا 10 سال گزرنے کے بعد حکومت اس ملک میں مردم شماری کرواتی ہے۔ پاکستان میں پہلی مردم شماری 1951ء میں ہوئی۔ جس کے مطابق پاکستان کی آبادی تقریباً ساڑھے تین کروڑ تھی۔ پاکستان میں اب تک چھے مرتبہ مردم شماری ہو چکی ہے۔ چھٹی مردم شماری 2017ء میں ہوئی۔ جس کے مطابق پاکستان کی آبادی تقریباً 21 کروڑ ہے۔ پاکستان میں مردم شماری (Census) کروانے کے لیے ایک ادارہ ہے قائم ہے جسے ادارہ برائے شماریات، حکومت پاکستان (Pakistan Bureau of Statistics, Government of Pakistan) کہتے ہیں۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
آبادی کے لحاظ سے چین دنیا کا سب سے بڑا ملک اور پاکستان چھٹے نمبر پر ہے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
1973ء کے آئین کے مطابق پاکستان میں ہر دس سال بعد مردم شماری کی جانی چاہیے۔

طلبہ کو آبادی اور مردم شماری کی تعریف بتائیں۔ انھیں پاکستان کی حالیہ آبادی بتائیں۔ یہ بھی بتائیں کہ پاکستان میں ہر سال آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ مزید بتائیں کہ پاکستان کے مختلف علاقوں میں آبادی کی تقسیم یکساں نہیں ہے۔ طلبہ کو بتائیں کہ پاکستان میں مردم شماری اور منصوبہ بندی میں ربط کا فقدان ہے۔ اس ربط کو مضبوط کرنے کے لیے باقاعدہ مردم شماری کا ہونا ضروری ہے تاکہ مردم شماری سے حاصل شدہ معلومات اور تجزیے کی بنیاد پر ترقیاتی منصوبوں کو عملی جامہ پہنایا جا سکے۔ مثال کے طور پر پاکستان میں تقریباً 2.5 کروڑ طلبہ تعلیمی سہولیات سے محروم ہیں۔ ان طلبہ کو تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے مردم شماری کروانا لازمی ہے۔

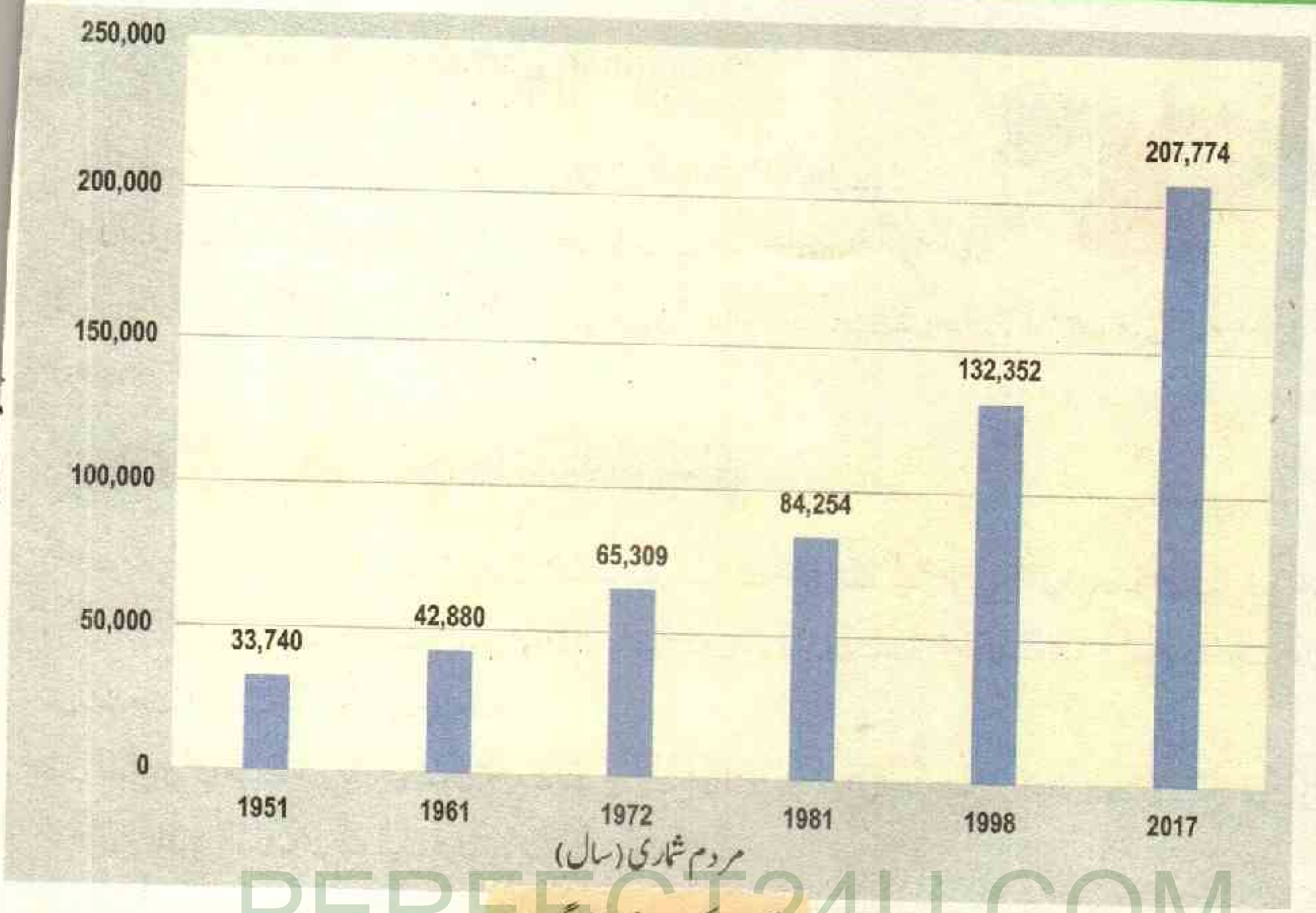

پاکستان کی مردم شماری کا گراف

PERFECT24U.COM

حوالہ

http://www.pbs.gov.pk/content/population-census

پاکستان میں آبادی کی تقسیم (Distribution of Population in Pakistan)

پاکستان کے مختلف علاقوں میں آبادی کی تقسیم مختلف ہے۔ کچھ علاقے گنجان آباد ہیں اور کچھ غیر گنجان آباد ہیں۔ ذیل میں پاکستان کے گنجان آباد صوبے اور علاقے دیے گئے ہیں۔

- پنجاب پاکستان کا سب سے زیادہ آبادی والا صوبہ ہے۔
- بلوچستان پاکستان کا سب سے کم آبادی والا صوبہ ہے۔
- آبادی کے لحاظ سے کراچی پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے۔

ذرا رکیں اور بتائیں
Stop and Tell
بلوچستان میں آبادی کم ہونے کی کیا وجہ ہے؟

آبادی کا گراف سمجھانے کے لیے طلبہ کو مثال دیتے ہوئے بتائیں کہ y-axis پر موجود صفروں کی تعداد (000) کا x-axis پر دی ہوئی آبادی کے ساتھ اضافہ کریں۔ مثال کے طور پر 207,774 کو 207,774,000 پڑھیں۔

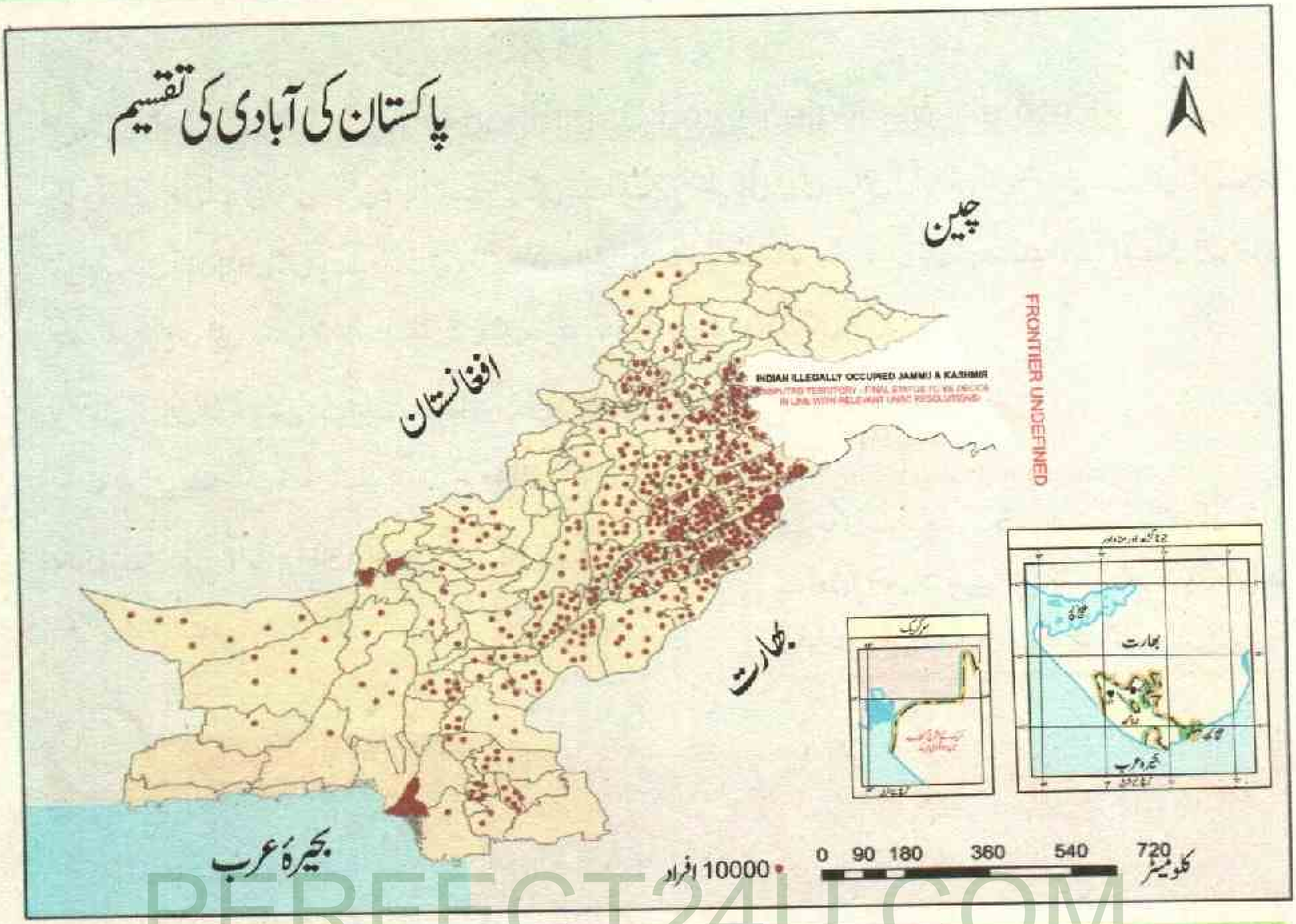

PERFECT24U.COM

بڑھتی ہوئی آبادی کے مسائل (Problems Caused by Overpopulation)

پاکستان کی آبادی میں ہر سال تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ آبادی میں اضافے سے کئی قسم کے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ دنیا کے بیشتر ممالک میں بالخصوص ترقی یافتہ ممالک میں شرح پیدائش مسلسل کم ہو رہی ہے۔ پاکستان میں یہ صورت حال اس کے برعکس ہے۔ ہمیں حکومت کے ساتھ مل کر بڑھتی ہوئی آبادی کے مسائل حل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ بڑھتی ہوئی آبادی کے مسائل درج ذیل ہیں:

- ضروریاتِ زندگی کی عدم دستیابی
- وسائل کی کمی کا سامنا
- صاف پانی کی فراہمی کا مسئلہ
- رہائش کے مسائل
- مناسب روزگار کی کمی
- تعلیم اور حفظانِ صحت کی سہولیات کی کمی
- نکاسی آب کا مسئلہ

چولستان میں خواتین دور دراز علاقوں سے پانی لاتے ہوئے

پانی کی کمی کے باعث حفظانِ صحت اور صفائی کا مسئلہ
(Problem of Hygiene and Sanitation Due to Lack of Water)

دنیا کی بڑھتی ہوئی آبادی کو جن مسائل کا سامنا ہے، ان میں سے ایک بڑا مسئلہ پانی کی کمی اور اس کی فراہمی میں دشواری ہے۔ اس قسم کے مسائل زیادہ تر گنجان آباد علاقوں میں پائے جاتے ہیں خاص طور پر ایشیائی اور افریقا کے ممالک میں۔ ان میں بہت سے علاقے ایسے بھی ہیں جہاں لوگ جھونپڑیوں میں زندگی گزار رہے ہیں جن میں بیت الخلا کی سہولت موجود نہیں ہوتی۔

پاکستان بھی ان ممالک میں سے ایک ہے جہاں لوگوں کو حفظانِ صحت، صفائی اور پانی کے مسائل کا سامنا ہے۔ اقوامِ متحدہ کا پانی، حفظانِ صحت اور صفائی سے متعلقہ پروگرام (WASH) اس قسم کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

کرتے ہیں کچھ نیا!
Let's do something new!

اپنے ساتھی کے ساتھ مل کر سوچیں اور بتائیں کہ ہمیں پانی احتیاط سے کیوں استعمال کرنا چاہیے؟ ایک چارٹ پر کوئی سی پانچ وجوہات کی فہرست بنائیں۔ بعد ازاں کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

میں نے سیکھا! (I have learnt!)

- کسی بھی ملک میں رہنے والے لوگوں کی تعداد وہاں کی آبادی کہلاتی ہے۔
- لوگوں کی تعداد اور ان کے بارے میں معلومات جمع کرنا مردم شماری کہلاتا ہے۔
- پاکستان میں پہلی مردم شماری 1951ء میں ہوئی۔
- 2017ء کی مردم شماری کے مطابق پاکستان کی آبادی تقریباً 21 کروڑ ہے۔
- آبادی میں اضافے سے کئی قسم کے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ جیسا کہ روزگار اور تعلیمی سہولیات کی کمی، رہائش کا مسئلہ، صاف پانی کی فراہمی کا مسئلہ وغیرہ۔

PERFECT24U.COM

میرے کرنے کے کام
(Work for me to do)

1۔ دیے ہوئے سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

i) آبادی کسے کہتے ہیں؟

ii) پاکستان میں مردم شماری کروانے کے لیے کون سا ادارہ قائم ہے؟

iii پانی، حفظانِ صحت اور صفائی کا عالمی پروگرام (WASH) کس قسم کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کر رہا ہے؟

2۔ دیے ہوئے سوالات کے تفصیلی جواب لکھیں۔

i مردم شماری سے کیا مراد ہے؟ مردم شماری کی اہمیت پر ایک جامع نوٹ تحریر کریں۔

ii بڑھتی ہوئی آبادی کے مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے ان مسائل پر کس طرح قابو پایا جا سکتا ہے؟ تحقیق کرتے ہوئے اپنے نکات تحریر کریں۔

3۔ پاکستان کی آبادی کے متعلق حقائق جمع کریں اور جدول مکمل کریں۔

پاکستان کی کل آبادی ہے:	
پاکستان میں پہلی مردم شماری ہوئی:	
پاکستان میں اب تک کتنی بار مردم شماری ہو چکی ہے؟	
آپ کے شہر/ضلع یا صوبے کی آبادی کتنی ہے؟	

PERFECT24U.COM

4۔ اپنے کوئی سے پانچ ہم جماعت ساتھیوں کی مردم شماری کریں۔ ان کے بارے میں معلومات اکٹھی کرتے ہوئے دیا ہوا جدول بھریں۔

نمبر شمار	نام	عمر	جنس	تاریخ پیدائش
1				
2				
3				
4				
5				

ہمارے کرنے کے کام (Work for us to do)

سرگرمی 1: پاکستان میں کون کون سے سال میں مردم شماری ہوئی اور اس مردم شماری کے مطابق پاکستان کی آبادی کتنی تھی؟

نمبر شمار	سال	آبادی
1		
2		
3		
4		
5		
6		

انٹرنیٹ لنک (Internet Link)

پاکستان کی آبادی کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے دی ہوئی ویب سائیٹ ملاحظہ کریں:

bps.gov.pk/content/population-census

PERFECT24U.COM

سرگرمی 2: بڑھتی ہوئی آبادی کے لیے صاف پانی کی فراہمی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ "بڑھتی ہوئی آبادی کے تناظر میں صاف پانی کی فراہمی کا مسئلہ" کے عنوان پر ایک تقریر تیار کریں۔

سرگرمی 3: آبادی میں اضافے کے باعث مختلف اشیا جیسے پلاسٹک بیگ، بوتلوں اور دیگر چیزوں کا استعمال بڑھ گیا ہے۔ ہم ان اشیا کو کس طرح دوبارہ استعمال کر سکتے ہیں؟ 3 Rs (Reuse, Reduce, Recycle) کے اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے خالی بوتل یا جار کی مدد سے کوئی ایسی چیز بنائیں جس سے خالی بوتل یا جار دوبارہ استعمال کے قابل ہو سکے۔ یومِ ارض (Earth Day) کے موقع پر اپنی بنائی ہوئی اشیا کی نمائش کا اہتمام کریں۔

سرگرمی 1: طلبہ کو گروپس میں تقسیم کریں۔ ان سے کہیں کہ دی ہوئی ویب سائیٹ کی مدد سے پاکستان میں اب تک ہونے والی مردم شماری کے بارے میں معلومات حاصل کریں اور دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

سرگرمی 2: اسمبلی میں تقریری مقابلے کا اہتمام کریں۔ موضوع سے متعلق تقریر تیار کرنے میں طلبہ کی مدد اور رہنمائی کریں۔ پرنسپل کو بھی اسمبلی میں آنے کی دعوت دیں۔ بہترین تقریر کرنے والے طلبہ کو انعام بھی دیں۔

سرگرمی 3: طلبہ کو گروپس میں تقسیم کریں اور ان سے کہیں کہ خالی بوتلیں اور جار جمع کر کے لائیں۔ بعد ازاں ان اشیا کا استعمال کرتے ہوئے کوئی نئی شے بنائیں۔

NOT FOR SALE

حصہ معروضی
(Objective)

1۔ درست جواب کا انتخاب کریں اور (✓) کا نشان لگائیں۔

i۔ پاکستان کا میدانی علاقہ زیادہ تر مشتمل ہے:

(ا) سندھ اور خیبر پختونخوا پر (ب) سندھ اور بلوچستان پر (ج) پنجاب اور بلوچستان پر (د) پنجاب اور سندھ پر

ii۔ نقشے کی علامتی فہرست میں دی جاتی ہیں:

(ا) حدود (ب) علامتیں (ج) سمتیں (د) عنوانات

iii۔ بنیادی سمتیں ہیں:

(ا) 4 (ب) 5 (ج) 6 (د) 7

iv۔ درجہ حرارت معلوم کیا جاتا ہے:

(ا) بادنما سے (ب) بادپیما سے (ج) مقیاس المطر سے (د) تھرمامیٹر سے

v۔ پاکستان میں پہلی مردم شماری ہوئی:

(ا) 1950ء (ب) 1951ء (ج) 1952ء (د) 1953ء

PERFECT24U.COM

2۔ درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

i۔ پاکستان کے صحرائی علاقے گرم ترین ہیں۔ ☐

ii۔ درخت اور جنگلات ماحول کو آلودہ کرتے ہیں۔ ☐

iii۔ نقشہ زمین کا ایک ماڈل ہوتا ہے۔ ☐

iv۔ نقشے کے عناصر نقشے کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔ ☐

v۔ پنجاب پاکستان کا سب سے کم آبادی والا صوبہ ہے۔ ☐

3۔ کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)			کالم (ب)
سیلاب	◇	◇	پہاڑوں پر برف کا طوفان
زلزلہ	◇	◇	تیز ہواؤں کا چلنا
گردباد	◇	◇	پانی کا دریاؤں کے کناروں سے نکل آنا
برف شار	◇	◇	زمین کی سطح پر حرکت پیدا ہونا

باب ششم

معاشیات
(Economics)

حاصلاتِ تعلم: Learning Outcomes

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- معاشیات (Economics) اور ملک کی معیشت (Economy) کی تعریف کر سکیں۔
- اپنی ضرورتوں اور وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے معاشی انتخاب کر سکیں۔
- معاشیات (Economics) کو ذاتی زندگی پر لاگو کر سکیں (جیب خرچ اور بچت)۔
- اشیا (Goods) اور خدمات (Services) کی تعریف کر سکیں اور مثالوں کی فہرست مرتب کر سکیں۔
- پیدا کنندہ (Producer) اور صارف (Consumer) میں فرق کر سکیں اور ان کا ایک دوسرے پر انحصار بیان کر سکیں۔
- افراطِ زر (Inflation) کی تعریف کر سکیں اور بتا سکیں کہ لوگوں کی قوتِ خرید پر یہ کس طرح اثر انداز ہوتی ہے۔
- تجارت (Trade) اور کاروبار (Business) کی تعریف کر سکیں۔
- پاکستان کی اہم درآمدات (Imports) اور برآمدات (Exports) کی شناخت کر سکیں۔
- کاروباری (Entrepreneur) کی تعریف کر سکیں اور اس کی مختلف اقسام کے مابین فرق کر سکیں۔
- بینک (Bank) کی تعریف کر سکیں۔
- بینکوں کی طرف سے حاصل ہونے والی خدمات کی وضاحت کر سکیں۔

PERFECT24U.COM

انسان کی بے شمار ضروریات اور خواہشات ہیں۔ بنیادی ضروریات میں خوراک، لباس اور رہائش شامل ہیں۔ جبکہ خواہشات میں بینک بیلنس، زیورات، گاڑی وغیرہ شامل ہیں۔ ان ضروریات اور خواہشات کو پورا کرنے کے لیے وسائل کم ہیں۔ محدود وسائل کو سامنے رکھتے ہوئے ہر انسان اپنی خواہشوں اور ضرورتوں کو پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer!)

- آپ پچھلی دفعہ کب بازار یا دکان پر گئے؟
- بازار یا دکان پر جاتے ہوئے آپ کے پاس کتنی رقم تھی؟ اس رقم سے آپ نے کیا کیا اشیا خریدیں؟

معاشیات اور ملک کی معیشت (Economics and Economy)

ضروریات، خواہشات اور وسائل کا مطالعہ معاشیات (Economics) کہلاتا ہے۔ علم معاشیات کی مدد سے ہم یہ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ کس طرح محدود وسائل میں رہتے ہوئے ہم اپنی ضروریات اور خواہشات کو پورا کر سکتے ہیں اور کس طرح وسائل کا استعمال کر سکتے ہیں۔ کسی بھی ملک میں وسائل کا استعمال، اشیا اور خدمات کی پیداوار، ان کا لین دین اور استعمال اس ملک کی معیشت (Economy) کہلاتا ہے۔ معاشیات کا علم روزمرہ زندگی میں چیزوں کے درمیان انتخاب اور معاشی فیصلے کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ آیئے! جانتے ہیں کہ اشیا کے درمیان انتخاب اور دیگر معاشی فیصلے کیسے کیے جاتے ہیں۔

معاشی انتخاب (Economic Choice)

ذرا رکیں اور بتائیں
Stop and Tell
کیا آپ نے کبھی اشیا کے درمیان معاشی انتخاب کیا ہے؟

جب ضرورت اور وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے دو یا دو سے زیادہ اشیا کے درمیان انتخاب کیا جائے تو یہ معاشی انتخاب (Economic Choice) کہلاتا ہے۔

جب ہم کسی دکان یا مارکیٹ میں جاتے ہیں تو ہمیں وہاں کئی چیزیں نظر آتی ہیں جنھیں ہم خریدنا چاہتے ہیں۔ جیسے کھلونے، کپڑے، جوتے وغیرہ۔ لیکن ہمارے پاس ایک محدود رقم ہے۔ جس سے ہم کپڑے خرید سکتے ہیں یا جوتے۔ اگر ہمارے پاس اچھی حالت میں جوتے موجود ہیں تو ہم کپڑے خریدیں گے۔ یعنی ہم نے ضرورت اور وسائل کو دیکھتے ہوئے بہت سی چیزوں میں سے ایک چیز کا انتخاب کر لیا جو سب سے زیادہ ضروری ہے۔

PERFECT24U.COM

بہت سی اشیا کے درمیان چناؤ معاشی انتخاب ہے۔ اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ہم اپنے جیب خرچ سے بھی کچھ رقم بچا سکتے ہیں۔ اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ ہم فضول خرچی سے بچ جاتے ہیں۔

ذرا رکیں اور بتائیں
Stop and Tell
کیا آپ اپنے جیب خرچ سے رقم بچاتے ہیں؟ یہ رقم بچا کر آپ اپنی کون سی ضروریات پوری کرتے ہیں؟

معاشیات میں آگے بڑھتے ہوئے ہم اشیا، خدمات، پیدا کنندہ اور صارف کے بارے میں پڑھیں گے۔

برائے اساتذہ: طلبہ کو مثالوں کی مدد سے بتائیں کہ معاشی انتخاب ہمیشہ ضرورتوں اور وسائل کو مدنظر رکھ کر کیا جاتا ہے۔ طلبہ سے پوچھیں کہ وہ کن باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے معاشی انتخاب کرتے ہیں۔ طلبہ کو معاشیات اور معیشت کی تعریف بھی بتائیں۔ انھیں بتائیں کہ معاشیات کے علم میں ملک کی معیشت، اشیا، خدمات، صارف اور پیدا کنندہ کے بارے میں پڑھا جاتا ہے۔

NOT FOR SALE

اشیا، خدمات، پیدا کنندہ اور صارف (Goods, Services, Producer and Consumer)

ابراہیم ایک محنتی کسان ہے۔ اس کے پھلوں کے باغات ہیں۔ جب یہ پھل پک کر تیار ہوجاتے ہیں تو وہ انھیں ٹرکوں پر لاد کر منڈی لے جاتا ہے اور فروخت کر کے پیسے کماتا ہے۔ منڈیوں سے پھل دکان دار خریدتے ہیں اور گاہکوں یا صارفین کو فروخت کرتے ہیں۔ اس مثال میں کسان اور پھلوں کا ذکر ہوا ہے۔ کسان نے اپنی صلاحیتوں کا استعمال کرتے ہوئے خدمات فراہم کیں اور جو پھل اگائے، وہ اشیا میں شامل ہیں۔ چونکہ ابراہیم نے پھل اگائے اس لیے اسے پیدا کنندہ بھی کہا جاسکتا ہے۔ دی ہوئی مثال میں گاہک کا بھی ذکر ہوا ہے۔ اسی طرح جب ایک شخص قیمت ادا کر کے کوئی شے خریدتا ہے تو اسے خریدار کہتے ہیں۔ اس مثال میں دکان دار فروخت کنندہ اور گاہک خریدار ہے۔

اشیا (Goods) سے مراد وہ چیزیں ہیں جنھیں ہم دیکھ اور چھو سکتے ہیں، خرید سکتے ہیں، فروخت کر سکتے ہیں اور جنھیں ہم اپنے فائدے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

جب کوئی شخص اپنی صلاحیتوں کو اس طرح استعمال کرے کہ وہ دوسروں کے کام آسکے اور اس طرح کچھ رقم بھی کمالے تو وہ خدمات (Services) کہلاتی ہیں۔

ایسا شخص جو کسی چیز کا پیدا کرنے والا ہو یا کسی چیز کو بنانے والا ہو، اسے پیدا کنندہ (Producer) کہتے ہیں۔

جب کوئی شخص رقم ادا کر کے کسی شے کو اپنے استعمال کے لیے خریدتا ہے تو وہ صارف (Consumer) کہلاتا ہے۔

PERFECT24U.COM

صارف اور پیدا کنندہ ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں۔ پیدا کنندہ صارف کی پسند اور ضرورت کے مطابق اشیا اور خدمات فراہم کرتا ہے۔ اس طرح صارف اشیا کی دستیابی کے لیے مکمل طور پر پیدا کنندہ پر انحصار کرتا ہے۔ دراصل خریدار اور فروخت کنندہ دونوں کے بغیر مارکیٹ یا منڈی کا نظام نہیں چل سکتا۔

افراطِ زر (Inflation)

ہم بعض اوقات کہتے ہیں کہ مہنگائی میں اضافہ ہوگیا ہے۔ سبزیوں، پھلوں اور گوشت کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں۔ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ اشیا کی رسد کم ہوجاتی ہے اور مانگ بڑھ جاتی ہے۔ کسی ملک میں موجود اشیا کی قیمتیں جب بڑھتی ہیں تو اسے افراطِ زر (Inflation) کہتے ہیں۔

قیمتوں میں مسلسل اضافہ مہنگائی کی شکل میں سامنے آتا ہے۔ مثال کے طور پر جو شے آج سے چند سال پہلے 5 روپے کی تھی۔ آج اس کی قیمت 50 روپے ہے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ کرنسی کی قدر میں کمی واقع ہوئی ہے اور نتیجے کے طور پر لوگوں کو مہنگائی یعنی افراطِ زر (Inflation) کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

اگر اشیا کی قیمتوں میں اضافے کے ساتھ ساتھ آمدنی میں اضافہ نہیں ہوتا تو لوگوں کی قوتِ خرید کم ہوجاتی ہے۔ افراطِ زر کی شرح بڑھنے سے ملک کی معیشت پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ غربت میں اضافہ ہوتا ہے اور ملک کی ترقی کی رفتار متاثر ہوتی ہے۔

NOT FOR SALE

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?

تفریطِ زر (Deflation) افراطِ زر کا متضاد ہے۔ تفریطِ زر میں اشیا کی قیمتیں گر جاتی ہیں یعنی کہ چیزیں سستی ہوجاتی ہیں اور لوگوں کی قوتِ خرید بڑھ جاتی ہے۔ قوتِ خرید (Purchasing Power) سے مراد اشیا یا خدمات کی وہ تعداد یا مقدار ہے جو ایک مخصوص وقت میں مخصوص رقم سے خریدی جاسکتی ہیں۔

کرتے ہیں کچھ نیا!
Let's do something new!

مارکیٹ کا جائزہ لیتے ہوئے اشیائے خوردونوش (پھل، سبزیاں، آٹا، چائے کی پتی) کی قیمتیں نوٹ کریں۔ اب ان اشیا کی قیمتوں کا موازنہ آج سے ایک ہفتے پہلے کی قیمتوں سے کریں۔ یہ موازنہ ایک رپورٹ کی صورت میں اپنے ساتھیوں کے سامنے کمرۂ جماعت میں پیش کریں۔

تجارت (Trade)

اشیا کی خرید وفروخت یا لین دین کو تجارت کہتے ہیں۔ تجارت کسی ملک کی معیشت میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ تجارت دو طرح کی ہوتی ہے۔ اندرونِ ملک (داخلی) اور بیرونِ ملک (خارجی)۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?

ہر ملک میں ایک اسٹاک مارکیٹ ہوتی ہے جہاں حصص (Shares) کی تجارت کا ایک نظام ہوتا ہے۔ اس میں مختلف کمپنیاں اپنے حصص فروخت کرتی ہیں اور منافع کی غرض سے لوگ حصص خریدتے ہیں۔

- تجارت
  - اندرونی تجارت
  - بیرونی تجارت
    - درآمدات
    - برآمدات

PERFECT24U.COM

اگر کسی ملک کے وسائل بڑھنے لگیں اور وہاں زیادہ مقدار میں اشیا پیدا ہونے لگیں یا بنائی جانے لگیں تو دوسرے ملکوں کے ساتھ اشیا کی خرید وفروخت کا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے۔ پاکستان کئی ممالک کے ساتھ تجارت کرتا ہے۔ ملکی سطح پر اشیا کی یہ تجارت درآمدات اور برآمدات کے ذریعے سے ہوتی ہے۔ جب کسی ملک کی برآمدات درآمدات سے بڑھ جائیں تو وہ ملک معاشی طور پر مضبوط ہوجاتا ہے۔

پاکستان کی اہم درآمدات

درآمدات (Imports)

وہ اشیا جو دوسرے ممالک سے خریدی جاتی ہیں، درآمدات کہلاتی ہیں۔

مثلاً پٹرولیم مصنوعات، مشینری، ادویات، خوردنی تیل، لوہا، وغیرہ پاکستان کی اہم درآمدات ہیں۔

برآمدات (Exports)

وہ اشیا جو دوسرے ممالک کو فروخت کی جاتی ہیں، برآمدات کہلاتی ہیں۔

مثلاً سوتی کپڑا، سوتی دھاگا، سوتی چادریں، چاول، کھیلوں کا سامان، چمڑے کی اشیا، قالین، وغیرہ پاکستان کی اہم برآمدات ہیں۔

پاکستان کی اہم برآمدات

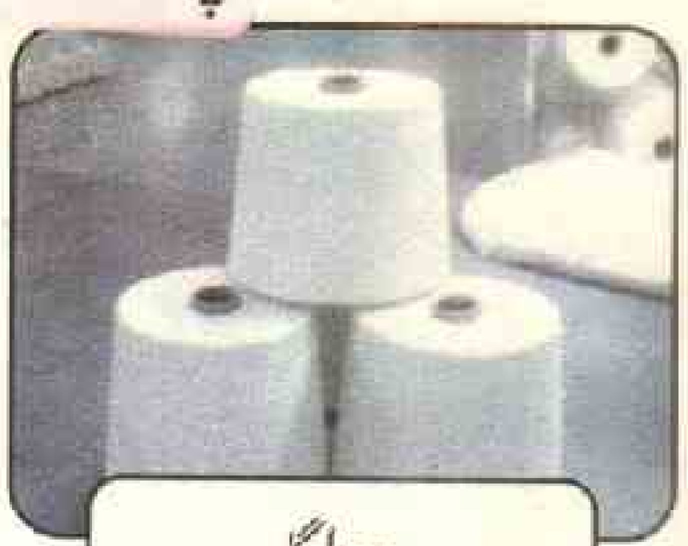
دھاگا

چاول

کھیلوں کا سامان

چادریں اور پردے

ذرا رکیں اور بتائیں
Stop and Tell

ایسی اشیا جو ہم درآمد کرتے ہیں کیا انھیں ہم برآمد کر سکتے ہیں؟ اگر کر سکتے ہیں تو کس طرح؟

کاروباری (Entrepreneur)

> کسی شخص کا باقاعدہ یا مستقل پیشہ کاروبار کہلاتا ہے۔

اکثر لوگ تجارتی سرگرمیوں سے منسلک ہوتے ہیں۔ یہ لوگ کاروباری ہوتے ہیں۔ ایسا شخص جو نئے مواقع تلاش کرتا ہوا کاروبار چلاتا ہے اور اس کے نفع و نقصان سے واقف ہوتا ہے، کاروباری (Entrepreneur) کہلاتا ہے۔

کاروبار چلانے کے لیے کوئی شخص اپنے ہنر کو بھی استعمال کر سکتا ہے۔ مثلاً ایک شخص کو کھانے بنانے میں مہارت حاصل ہے اور وہ مختلف پکوان بنا سکتا ہے۔ سب سے پہلے وہ اپنی اس مہارت کی بنا پر کاروبار چلانے کا فیصلہ کرے گا۔ اس کاروبار کو چلانے کے لیے وہ سرمایہ اکٹھا کرے گا۔ یہ سرمایہ اثاثہ کہلائے گا۔ اس سے اگلا مرحلہ کاروبار کے لیے خام مال کی خریداری ہے۔ مال خرید کر وہ اس سے پکوان تیار کرے گا اور لوگوں میں فروخت کرے گا۔ پکوان خریدنے والے لوگ اس کے صارفین (Consumers) بن جائیں گے۔ وہ اپنا کاروبار مزید بڑھانے کے لیے کاروباری تشہیر (Business Promotion) کرے گا۔ اب جیسے جیسے لوگوں میں ان کھانوں کی مانگ بڑھنے لگے گی اس کا کاروبار پھیلتا جائے گا۔ اپنی اس مہارت کی بنا پر وہ ایک ریسٹورنٹ بھی کھول سکتا ہے۔ اسی طرح درزی، حجام، مکینک وغیرہ بھی ہنرمند افراد ہوتے ہیں۔ اپنے ہنر کو استعمال کرتے ہوئے یہ اپنا کاروبار چلا سکتے ہیں۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?

حکومت پاکستان کی جانب سے ''کامیاب جوان'' کے نام سے ایک پروگرام شروع کیا گیا ہے جس کا مقصد نوجوانوں کو انٹرپرینیورشپ سکیم کے تحت قرضہ جات کی سہولت فراہم کرنا ہے۔ اس پروگرام کی مدد سے نوجوانوں کو کاروبار کرنے کے مواقع میسر آسکیں گے اور ملک بھر میں نوجوانوں کی کامیابی کو یقینی بنایا جا سکے گا۔

NOT FOR SALE
PERFECT24U.COM

کاروباری کی اقسام (Types of Entrepreneur)

عام طور پر کاروباری دو طرح کے ہوتے ہیں: واحد مالک (Sole Proprietor) اور شراکت دار (Partnership)

- واحد مالک وہ ہوتا ہے جو اپنے کاروبار کا اکیلا مالک ہوتا ہے اور اس کے نفع و نقصان کا وہ خود ذمے دار ہوتا ہے۔
- شراکت داری میں دو یا دو سے زیادہ افراد مل کر ایک کاروبار چلاتے ہیں اور نفع و نقصان تمام کاروبار چلانے والوں پر برابر تقسیم ہوتا ہے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
عام طور پر کاروبار تین مختلف سطح پر کیے جاتے ہیں: یعنی مقامی، ملکی اور بین الاقوامی۔

بینک اور ان کی خدمات (Bank and their Services)

بینک (Bank) ایک ایسا ادارہ ہے جہاں لوگ بچت کی غرض سے اور رقم محفوظ کرنے کے لیے آتے ہیں۔ بینکوں سے ہم کئی قسم کی سہولیات حاصل کرتے ہیں۔ جیسا کہ:

- بینکوں میں رقم جمع کروائی جاسکتی ہے اور ضرورت کے وقت اسے نکلوایا جاسکتا ہے۔
- بینکوں میں موجود لاکرز میں زیورات اور اہم کاغذات رکھوائے جاتے ہیں تاکہ محفوظ رہ سکیں۔
- بینکوں سے ضرورت کے وقت قرضے بھی لیے جاسکتے ہیں جو بعد میں آسان اقساط میں واپس کیے جاسکتے ہیں۔
- بینکوں میں یوٹیلٹی بلز جیسے بجلی، پانی اور سوئی گیس کے بلوں کی ادائیگی کی سہولتیں بھی موجود ہوتی ہیں۔

کیا آپ نے کبھی بینک کی کسی بھی سہولت سے فائدہ اٹھایا ہے؟ آج کل بینکوں میں بچے بھی اپنا کھاتا (Account) کھلوا سکتے ہیں۔ اس طرح ہم میں سے کوئی بھی اپنی جمع شدہ رقم کھاتا کھلوا کر بینک میں رکھوا سکتا ہے۔ یہ رقم ہم ضرورت کے وقت بینک سے چیک (Cheque) یا اے۔ ٹی۔ ایم (ATM: Automatic Teller Machine) کا استعمال کرتے ہوئے نکلوا سکتے ہیں۔

آئیے کچھ نیا کرتے ہیں!
Let's do something new!
اپنے کمرہ جماعت میں ایک فرضی بینک کا ماحول بنائیں۔ اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر بینک کے عملے (کیشیئر، فرنٹ ڈیسک آفیسر، اکاؤنٹنٹ، مینیجر) کا کردار ادا کریں اور رول پلے کے ذریعے سے بینک میں ہونے والی سرگرمیاں بتائیں۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
ملک کی معیشت چلانے میں بینک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہر ملک کا ایک مرکزی بینک ہوتا ہے۔ جیسے پاکستان میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان (State Bank of Pakistan) ہے۔

میں نے سیکھا! (I have learnt!)

- ضروریات، خواہشات اور وسائل کا مطالعہ معاشیات (Economics) کہلاتا ہے۔ کسی بھی ملک میں وسائل کا استعمال، اشیا اور خدمات کی پیداوار، ان کا لین دین اور استعمال اس ملک کی معیشت (Economy) کہلاتا ہے۔
- محدود وسائل کی وجہ سے جب دو یا دو سے زیادہ اشیا میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا پڑے تو یہ معاشی انتخاب (Economic Choice) کہلاتا ہے۔
- اشیا (Goods) سے مراد وہ چیزیں ہیں جنھیں ہم دیکھ اور چھو سکتے ہیں، خرید سکتے ہیں، فروخت کر سکتے ہیں اور جنھیں ہم اپنے فائدے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔
- جب کوئی شخص اپنی صلاحیتوں کو اس طرح استعمال کرے کہ وہ دوسروں کے کام آ سکے اور اس طرح کچھ رقم بھی کما لے تو وہ خدمات (Services) کہلاتی ہیں۔
- ایسا شخص جو کسی چیز کا پیدا کرنے والا ہو یا کسی چیز کو بنانے والا ہو، اسے پیداکنندہ (Producer) کہتے ہیں۔
- جب کوئی شخص رقم ادا کر کے کسی شے کو اپنے استعمال کے لیے خریدتا ہے تو وہ صارف (Consumer) کہلاتا ہے۔
- اشیا کی خرید و فروخت یا لین دین تجارت (Trade) کہلاتی ہے۔ ملکی اشیا کی تجارت درآمدات (Imports) اور برآمدات (Exports) کے ذریعے سے ہوتی ہے۔
- ایسا شخص جو کوئی کاروبار چلاتا ہے اور اس کے نفع و نقصان کا ذمہ دار ہوتا ہے، کاروباری (Entrepreneur) کہلاتا ہے۔
- بینک (Bank) ایک ایسا ادارہ ہے جہاں لوگ بچت کی غرض اور رقم محفوظ کرنے کے لیے آتے ہیں۔ بینک ہمیں کئی قسم کی سہولیات فراہم کرتے ہیں۔

PERFECT24U.COM

میرے کرنے کے کام (Work for me to do)

1۔ دیے ہوئے سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

i معاشیات (Economics) کسے کہتے ہیں؟

ii کسی ملک کی معیشت (Economy) سے کیا مراد ہے؟

iii معاشی انتخاب (Economic Choice) کیوں کیا جاتا ہے؟

iv پاکستان کی تین اہم برآمدات اور درآمدات لکھیں۔

2۔ دیے ہوئے سوالات کے تفصیلی جواب لکھیں۔

i. بینک سے کیا مراد ہے؟ ہم بینکوں سے کون کون سی خدمات حاصل کرتے ہیں؟

ii. پیداکنندہ اور صارف میں کیا فرق ہے؟ یہ ایک دوسرے پر کس طرح انحصار کرتے ہیں؟

iii. پاکستان کو معاشی ترقی کے لیے درآمدات (Imports) بڑھانی ہوں گی یا برآمدات (Exports)؟ پاکستان اپنی برآمدات کس طرح بڑھا سکتا ہے؟ اپنی تجاویز پیش کریں۔

3۔ دی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھتے ہوئے سوالات کے جواب لکھیں۔

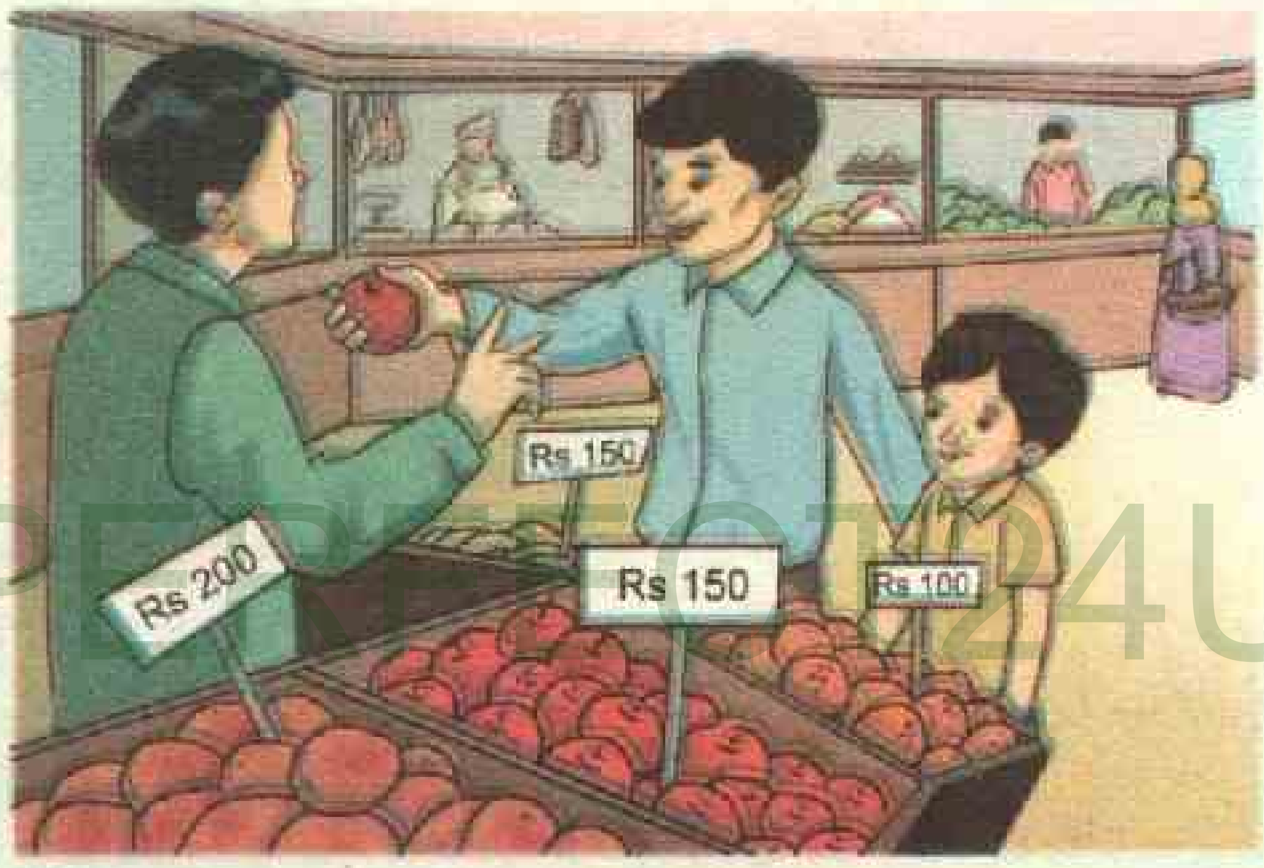

ساجد کو پھل پسند ہیں۔

ساجد اور اس کے ابو پھل خریدنے آئے ہیں۔

اسلم پھل فروخت کر رہا ہے۔

- کون اپنی خدمات فراہم کر رہا ہے؟ ________________
- صارف کون ہے؟ ________________
- اشیا کون سی ہیں؟ ________________
- پھل فروخت کرنے والا کیا کہلائے گا؟ ________________
- پھل استعمال کرنے والا کیا کہلائے گا؟ ________________

4۔ اپنے گھر میں استعمال ہونے والی ایسی تین اشیا کے نام لکھیں جو کسی دوسرے ملک سے درآمد شدہ ہوں۔ نیز ان ممالک کے نام لکھیں جہاں سے یہ اشیا منگوائی گئیں۔

درآمدات ________ ________ ________

ممالک ________ ________ ________

NOT FOR SALE

5۔ دیے ہوئے چیک (Cheque) کو بھریں۔

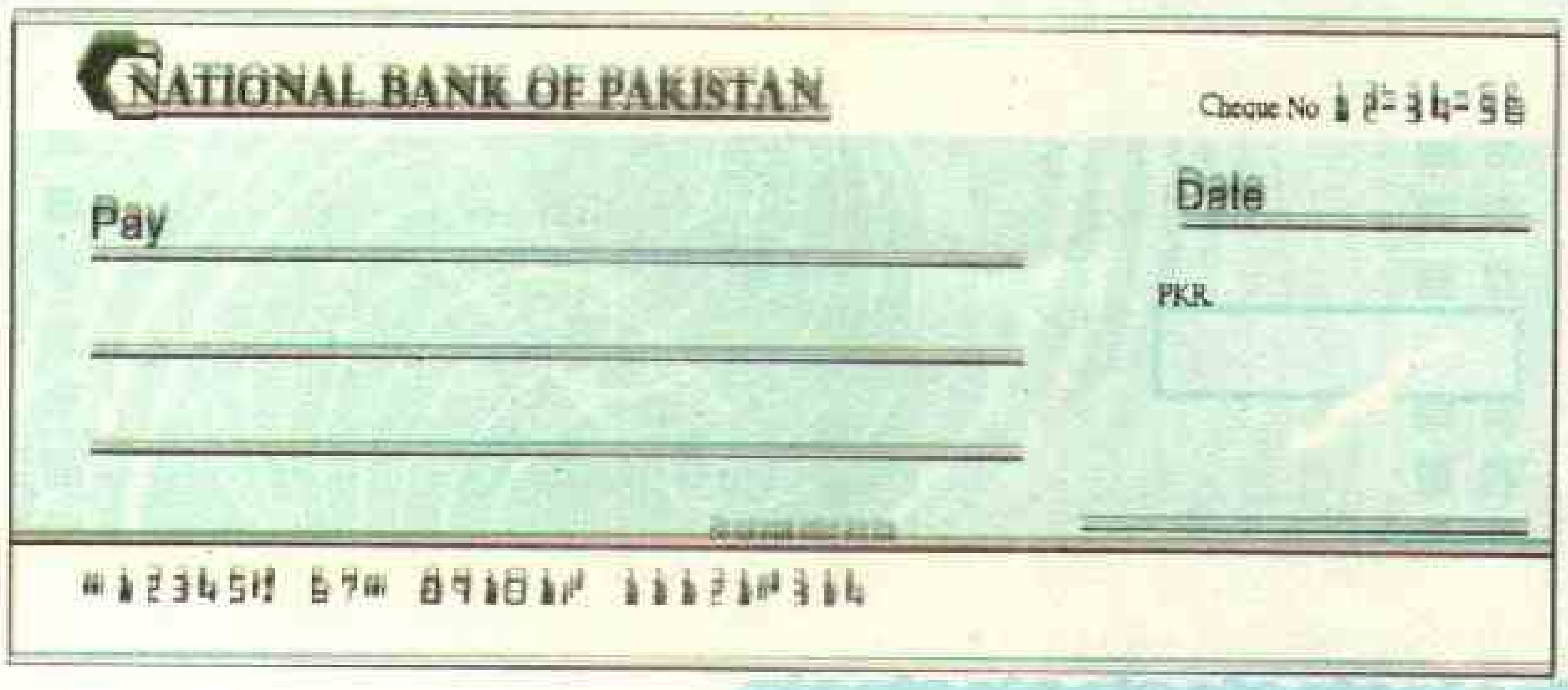

6۔ کاروباری کیا ہوتا ہے؟ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

- ایسا شخص جو کسی چیز کا پیدا کرنے والا ہو، کاروباری کہلاتا ہے۔ ☐
- ایک کاروبار چلانے والا کاروباری کہلاتا ہے۔ وہ اس کے نفع ونقصان کا بھی ذمے دار ہوتا ہے۔ ☐
- معاشیات کا مطالعہ کرنے والا کاروباری کہلاتا ہے۔ ☐

ہمارے کرنے کے کام (Work for us to do)

PERFECT24U.COM

سرگرمی 1: اپنے گھر، اسکول اور کمرہ جماعت کا جائزہ لیں۔ ان جگہوں پر آپ کون کون سی اشیا دیکھتے ہیں اور کن لوگوں کی خدمات حاصل کرتے ہیں؟ ان جگہوں پر موجود اشیا اور خدمات کا ایک چارٹ بنائیں۔

سرگرمی 2: اپنے والدین کے ساتھ قریبی دکان یا مارکیٹ کا دورہ (Visit) کریں اور جائزہ لیں کہ آپ کے والدین نے کون کون سی اشیا خریدیں۔ بعد ازاں اُن اشیا کی فہرست بنائیں اور ان کی قیمتیں بھی لکھیں۔

سرگرمی 3: کاروباری کتنی طرح کے ہوتے ہیں؟ ان کی تصاویر جمع کر کے چارٹ پر چسپاں کریں۔

سرگرمی 4: ہمارے ملک کی برآمدات دوسرے ممالک جیسے چین اور ملائشیا سے کم ہیں۔ آپ کے خیال میں اس کی کیا وجوہات ہیں؟

انٹرنیٹ لنک (Internet Link)

پاکستان کی درآمدات اور برآمدات کے بارے میں مزید آگاہی حاصل کرنے کے لیے دی ہوئی ویب سائیٹ ملاحظہ کریں۔
https://geniusimpex.org/imports-and-exports-of-pakistan/

سرگرمی: طلبہ کو گروپس (Groups) میں تقسیم کریں۔ ان سے کہیں کہ اپنے گھر، اسکول اور کمرہ جماعت میں موجود اشیا اور خدمات کا جائزہ لیں۔ بعد ازاں ان اشیا اور خدمات کا ایک چارٹ بنائیں اور کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

حصۂ معروضی
(Objective)

1۔ درست جواب کا انتخاب کریں اور (✓) کا نشان لگائیں۔

i۔ معاشی انتخاب کا مطالعہ کیا جاتا ہے:

(ا) سائنس میں (ب) معاشیات میں (ج) ریاضی میں (د) فلکیات میں

ii۔ کسی چیز کو بنانے والا شخص کہلاتا ہے:

(ا) پیداکنندہ (ب) صارف (ج) گاہک (د) فروخت کنندہ

iii۔ قیمت ادا کر کے شے خریدنے والا شخص کہلاتا ہے:

(ا) پیداکنندہ (ب) صارف (ج) کاروباری (د) فروخت کنندہ

iv۔ اشیا کی خرید و فروخت کہلاتی ہے:

(ا) درآمدات (ب) برآمدات (ج) معیشت (د) تجارت

v۔ بچت اور رقم محفوظ کرنے کا ادارہ کہلاتا ہے:

(ا) اسکول (ب) بینک (ج) دفتر (د) مارکیٹ

PERFECT24U.COM

2۔ درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

i۔ انسان کی ضرورتیں اور خواہشیں محدود ہیں۔ ☐

ii۔ اشیا کے درمیان انتخاب، معاشی انتخاب کہلاتا ہے۔ ☐

iii۔ خریدار اور فروخت کنندہ کے بغیر مارکیٹ کا نظام چل سکتا ہے۔ ☐

iv۔ اشیا کی قیمتوں کا بڑھنا تفریطِ زر کہلاتا ہے۔ ☐

v۔ دوسرے ممالک سے خریدی جانے والی اشیا برآمدات کہلاتی ہیں۔ ☐

3۔ دی ہوئی اشیا کو درآمدات یا برآمدات سے ملائیں۔

کالم (الف)			کالم (ب)
سوتی کپڑا	◇	درآمدات	◇ خوردنی تیل
مشینری	◇		◇ چاول
پٹرولیم مصنوعات	◇	برآمدات	◇ قالین

فرہنگ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اتحاد	اتفاق، ایک ہو جانا	سیاحت	سیر و تفریح
اعداد و شمار	کسی موضوع سے متعلق تمام ضروری معلومات اور شمار	شماریات	علم کی ایک شاخ جس میں متعلقہ اعداد و شمار اور معلومات جمع کرتے ہیں اور پھر تجزیے کے بعد اُن سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔
افزائش	نشو و نما پانا، بڑھنا	شمول	شامل یا شریک ہونا
انتشار	بدامنی، بدانتظامی	طرزِ زندگی	زندگی کا طور طریقہ، انداز
آب پاشی	آبیاری، کھیتوں کو پانی دینا	عقیدہ	ایمان، یقین
باشندہ	رہنے والا، بسنے والا	علاقائی	کسی خاص علاقے سے تعلق رکھنے والا
بنجر	وہ زمین جس میں کچھ بھی نہ اُگے	علامات	نشانیاں
پیغام رسانی	پیغام پہنچانا	عوامل	اسباب، وجوہات
تبادلہ	ایک شے کی دوسری سے تبدیلی، کچھ دے کر کچھ لینے کا عمل	عوامی	عوام سے منسوب، عوام کا، عوام سے متعلق
ترسیل	بھیجنا، ارسال کرنا	فلاح و بہبود	فائدہ اور بھلائی
تنازع	جھگڑا	کششِ ثقل	زمین کی اجسام کو اپنے مرکز کی طرف کھینچنے کی قوت
ثالث	صلح کروانے والا	کیفیت	حالت
جمہوری ریاست	وہ ملک جہاں جمہوری حکومت ہو	لغت	لفظوں کی فرہنگ جو حروفِ تہجی وغیرہ کی ترتیب سے مرتب کی گئی ہو

PERFECT24U.COM

چناؤ	انتخاب، الیکشن	محدود	رُکا ہوا، حد بندی کیا گیا، پابند
خطّہ	سرزمین، ملک، ملک کا حصہ یا قطعہ، علاقہ	مردم شماری	آبادی کی تعداد کا شمار یا گنتی
دست کاری	ہاتھ کا کام، کاری گری	محل وقوع	واقع ہونے کی جگہ، وہ مقام جہاں کوئی شے واقع ہو
ڈھلوان	ناہموار	معاشی	کسی معیشت کے نظام یا اس کی عمل کاری سے متعلق
سربراہ	حکمران	نباتات	پودے، سبزیاں وغیرہ
سلطنت	حکومت، بادشاہت	وسیع	چوڑا، کشادہ

PERFECT24U.COM

Khyber Pakhtunkhwa Textbook Board
Phase – V, Hayatabad Peshawar
Phone: 091-9217714-15 Fax: 091-9217163, Website: www.kptbb.gov.pk

TEXTBOOK FEEDBACK FORM

S#	Statement	Remarks
1.	Overall the book is interesting and user friendly.	
2.	The language and content of the book is age / grade appropriate and the content is free of grammatical and punctuation errors.	
3.	Content is supported with examples from real life / culture.	
4.	Contents / texts are authentic and updated.	
5.	Pictures / diagrams / graphs / illustrations are informative, relevant and clear if not, then identify them.	
6.	Activities, projects and additional work is suggested for reinforcement of concepts.	
7.	Assessment achievements are thought provoking and comprise cognitive, psychomotor and effective skills.	
8.	The textbook is easy to be covered within academic year.	

Page No.	Observation/comments	Suggested amendment along with rationale

General Remarks: ______________________________

____

Name & Address: ______________________________

Contact No. & Email: ______________________________

PERFECT24U.COM

NOT FOR SALE